Posted On Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کائناتِ قلب

وردہ زوہیب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹرین ہچکولے کھاتی ہوئی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔

رات کا پہر تھا۔ تمام شہر سو رہے تھے۔

بوگی میں جو صبح کا شور تھا اب وہ مکمل طور پر تھم چکا تھا۔

چائے، کھانا، جوس وغیرہ بیچنے والوں کا شور بھی نہیں تھا۔

بہت سارے مسافر اپنے اوپر کپڑا ڈال کر سو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

چند ایک جاگ رہے تھے۔

ان چند ایک جاگنے والوں میں سے وہ بھی تھی۔

"وہ" نہیں جانتی تھی کہ وہ کہاں جا رہی ہے اور کیوں جا رہی ہے۔

بس "وہ" اتنا جانتی تھی کہ اسے جانا ہے۔

کیونکہ "اُس" حکم صادر ہو چکا ہے۔اور جب "اس" کا حکم صادر ہو جائے تو اسے سوال کرنے کی جرات نہیں کرنی چاہیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیاہ شال اپنے گرد لپیٹے ہوئے وہ کھڑکی سے باہر نہ جانے کیا دیکھ رہی تھی۔

اس کے ہاتھوں میں ایک خط تھا۔جسے ابھی تک اس نے نہیں پڑھا تھا۔

نہ جانے اس خط میں کیا لکھا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شاید کوئی نیا حکم صادر کیا گیا تھا اس کے لیے۔

اسے گھر سے نکالا گیا تھا۔بغیر کوئی وجہ بتائے۔۔۔اور وہ تھی۔۔۔کہ جس نے نہ کبھی آگے سے کوئی سوال کیا تھا ۔۔۔اور نہ کوئی سوال کرنے کی اس میں ہمت تھی۔

کئی بار اس نے کوشش کی کہ وہ یہ خط پڑھ لے۔

لیکن ہر بار ناکام رہی۔

اسے اس ٹرین کی بوگی میں بیٹھے ہوئے چار گھنٹے ہو چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سفر جو وہ کر رہی تھی آٹھ گھنٹے کا تھا۔

اسے تو یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ جب وہ جہاں جا رہی ہے وہاں کے مکینوں کو اس کے آنے کی خبر بھی دی گئی ہے کہ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

بس اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑا دیا گیا تھا۔ جس میں گھر کا ایڈریس لکھا ہوا تھا۔

اس نے آگے جا کے کیا کہنا ہے کس کا حوالہ دینا ہے وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی۔

"کیا مصیبت ہے۔"____اس نے بیزاری سے پہلو بدلا۔

ایک شال تھی جو اس کے سر میں ٹک ہی نہیں رہی تھی۔

سر ڈھانپنے کی تو اسے کبھی عادت ہی نہیں رہی تھی۔

بور ہو کر اس نے ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمام مسافر سو رہے تھے۔ چند ایک کی آوازیں آ رہی تھیں جو موبائل میں نائٹ پیکیج سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

ڈر تو اسے بالکل بھی نہیں لگ رہا تھا۔ اسے اتنا ڈرایا گیا تھا کہ اس کا ڈر ہی ختم ہو گیا۔ شاید اسی لیے اسے ڈرایا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ انتظار میں تھی کہ شاید "اس" کا فون آجائے.

اگر وہ خط پڑھ لیتی تو یہ انتظار کبھی نہ کرتی۔

خود سے فون کر کے اس کی خیریت دریافت کرنے کی اپنی خیریت بتانے کی زحمت وہ تو نہیں کرنے والی تھی۔

اگر "وہ" ڈھیٹ تھا تو یہ بھی ڈھیٹ تھی۔

سیاہ چمکدار بالوں کی سلکی لٹیں بار بار اس کے چہرے پر جھول جاتی تھیں۔وہ انہیں پیچھے کر کر کے تھک گئی تھی۔
اب یہ زحمت بھی اس نے کرنی چھوڑ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے وقت دیکھا۔۔۔رات کے ساڑھے گیارہ بج رہے تھے۔

وہ بار بار موبائل میں ایک نمبر ڈائل کرتی اور پھر مٹا دیتی۔

تھوڑی سی دور بیٹھا ہوا ایک شخص۔۔۔نہ جانے کتنی دیر سے اس کی حرکات و سکنات نوٹ کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

حسین تو بلا کی تھی۔۔۔لیکن جتنی حسین ہوتی اس سے کہیں زیادہ وہ پریشانی کا شکار تھی۔

اور وہ تو تھا ہی چہرے پڑھنے کا ماہر۔۔۔اس حسینہ کا چہرہ پڑھنا تو اس کیلئے بے حد آسان بھی تھا اور پسندیدہ کام بھی۔۔۔

اس لڑکی کو دیکھ کر اسے صرف ایک ہی گانا یاد آرہا تھا۔۔

نہ جانے کہاں سے آئی ہے
نہ جانے کہاں کو جائے گی
دیوانہ کسی سے بنائے گی
یہ لڑکی۔۔۔کسی کے ہاتھ نہ آئے گی یہ لڑکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسی دھن میں ہلکی سی آواز میں سیٹی بھی بجاتا جارہا تھا۔

ٹرین ایک جگہ اسٹیشن پر رکی۔۔۔یہ روہڑی اسٹیشن تھا۔

اچانک ہیں اسٹیشن پر جیسے کوئی ہنگامہ برپا ہو گیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساری شعر جو تھمے ہوئے تھے ایک بار پھر سے بلند ہونے لگے۔

شور تو اسے ویسے بھی پسند نہیں تھا۔

مگر ان آوازوں میں ایک آواز تھی جو اسے بہت بھلی لگ رہی تھی۔۔۔وہ تھی چائے والے کی آواز۔۔

رات کے اس پہر چائے پینا تو اس کا سب سے پسندیدہ مشغلہ تھا۔لوگ چائے پیتے ہیں تو ان کو نیند نہیں آتی۔۔۔لیکن وہ جب تک چائے نہ پیئے اسے نیند نہیں آتی تھی۔

اس نے حسرت سے چائے والے کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر وہ نیچے نہ اتری۔اسے نیچے اترنے کی اجازت نہیں تھی۔

(منہ اٹھا کر ہر اسٹیشن پر نہ اتر جانا۔۔۔زمانہ بہت خراب ہے۔۔۔مجبوری میں تمہیں بھیج رہا ہوں۔۔۔بلکہ تم نے خود مجھے مجبور کیا ہے کہ میں تمہیں گھر سے نکال دو۔۔۔سچ پوچھو تو میں تم سے تنگ آ گیا ہوں۔۔۔)

Posted On Kitab Nagri

اس کے الفاظ اسے یاد آ رہے تھے۔

وہ بے بسی سے چائے والے کو دیکھتی جا رہی تھی۔

(کون سا وہ یہاں موجود ہے۔۔۔یا اس کا کوئی جاسوس یا موجود ہے۔۔۔جو اس سے جا کے خبر دے گا۔۔۔کہ سٹیشن سے اتری تھی۔)

اچانک اس کے ذہن میں خیال آیا۔۔۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔۔۔سر پر چادر درست کیا۔۔۔

اسے یہ خوف بھی تھا کہ کہیں ٹرین چلی نہ جائے۔۔۔حالانکہ وہ جانتی تھی کہ روہڑی بہت بڑا اسٹیشن ہے۔۔یہاں کم از کم آدھا گھنٹہ تو ٹرین ہر حال میں رکے گی ہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انتہائی دیدہ دلیری سے وہ ٹرین سے اتری۔۔۔ارد گرد نظر دوڑائی۔۔زیادہ رش نہیں تھا۔۔۔وہ تیزی سے چلتی ہوئی چائے والے کے پاس آئی اور چائے طلب کی۔

"پچاس روپے باجی۔"_____چائے والے نے ڈسپوزل جائے اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنا پرس کھنگالا۔۔۔ تھوڑی کوشش پر پچاس روپے برآمد ہو گئے تھے۔۔۔اس نے پیسے چائے والے کی طرف بڑھا دیئے۔

سردیوں کا موسم۔۔۔اور گرم گرم چائے۔۔۔اسے اور کیا چاہیے تھا۔۔۔

وہ شخص اب کھڑکی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ دیکھتے دیکھتے مسکرا دیا۔۔۔

اب وہ خوشی خوشی چائے کا کپ لئے واپس بوگی کی طرف آ رہی تھی۔۔۔بوگی پر چڑھتے ہوئے چائے اس کے ہاتھ سے گر گئی۔

"بیڑہ غرق"_____بے اختیار اس کے منہ سے نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو دروازے کے بالکل پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔

دیکھ کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ایک ہی پچاس روپے کھلا تھا میرے پاس۔۔۔وہ بڑبڑاتی ہوئی واپس اپنی نشست پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا۔۔۔

وہ تو صبح سے اسے نوٹ کر رہا تھا۔

لیکن وہ تھی کہ اس نے ایک بار بھی اسے نوٹ نہیں کیا تھا۔

وہ اپنی دھن میں رہنے والی لڑکی تھی۔۔۔اسے دلچسپی تھی تو صرف اپنی ذات میں۔۔۔اپنے علاوہ اسی ہر کوئی بے معنی لگتا تھا۔۔۔

اسے ایسے لوگوں سے سخت نفرت تھی جو اپنی ذات کو اہمیت نہیں دیتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اسے وہ خط یاد آیا۔۔۔

"ہائے اللہ کہاں گرا دیا میں نے۔۔۔توبہ کیا مصیبت ہے۔۔۔جان سے مار دے گا ازمیر مجھے۔۔۔"_____وہ ایک دم سے اپنی نشست سے اٹھی اور خط تلاش کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صد شکر کہ اس کے پاؤں کے قریب خط پڑھا تھا۔۔۔

"پڑھ کر جان چھڑا ہی لوں اب۔"____اس نے منہ بنا کر کہا۔

"ماہیر۔۔۔میرے پاس واپس آنے کی غلطی اب مت کرنا۔۔۔میں جہاں تمہیں بھیج رہا ہوں وہ جگہ تمہارے لئے محفوظ ہے۔۔۔تم واپس آئیں بھی تو میں تمہیں نہیں ملوں گا یہاں۔۔۔اس لیے واپس آنا بے کار ہے۔۔۔ اور میں نے تمہیں سکھایا ہے۔۔۔کہ جو کام بیکار ہو اسے نہیں کرنا چاہیے۔____فقط از میر"

خط پڑھتے ہوئے اس کے چہرے کے تاثرات عجیب ہو رہے تھے۔۔۔جسے سامنے بیٹھا ہوا وہ شخص نوٹ کر ہی رہا تھا کہ اس کے موبائل میں وائبریشن ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

از میر کالنگ۔۔۔____اس شخص نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔پھر کال اٹینڈ کی۔

"یس سر۔۔۔وہ میرے سامنے ہیں۔۔۔اور خیریت سے ہیں۔۔۔میرے ہوتے ہوئے آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔"____اس شخص نے کہا اور کال کاٹ دی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہیر نے خط پڑھا۔۔۔پھر اسے پھاڑ دیا۔۔۔ہاتھ کھڑکی سے باہر نکال کر۔۔۔ہواؤں کی نذر کر دیا۔۔۔اور مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"آزادی"

"میں نے تم سے کہا تھا کہ اس کے پل پل کی خبر رکھو۔۔۔وہ جہاں جائے اس کے ساتھ جاؤں۔۔۔لیکن ہر بار کی طرح تم سے کوتاہی ہو ہی گئی۔۔۔میرا ایک ہی چشم وچراغ ہے وہ۔۔۔میری تمام تر جائیداد کا اکلوتا وارث۔۔۔نہ جانے اب کہاں دھکے کھاتا پھر رہا ہے۔۔۔۔اگر میرا بیٹا۔۔۔واپس نہ آیا تو تمہاری خیر نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عبید قریشی مراد پر برس رہے تھے۔جسے انہوں نے اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ رہنے کے لیے کہا تھا۔

"آئی ایم سوری انکل۔۔۔نہ جانے کیسے وہ میری نظروں سے بچ کر نکل گیا۔۔میرا مشورہ یہ ہے کہ ابھی اسے آپ ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں۔۔۔جب اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا تو وہ خود ہی واپس آجائے گا۔۔۔میں اسے اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔۔۔اگر آپ نے زبردستی کی تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔۔۔آپ اسے ہمیشہ کے لئے کھو دیں گے۔"

Posted On Kitab Nagri

مراد نے اپنے خدشے کا اظہار کیا تو وہ سوچ میں پڑ گئے۔۔۔

" صحیح کہہ رہے ہو تم۔۔۔نہ جانے کہاں رول رہا ہو گا وہ." ____ عبید قریشی نے ہار مانتے ہوئے کہا۔

_____

اس نے فلیٹ کا جائزہ لیا۔۔۔

"ہمم۔۔۔ناٹ بیڈ" ____ وہ اپنے سامنے کھڑے ہوئے شخص سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر یہ بہت اچھا ہے۔۔۔میں جانتا ہوں آپ کے شایان شان تو نہیں ہے۔۔۔مگر اتنا برا بھی نہیں ہے۔" ____ اس شخص نے کہا۔

"آپ جا سکتے ہیں میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔" ____ وہ بولا۔

وہ شخص جو اس کے پاس کھڑا تھا چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لاؤنج میں موجود صوفے پر ہی لیٹ گیا اور سگریٹ سلگائی۔

اس کا موبائل بیچنا شروع ہوا.

مراد کالنگ۔۔۔___اس نے ایک نظر موبائل پر ڈالی۔۔

پھر سگریٹ کا دھواں اڑایا۔

"بول"...اس نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے کہا۔

"صبح سے ذلیل ہو رہا ہوں تیری وجہ سے۔۔۔شرافت سے بتادے کہاں ہے۔۔۔"____مراد آگے سے برس پڑا۔

"تمہاری اور ڈیڈ کی پہنچ سے بہت دور"____اس نے سکون سے جواب دیا۔

"میرے ہاتھ بہت لمبے ہیں تو اچھی طرح سے جانتا ہے۔"____مراد بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تیرے ہاتھ کاٹنا بھی آتے ہیں۔۔۔ مگر اب یہ وقت مناسب نہیں اس کام کے لیے۔"____ وہ ہمیشہ کی طرف اور سکون تھا۔۔۔

یہی تو کام تھا اس کا۔۔۔سب کو بے سکون کر کے۔۔۔خود پر سکون رہنا۔۔۔

"غازی۔۔۔دیکھ تُجھے میرے بچپن کی یاری کا واسطہ واپس آجا۔۔۔"____ مراد نے آخری حربہ آزمایا۔

"میں بیزار ہوں۔۔۔ تم سے۔۔۔ڈیڈ سے۔۔۔مام سے۔۔۔ان کی پابندیوں سے۔۔۔میں آزادی چاہتا ہوں۔۔۔انہیں کہو مجھے اپنی جائیداد سے آق کر دیں۔۔۔ تمہیں اپنا وارث بنالیں۔۔۔ویسے بھی بچپن سے تیری نظر میری جائیداد پر ہے۔"____ آخری جملہ کہہ کر اس نے قہقہہ لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شدید نفرت ہیں مجھے تمہاری اس منحوس قہقہے سے۔"____ مراد نے چڑ کر کہا۔

"فون بند کر میں سکون چاہتا ہوں۔۔۔"____ غازی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لعنت ہے تجھ پر اور تیرے سکون پر۔۔۔اور اس آزادی پر بھی جس کی وجہ سے تو نہ جانے کہاں خوار ہو رہا ہے۔"_____ مراد نے کہا اور کال کاٹ دی۔

غازی اب موبائل کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔ مسکراتے ہوئے اس کے گالوں میں گڑھے پڑ گئے تھے۔۔۔ ٹھوڑی نمایاں ہو گئی تھی۔۔۔

"آزادی"۔۔۔اس نے کہا اور پھر سے لیٹ کہہ رہا اور آنکھیں موند لیں۔

صبح کی پہلی کرن سے اس کی آنکھ کھلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھا اور فریش ہو کر کچن میں چائے بنانے آ گیا۔

اس اس فلیٹ میں آئے ہوئے پانچ ماہ سے زیادہ کا عرصہ بیت چکا تھا۔

گھر واپس جانے کا تو اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ کے مسلسل فون کالز اور اسرار سے تنگ آ کر اس نے نمبر ہی تبدیل کر دیا تھا۔

وہ زوبیہ بیگم کے پاس نہیں تھا لیکن کم از کم اسے یہ آسرا تھا کہ غازی ان کے پاس ہے۔

بہر حال جو بھی تھا وہ واپس نہیں جا سکتا تھا۔

وہ چائے کا مگ ہاتھ میں لیے ٹی وی لاؤنج میں موجود کار آمد صوفے پر بیٹھ گیا۔ٹی وی کا ریموٹ اٹھا کر ٹی وی آن کیا۔اور خبریں سننے لگا۔

آج کل اس کا یہی کام تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارا دن بیٹھ کر ٹی وی پر خبریں سننا۔۔۔یا کوئی مووی دیکھنا۔

پچھلے پانچ مہینے سے اس نے خود کو اس فلیٹ میں بند کر رکھا تھا۔نہ کسی سے رابطہ تھا۔نہ کہیں آنا جانا۔

کھانا وہ آرڈر کے یہاں پر ہی منگوا لیتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی کسی بہت ضروری کام کے لیے باہر جانا پڑ جاتا تھا ورنہ نہیں۔

پچھلے دس سالوں میں اس نے بزنس میں دن دگنی رات چوگنی ترقی کی تھی۔

عبید قریشی کی کھڑی کی کی بزنس امپائر کو اس نے چار چاند لگا دیے تھے۔

اس کی ان دس سالوں کی محنت کا صلہ عبید قریشی اسے دے چکے تھے۔

(گھر واپس نہیں آنا تو نہ آؤ۔۔۔ مگر بزنس میں جتنا تمہارا حصہ بنتا ہے وہ میں نے تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیا ہے۔ تم اس رقم سے نیا بزنس سٹارٹ کر سکتے ہو۔ میں نہیں چاہتا کہ تم در در کی ٹھوکریں کھاؤ۔ تم مجھے اپنا باپ نہیں سمجھتے شاید۔۔ لیکن میں آج بھی تمہیں اپنا بیٹا ہی سمجھتا ہوں۔ ویسے ہی جیسے غازی میرا بیٹا ہے۔ میں نے تم میں اور غازی میں کبھی کوئی فرق نہیں کیا۔ لیکن میرا گھر چھوڑ کر تم نے یہ ثابت کر دیا کہ تمھاری نظر میں میری کیا اہمیت ہے۔)

اس کے اکاؤنٹ میں بہت بڑی رقم ٹرانسفر کرنے کے بعد عبید قریشی نے اسے فون کر کے ہے سب کہا۔

وہ کسی سے ناراض نہیں تھا۔۔۔ بس حیران تھا اپنی قسمت پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی سوچوں میں غلطاں تھا کہ دور بیل بجی۔

"اتنی صبح صبح کون آسکتا ہے؟؟؟وہ بھی میرے فلیٹ میں۔۔۔؟؟؟میری رہائش کا تو کسی کو علم بھی نہیں ہے۔"

اس نے سوچا۔

پھر اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح 6 بجے ٹرین کا سفر تمام ہوا۔

ہونا تو چار بجے چاہیے تھا۔لیکن ٹرین لیٹ ہو چکی تھی۔ہمیشہ کی طرح۔

ابھی تک روشنی نہیں پھیلی تھیں اندھیرا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا بیگ گھسیٹتی ہوئی ٹرین سے نیچے اتری۔

اسٹیشن سے باہر نکل کر اس نے آن لائن کیب بک کیا۔

تھوڑی دیر میں کیب آگئی تھی۔

کیب ڈرائیور کو اُس نے پتہ سمجھایا۔

وہ شخص ابھی بھی ماہیر کا تعاقب کر رہا تھا رکشے میں۔

جب تک وہ صحیح سلامت اپنی مطلوبہ جگہ تک نہیں پہنچ جاتی تب تک اس کی ڈیوٹی ختم نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیب ایک بلڈنگ کے سامنے آکر رک گئی۔

وہ اتری اور سر اٹھا کر اُس بلڈنگ کو دیکھا۔پھر آگے چل پڑی۔۔۔

تعاقب کرنے والے شخص کی ڈیوٹی یہاں تک تھی۔اب وہ بھی اپنے راستے ہو لیا.

Posted On Kitab Nagri

ماہیر کی تو آنکھیں ہی نہیں کر پا رہی تھی۔

وہ اپنا بیگ گھسیٹتے ہوئے مطلوبہ فلیٹ تک آئی اور بیل بجائی۔

اس نے ٹی وی کا ریموٹ ٹیبل پر رکھا اور دروازہ کھولنے چلا گیا۔

جیسے ہی دروازہ کھلا سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر وہ تھوڑا ہے حیران ہوا۔ جس کی عمر بائیس سے تیئیس سال کے لگ بھگ لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لڑکی کچھ دیر تو اسے یوں ہی دیکھتی رہی۔

پھر اس کے سوال پر چونکی۔

"آپ کون؟"

Posted On Kitab Nagri

عمار نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"میں۔۔۔ماہیر۔۔۔"

ماہیر کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بولے۔ نیند کے مارے اس کا برا حال تھا۔اسے لگا وہ یہاں کھڑے کھڑے ہی سو جائے گی۔

"کس سے ملنا ہے آپ کو؟"

عمار نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کسی سے نہیں ملنا۔۔۔وہ میں یہاں رہنے کے لئے آئی ہوں۔"

ماہیر نے آنے والی جمائی کو روکتے ہوئے کہا۔

"میرے خیال سے آپ غلط جگہ پر آگئی ہیں۔میں تو یہاں اکیلا رہتا ہوں اور آپ کو جانتا بھی نہیں ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

عمار نے کہا

"فلیٹ نمبر115"

ماھیر نے کہا۔

"یہ فلیٹ نمبر116 ہے۔آپ نے شاید ٹھیک سے دیکھا نہیں۔فلیٹ نمبر115 یہ رہا۔"

عمار نے ساتھ والے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ آئی ایم سوری۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر نے دل ہی دل میں خود کو کوسا۔

عمار نے بے زاری سے دروازہ بند کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہو پھر سے صوفے پر آ کر بیٹھ گیا اور چائے پینے لگا۔

اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو حسین لڑکی کو دیکھ کر بات لمبی کرنے کی کوشش ضرور کرتا۔ مگر وہ کوئی اور نہیں تھا۔۔۔ وہ عمار عبید قریشی تھا۔

ایمان پچھلے آدھے گھنٹے سے زرینہ اور اس لڑکی کی باتیں گوش گزار کر رہی تھی جو تھوڑی دیر پہلے آئی تھی۔

"میں تو پہلے ہی خرچے کے لیے پریشان ہوں۔ میرے اپنے چھوٹے بچے ہیں۔ اوپر سے یہ ایمان بھی میری ہی ذمے داری سمجھو۔ اب جسکے آسرے ازمیر نے تم کو یہاں بھیجا وہ تو خود معذوری کی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں اکیلی جان یہ گھر سنبھال رہی ہوں۔ تین بچے ہیں میرے۔ وہ بھی جوان ہونے کو ہیں اب۔ تم کو کیا سر پر رکھوں گی اپنے؟" تین کمروں کا فلیٹ ہے تم خود دیکھ رہی ہو۔"

زرینہ تمام تر لحاظ بالائے طاق رکھ کر بولتی جا رہا تھی۔

ماہیر کو ازمیر پر غصّہ آ رہا تھا۔ اُس کی یہی حالت تھی۔۔۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ فکر نہ کریں۔میں جوب کر لونگی۔"ماہیر نے کہا۔

"وہ تو کرنا ہی پڑے گا۔"

زرینہ نے کہا۔

(لحاظ نام کی کوئی چیز نہیں اس عورت کے پاس)

ماہی نے دل ہی دل میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو تم ابھی آرام کرو۔پھر تم کو کام بھی کرنا ہے۔"زرینہ بولی۔

"کام؟"ماہیر سمجھی نہیں۔

"ہاں کام۔۔۔کھانا بنانا۔۔۔برتن دھونے وغیرہ وغیرہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہا تو ماھیر کو زرینہ کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا۔

(نئے مہمان کے ساتھ بھلا کوئی ایسا سلوک کرتا ہے؟اپنی اصلیت بندہ کچھ دن بعد ہی دیکھا لیتا ہے۔)

ماہیر نے سوچا۔

اس نے ایک نظر ایمان کو دیکھا جسکے ہاتھ تیزی سے موبائل میں کچھ ٹائپ کرتے جا رہے تھے۔

وہ بظاھر اُن کو دیکھ تو نہیں رہی تھی لیکن سن ضرور رہی تھی۔

"میرا کمرہ؟"۔۔۔ماہیر نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ایمان کے ساتھ کمرہ۔۔۔"زرینہ کی بات پوری نہیں ہوئی تھی۔ایمان نے آدھی میں کاٹ دی۔

"میں اپنا کمرہ کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرنے والی۔"

Posted On Kitab Nagri

اُن کی طرف دیکھے بغیر ہی ایمان نے آرام سے کہا۔اس کی نظریں موبائل سکرین پر ہی تھیں اور انگلیاں تیزی سے چل رہی تھیں کیپیڈ پر۔

(ایک سے بڑھ کر ایک بدلحاظ ہے اس گھر میں لگتا ہے)۔۔۔ماہیر نے سوچا۔

(کیا سارے بدلحاظ، بدتمیز اور برے انسان میرے ہی نصیب میں لکھے ہیں؟")ماہی کو دکھ ہوا۔

"ہم کسی محل میں نہیں رہتے اور نا ہی تو تمہارا باپ کسی ریاست کا بادشاہ ہے۔اب ٹی وی لاؤنج میں سوتی ہوئی یہ لڑکی اچھی لگے گی بھلا؟"

زرینہ کو غصّہ آگیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سو جاؤں گی یہاں۔۔۔ٹی وی لاؤنج میں ہی۔۔۔فوم تو مل جائیگا نہ مجھے؟ یا ں وہ بھی نہیں ہے؟"۔۔۔ماہیر نے کہا۔

"اب اتنے بھی غریب نہیں ہیں ہم۔اچھے خاصے کھاتے پیتے لوگ ہیں۔"زرینہ کو ماہی کی بات بری لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے سوہاوہ جو بیڈ کے نیچے پرانا فوم ہے نا سنگل والا۔وہ لے آؤ۔"زرینہ نے اپنی پندرہ سالہ بیٹی سوہا کو آواز دی۔

سوہا پھرتی سے لے آئی۔

"نہیں ابھی تو صبح کا وقت ہے۔"۔۔۔ماہی نے کہا۔

"ہاں تو رات بھر سفر کرتی رہی ہو۔سو جاؤ آرام کروں۔"زرینہ نے دریادلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

(نیند تو مجھے کتوں والی آرہی ہے۔۔۔مگر یہاں؟)ماہیر پریشان ہوئی۔

"سو جاؤ میرے کمرے میں ابھی تو۔۔۔میں باہر جارہی ہوں۔شام کو واپس آؤں گی۔جب تک کمرہ استعمال کر سکتی ہو۔"''ایمان کو اس پر ترس آگیا تھا شاید۔

"اب یہ تمہاری سواری کہاں چلی؟آرام سے گھر میں بیٹھو۔باپ معذور کیا ہو گیا بیٹی کے سیر سپاٹے ہی ختم نہیں ہو رہے ہیں۔ماں تو گئی۔۔میرے گلے ڈال گئی۔کل کلاں کو کوئی بات ہو گئی تو لوگ تو مجھے ہی کہیں گے نا کہ سوتیلی ماں تھی۔لغام نہیں دی۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہا۔

"جاب ڈھونڈنے جا رہی ہوں۔۔۔۔میرے نوالے گنتی ہیں آپ ورنہ۔۔"ایمان نے آرام سے کہا۔یہی اُس کا انداز تھا۔وہ غصّہ نہیں کرتی تھی۔تلخ سے تلخ بات بھی آرام سے سکون سے بولتی تھی۔

"مل ہی نہ جانے جاب کہیں تمہیں۔"۔۔۔زرینہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"وہ جو ڈگری دلائی تھی نہ آپ نے مجھے۔۔۔وہ بارش میں بھیگ گئی ہے۔اور میرے اعلیٰ تعلیم پر جو لاکھوں لٹائے ہیں نہ ابا نے تو۔۔۔"ایمان کی بات زرینہ نے کاٹی۔

"بس بس۔۔۔میرے سر میں درد ہے۔"زرینہ نے کہا۔

"بی اے میں جاب ملنا آسان نہیں ہے۔وہ تو کچھ کمپیوٹر سکلز سیکھ لیے ہیں میں نے شکر۔۔۔یونہی کی بنیاد پر مل سکتی ہے جاب۔"ایمان کا وہی پر سکون انداز تھا۔۔۔جو مقابل کو اچھا خاصہ ہے سکون۔کر دیتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یوں تمہارا شتر بے مہار پھرنا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔۔۔بس یہی بات ہے۔گھر میں بیٹھو بچوں کو ٹیوشن پڑھاؤ۔۔۔سلائی سیکھو۔۔۔سخت نفرت ہے مجھے آزاد لڑکیوں سے۔"زرینہ کہتی جا رہی تھی۔۔۔ماہیر کو لگا زرینہ ازمیر کی کوئی کھوئی ہوئی بہن ہے جو کسی میلے میں اُس سے بچھڑ گئی تھی۔۔۔دونوں کے خیالات نادر تھے۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے۔"ایمان کہہ کر اٹھی اور تھوڑی دیر میں تیار ہو کر نے باہر نکل گئی۔

اور ماہی بھی گھوڑے گدھے سب بیچ باچ کر سو گئی۔

چوبیس سالہ غازی عبید قریشی آفس میں تیزی سے داخل ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیاہ پینٹ کوٹ میں سفید شرٹ پہنے بالوں کو جیل سے پیچھے کیے ہوئے وہ آج کافی "تیاری" کے ساتھ آیا تھا۔

جیسے ہی وہ داخل ہوا تمام ورکرز اسے دیکھ کر کھڑے ہوئے۔

"گڈ مارننگ سر۔"کی آوازیں بلند ہوئیں ہر جگہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی کو جواب دیئے بنا سیدھا عبید قریشی کے آفس میں داخل ہوا جہاں کچھ لوگ پہلے سے موجود تھے۔

عبید قریشی اسے دیکھ کر ایک پل کو چونک گئے۔

"باقی پوائنٹس ہم بعد میں ڈسکس کر لینگے۔ابھی آپ جا سکتے ہیں۔"عبید قریشی نے غازی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

وہاں موجود تمام لوگ چلے گئے۔

"ویلکم بیک جنٹلمین"عبید قریشی نے پر جوش انداز میں کہا۔وہ اتنے دنوں بعد اسے دیکھ کر واقعی خوش ہوئے تھے۔

"یہ میرا ریزگنیشن لیٹر ہے۔"

غازی نے ایک لفافہ میز پر پھینکتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم مالک ہو میرے اس آفس کے تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو؟ پہلے ہی عمار کے جانے کی وجہ سے کمپنی لاس میں جا رہی ہے۔اُس کو تو ذرا احساس نہیں ہے کہ بوڑھا باپ اکیلے سب کیسے مینیج کر رہا ہے۔"عبید قریشی بولے۔

"آپ نے بھی تو باپ بن کر نہیں دکھایا۔۔۔وہ بیٹا کیسے بنتے۔"

غازی نے طنزیہ کہا۔

"غازی کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ ایسا؟ میں نے جو کچھ بھی کیا تمہارے لیے کیا۔"عبید قریشی بولے۔

"برائے مہربانی آپ اور مام میرے لیے آئندہ کچھ مت کیجئے گا۔میں بس یہی بتانے آیا تھا کہ اب سے میں آپ کے آفس میں کام نہیں کر سکتا۔میں امریکہ جا رہا ہُوں۔"غازی کہہ کر پلٹا ہی تھا کہ "دھڑام" کی آواز آئی۔

"ڈیڈ"

وہ دیوانہ وار عبید قریشی کی جانب بھاگ۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ آر یو اوکے؟؟"اس نے دیکھا عبید قریشی زمین پر گرے ہوئے تھے۔

"ٹھیک ہوں میں۔"انہوں نے اپنا سینا مسلتے ہوئے کہا۔

"نہیں آپ ٹھیک نہیں ہیں۔میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں"

غازی نے ایک دم کہہ کے نمبر ڈائل کیا۔

عبید قریشی زیرِ لب مسکرائے۔۔۔اُن کی یہ چال تو کامیاب ہو ہی گئی تھی۔۔۔غازی کو روکنے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عبید انڈسٹریز۔۔۔"

ایمان نے اس بلند و بالا عمارات کو دیکھتے ہوئے نام دہرایا۔

اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔۔۔وہ اس جاب کی اہل نہیں تھی۔۔پھر بھی آ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اللہ کا نام لے کے اندر داخل ہوئی۔۔۔

صبح کی سوئی تو وہ شام پانچ بجے جاگی۔ایسی نیند آئے کہ نہ کھانے کا ہوش رہا۔۔۔ناوقت کا۔

وہ جماہیاں ہاتھ سے روکتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی۔

زرینہ ٹی وی آن کر کے بیٹھی تھی۔

سونا نیچے التی پالتی مار کر بیٹھی ہوئی اپنا کوئی ٹیسٹ یاد کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ کے دونوں بیٹے گھر پر موجود نہیں تھے۔جن کی عمریں تیرہ سے بارہ سال تک تھیں۔

سعد 13 سال کا تھا اور حسیب بارہ سال کا۔وہ دونوں ٹیوشن پڑھنے گئے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے تم زندہ ہو۔اتنا سوئی ہوں کہ مجھے لگا کہ یہ ہمیشہ کے لیے ہیں نہ سو گئی ہو۔دو بار آ کر تمہاری سانسیں چیک کر چکی تھی میں۔پریشانی ہو رہی تھی۔مہینے کا آخر چل رہا ہے۔کچھ ہو جاتا تمہیں تو میرے پاس تو اس وقت کفن دفن کے بھی پیسے نہ ہوتے تمہارے لیے لیے۔"

زرینہ کی بات سن کر ماہیر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"منہ بند کرو اپنا۔۔۔اور جو نیچے سے دودھ لے آؤ۔میں نے بھی چائے نہیں پی۔"

زرینہ نے سو روپے کا نوٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"میں؟؟دودھ لے آؤں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر کو لگا اس سے سننے میں کوئی غلطی ہو گئی ہے۔

"تو کیا میں بوڑھی روح جاؤں گی 5 منزل نیچے؟میرے تو اب گھٹنے ہیں جواب دینے لگے ہیں۔لفٹ میں تو میرا دم گھٹتا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ بولی۔

چائے کی طلب تو اسے شدت سے ہو رہی تھی۔مرتی کیا نہ کرتی۔پیسے لے کر روانہ ہو گی۔

وہ سیڑھیوں سے اتر کر نیچے گئی ہے اس کے لیے آسان تھا۔

واپسی پر وہ اس سوچ میں پڑ گئی کہ سیڑھیوں سے اوپر جائے یا لفٹ کے ذریعے۔

یہ انتخابات کے لیے بے حد مشکل تھا۔اسی لیے وہ بلڈ نگز سے خوف کھاتی تھی۔

سیڑھیوں سے جاؤں گی تو سانس پھولے گا۔اور اگر لفٹ اسے گی اور لفٹ بند ہو گیا تو میں مر جاؤں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح وہ سیڑھیوں کی مدد سے چڑھ کر آئی تھی۔اور اب یہ غلطی دوبارہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس نے لفٹ کا انتخاب کیا۔

اس کے ساتھ ہی تیزی سے ایک شخص بھاگتا ہوا لفٹ میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تواس نے غور نہیں کیا۔پھر دیکھاتو یہ وہی شخص ہے۔جس کے فلیٹ کی بیل اس نے غلطی سے بجائی تھی۔

عمار موبائل میں مگن تھا۔اس نے ماہیر کی طرف دیکھا بھی نہیں۔

اور وہی ہوا جس کا ڈر تھا۔

چوتھی منزل پر آکر لفٹ بند ہو گئی۔

"نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔او میرے خدایااب میں کہاں جاؤں۔۔۔"ماہیر نے پریشانی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے موبائل سے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔پھر سے موبائل میں مگن ہو گیا۔وہ اپنی میلز چیک کر رہا تھا۔

اب وہ لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی۔

"مجھے سانس نہیں آرہی ہے۔۔۔"ماہیر زور سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

عمار نے سنی ان سنی کر دی تھی۔

"میں نے کہا مجھے سانس نہیں آ رہی ہے۔"

ماہیر نے اب کی بار مزید اونچی آواز میں کہا۔

وہ اپنا گلا مسلتی جا رہی تھی۔

سانسوں کی رفتار مزید تیز ہو گئی تھی۔

وہ کس سے بول رہی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔اس لفٹ میں اس کے اور عمار کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی حالت مزید خراب ہونے لگی۔

"آپ سن نہیں رہے ہیں میں کہہ رہی ہوں مجھے سانس نہیں آ رہی ہے۔"

اب کی بار وہ چیخ پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر آپ کو سانس نہیں آ رہی ہے تو یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ تھوڑی دیر میں واچ مین آئے گا اور جنریٹر آن کرے گا تھوڑا صبر کر لیں۔"

عمار نے کہا اور پھر سے موبائل میں دیکھنے لگا۔

"میں مر جاؤں گی۔۔۔ میں مرنے والی ہوں۔۔۔ میں مر رہی ہوں۔"

ماہیر لمبی لمبی سانسیں لیتی ہوئی بولتی جا رہی تھی۔

عمار اس کی آواز سے irritate ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اپنا موبائل بھی نہیں لائی۔۔۔ آپ اپنے موبائل کا ٹارچ آن کریں ورنہ میں مر جاؤں گی۔"

ماہیر نے پھولتی ہوئی سانسوں کے ساتھ کہا۔

"میرے موبائل کی بیٹری لو ہے۔ ٹارچ آن نہیں ہو سکتا۔"

Posted On Kitab Nagri

عمار نے اطمینان سے کہا۔

"آپ کے اندر انسانیت نام کی کوئی چیز ہے یا نہیں؟ایک لڑکی اپ کے سامنے مر رہی ہے اور آپ کو اپنی بیٹری کی پڑی ہے؟"

ماہیر نے چیختے ہوئے کہا۔

"اگر آپ کو کلاسٹر وفوبیا ہے۔تو ضرورت ہی کیا تھی لفٹ یوز کرنے کی؟جب پتا ہوتا ہے کہ ایسی حالت ہو جانی ہے۔۔۔تو بندہ سیڑھیاں استعمال کر لیتا ہے۔جب پتا ہے کہ یہ لوڈشیڈنگ کا ٹائم ہے۔بجلی جا سکتی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کی بار عمار کو بھی غصہ آ گیا تھا۔

"خدا کرے تمہارے اگلے پچھلے تڑپیں اس طرح جس طرح میں تڑپ رہی ہوں۔"

ماہی نے بے بسی سے بد دعا دی۔

Posted On Kitab Nagri

"???What"

دماغ تو ٹھیک ہے آپ کا؟ میں نے کہا تھا آپ سے لفٹ یوز کرنے کو؟؟؟"

عمار کو اچھا خاصا غصہ آ گیا تھا ایسی بد دعا سن کر۔

ماہیر سے اب کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔

(چاہے کچھ بھی ہو جائے کبھی لفٹ یوز مت کرنا۔ تمہیں کلاسٹروفوبیا ہے۔اگر لفٹ بند ہو گئی تو صرف دس منٹ لگیں گے تمہیں مرنے میں صرف دس منٹ۔میری بات سمجھ آ رہی ہے نہ تم کو؟)

ہوش و خرد سے بیگانہ ہونے سے پہلے۔۔۔ماہی کو ازمیر کی بات یاد آئی۔

وہ ایک جھٹکے سے زمین بوس ہوئی۔

عمار دیکھتا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"Oh my God"

عمار نے پیشانی پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

واچ مین کا نمبر اس کے پاس تھا۔

اس نے نمبر ڈائل کیا۔

"لفٹ بند ہو گئی ہے جنریٹر کیوں نہیں چلائی آپ نے؟"

عمار نے پریشانی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں چائے پینے گیا ہوا تھا ابھی آن کرتا ہوں۔"

واچ مین نے کہا۔

تھوڑی دیر میں لفٹ چل پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارا پریشانی سے ماہیر کو دیکھ رہا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرے۔وہ اُسے نہ تو یہاں چھوڑ کر جا سکتا تھا نہ ہی اٹھا کر۔۔۔

وہ لفٹ سے باہر نکلا۔

پھر واپس آیا۔

"ہیلو۔۔۔پلیز اٹھیں آپ۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے اس کا گال پر تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

ماہیر ہوش میں واپس آگئی تھی۔

اس نے ہولے ہولے سے آنکھیں کھولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھ جائیں۔۔لفٹ کھل گئی ہے۔"

عمار نے کہا تو وہ سنبھلتے ہوئے اٹھی۔

سیاہ شال اپنے گرد لپیٹا۔

دودھ کا ڈبہ جو اس کے ہاتھ میں سے گر گیا تھا وہ اٹھایا۔

اور لفٹ سے باہر نکلی۔

عمار نے ایک لمبی سانس اندر لے جا کر باہر نکالی۔

اور نفی میں سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے تو ماہی کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا ہوا تھا۔

اگلے ہی منٹ میں اسے سب یاد آ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی نہ شرمندہ ہونے والی ماہر شرمندہ ہو رہی تھی۔

اس نے ایک نظر عمار کو دیکھا جو اپنی فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔

"ذلیل انسان"

ماہر نے کہا اور آگے بڑھ گئی۔

"بی پی شوٹ کر گیا تھا۔ میں نے ٹیبلیٹ دے دی ہے۔ زبان کے نیچے رکھنے والی۔ ان کو آرام کی ضرورت ہے انہیں گھر بھیج دے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر احمد آفس میں ہی آ گئے تھے۔

غازی انہیں رخصت کر کے عبید قریشی کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ پلیز گھر چلیں میری ساتھ۔آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔"

غازی نے کہا۔

"یہی تو میں تم دونوں سے کہہ رہا ہوں کہ مجھے آرام کی ضرورت ہے۔مگر تم دونوں ہی مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔"

عبید قریشی نے جذباتی حملہ کیا۔

"ایسی باتیں مت کریں۔گھر چلیں پلیز۔"

غازی نے پریشانی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں گھر نہیں جا سکتا آج مجھے آفس میں ضرور کام ہے۔"

عبید قریشی نے کہا۔

"آفس کا کام میں سنبھال لیتا ہوں آج آپ پلیز آرام کریں۔میں آپ کو ڈرائیور کے ساتھ بھیج رہا ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں غازی نے انہیں ڈرائیور کے ساتھ گھر بھیج دیا۔

"سر آج نئ جوب کے لیے آنے والوں کا انٹرویو سیشن بھی کرنا ہے آپ نے۔اصل میں وہ سر عبید نے کرنا تھا مگر وہ گھر چلے گئے۔"

عبید قریشی کی پرسنل سیکریٹری اسے آج کی مصروفیات سمجھاتے ہوئے کہا۔

"بورنگ کام۔۔۔"

غازی نے ریوالونگ چیز کو گھماتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر انٹرویو کے لیے کینڈیڈیٹ آچکے ہیں انٹرویو شروع کریں؟"

وہ اپنے خیال میں کھویا ہوا تھا کہ سیکریٹری پھر سے بولی۔

"کوئی اور بھی ہے انٹرویو پینل میں؟"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

"سر جاوید سر تھے مگر اُن کو گھر میں ایمرجنسی ہو گی تو جانا پڑا۔اب آپ نے ہے کرنا ہے۔"

سیکریٹری نے بتایا۔

"اور اگر میں یہ کام نہ کروں تو؟"

غازی نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر کمپنی کی ریپوٹیشن کا سوال ہے۔ان کو انٹرویو کال کی گئی تھی اور وہ لوگ آ گئے ہیں۔اگر انٹرویو نہیں ہوا تو مارکیٹ میں ہماری ویلیو ڈاؤن ہو جائے۔امیج خراب ہو گا آگے آپ خود سمجھدار ہیں۔"

سیکریٹری نے کہا۔

"Ok ok let's start"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

"آدھا گھنٹہ ہو گیا۔یہ تم دودھ لینے گئی تھیں؟میں سمجھی کسی نے اغواتو نہیں کر لیا؟میرے پاس تو تاوان کے پیسے بھی نہیں ہیں۔"

زرینہ نے دروازہ کھولتے ہوئے ہیں کہا۔

ماہی سست قدم لیتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بیٹھ کیوں گئی ہو؟چائے کون بنائے گا؟ایمان تو کے تو سیر سپاٹے ہی ختم نہیں ہو رہے۔"

زرینہ نے کہا۔

"میں رات کا کھانا بنادوں گی مگر پلیز اس وقت میری طبیعت بالکل بھی صحیح نہیں ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہیر نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔

"گز بھر کی لمبی زبان ہے بھئی تمہاری تو۔"

زرینہ نے کہتے ہوئے دودھ اٹھایا اور چائے بنانے لگی۔

عمار نے شام کی چائے بنانے کی بعد ٹی وی آن کیا اور خبریں دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(خدا کرے تمہارے اگلے پچھلے تڑپیں اس طرح جس طرح میں تڑپ رہی ہوں)

اچانک اس کے ذہن میں اس انجان لڑکی کی آواز گونجی۔

وہ تھوڑا سا پریشان ہوا.

Posted On Kitab Nagri

(بیٹا جب ہم کسی کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔تو اس کے دل سے بد دعا نکلتی ہے۔۔۔اور جو انسان کسی کو سکون دیتے ہیں۔۔کسی کی خوشیوں کا باعث باعث ہیں۔۔۔کسی کی مدد کرتے ہیں۔۔۔تو وہ تاحیات ہمیں دعائیں دیتا رہتا ہے۔۔۔میری یہ نصیحت یاد رکھنا۔۔۔کسی کی بد دعا کبھی نہ لینا۔۔۔یہ بد دعا ساری عمر پیچھا نہیں چھوڑتی۔)

اسی شائستہ بیگم کی کہی ہوئی باتیں یاد آگئی تھیں۔

اس نے آہ بھری۔

(میری کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔اور میں بالکل بھی اس بد دعا کا حقدار نہیں۔۔۔اگر اس کو کلاسٹروفوبیا تھا۔۔تو اسے لفٹ یوز ہی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔نہ میں نے اسے لفٹ میں آنے کی دعوت دی تھی۔۔۔نہ میں کوئی واپڈا کا چیف ہو جس کے کہنے سے بجلی چل جاتی۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے اپنے حق میں گواہی دیتے ہوئے دل میں کہا۔

پھر سے سر جھٹک کر ٹی وی دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

انٹرویو کیلئے آنے والی چھٹی لڑکی بھی عجیب و غریب تاثرات لیکر باہر نکلیں۔

"انتہائی کھڑوس قسم کا بوس ہے۔نان سیریس، مجھے تو اس بندے کی ذہنی حالت پر شبہ ہو رہا ہے۔جانے کس نے اسے بوس بنا دیا۔"

ایک لڑکی بڑبڑاتی ہوئی باہر نکل گئی۔

ایمان نے سوچ میں پڑ گئی۔آخری کیا سوال کیے جا رہے تھے اُن سے جو سب ایسے بول رہی تھیں۔خیر وہ ہمیشہ کی طرح پر سکون تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے آخر میں اُس کی باری آئی۔

"مے آئی کم ان سر؟"

ایمان نے اجازت چاہی۔

Posted On Kitab Nagri

"یس"

آگے سے بولا گیا۔

وہ جو بھی تھا دوسری طرف منہ کر کے فون سن رہا تھا۔اس نے بس ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کو کہا۔

فون بند کر کے غازی اب پوری طرح سے اس کی طرف متوجہ تھا۔

وہ اپنے گھنگریالے بالوں کو آدھی کیچڑ میں باندھے۔گلابی سوٹ پر دوپٹے کی بجائے صرف نیلی رنگ کی شال اوڑھے ہوئے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"Tell me something about yourself"

ہر انٹرویو میں پوچھے جانے والا یہ پہلا اور مخصوص سوال اس سے بھی کیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی اب تک تمام کینڈیڈیٹس کو اچھا خاصہ تنگ کر چکا تھا آپ نے عجیب و غریب سوالات سے۔ایسے سوال جن کا انٹرویو سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں تھا۔وہ یقینا بور ہو رہا تھا اور ٹائم پاس کے لئے یہی سب کر رہا تھا۔لڑکیوں کی مختلف قسم کی جوابات سن کر ان کی کنفیوژن دیکھ کر اسے مزہ آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ان میں سے کسی سے بھی وہ متاثر نہیں ہوا تھا۔کیونکہ ان سب نے غازی کو متاثر کرنے کی پوری پوری کوشش کی تھی۔

غازی بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا لڑکیوں کی نیچر کو۔کون اسے کب متاثر کرنا چاہتا ہے وہ یہ بات جانتا تھا۔اسی لیے وہ بہت جلدی کسی سے بھی متاثر نہیں ہوتا تھا۔

وہ صرف اس انسان سے متاثر ہوتا تھا جو اس سے متاثر کرنے کی سرے سے کوشش ہی نہیں کرتا تھا۔

"میرا نام ایمان ہے۔اور میں اچھے طریقے سے جانتی ہوں کہ میں اس جاب کی اہل نہیں ہوں۔اس جاب کی جو ریکوائرمنٹس ہیں ان پر پورا نہیں اترتی۔اور نہ ہی تو میرے پاس کسی قسم کا کوئی پاسٹ ایکسپیرینس ہے۔اور یقین اب آپ کہیں گے کہ میں نے آپ کا وقت ضائع کیا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے کہا۔

"ہمم۔۔۔جب آپ یہ سب جانتی تھیں تو یہاں کیوں آئیں؟"

غازی نے اگلا سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں روزہ نہ کہیں نہ کہیں انٹرویو دینے کے لیے نکل جاتی ہوں۔۔۔میرا مقصد جاب حاصل کرنا بالکل بھی نہیں ہوتا ہے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ مجھے نہیں ملنے والی۔ایسا نہیں ہے کہ مجھ میں قابلیت وصلاحیت نہیں ہے۔۔۔ یہ دونوں چیزیں مجھ میں موجود ہیں۔میرا دماغ ان بھاری بھر کم سی وی والی لڑکیوں سے زیادہ تیز ہے یہ میں دعوی سے کہہ سکتی ہوں۔۔۔لیکن اس دماغ کی قدر کہیں نہیں ہو گی یہ بھی میں جانتی ہوں۔میں صرف اپنی سوتیلی ماں کی جھک جھک سے کچھ گھنٹہ دور رہنے کے لیے انٹرویو دینے آئی ہوں۔۔۔یہی ایک واحد بہانہ ہیں اس گھر سے نکلنے کا میرے پاس آج کل۔"

ایمان بولی۔

"آپ جانتی ہیں کہ میرے وقت کتنا امپورٹنٹ ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے روب جھاڑا۔

"جی آپ کا وقت اتنا امپورٹنٹ ہے کہ پچھلے چار گھنٹے سے آپ لڑکیوں سے وہ فضول سوال کرتے جا رہے ہیں جن کا انٹرویو سے کسی قسم کا کوئی کنکشن ہی نہیں ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان کا وہی پر سکون انداز۔

"ہمم"

غازی نے سر کو اوپر نیچے جنبش دی۔

"تو آپ کہہ رہی تھی کہ آپ کا دماغ بہت تیز ہے۔۔۔ٹھیک ہے آزما کر دیکھتے ہیں۔۔۔یہ مار کر اٹھائیں۔"

غازی نے مارکر کی طرف اشارہ کیا۔

ایمان نے مارکر اٹھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے ایک بورڈ تھا۔

".Write something on this board"

یہاں پر آنے والی ہر لڑکی سے غازی نہیں یہی بات کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہر لڑکی اپنے تجربے کے مطابق کچھ نہ کچھ لکھ رہی تھی۔

کوئی جاوا سکرپٹ کے متعلق لکھتی، تو کوئی مارکیٹنگ کے متعلق، کوئی آئی ٹی کے متعلق، اس طرح اپنی ذہانت ثابت کرنے کے لئے بہت لمبا پیرا گراف لکھ رہیں تھیں سب لڑکیاں۔ لیکن غازی نے سب کو فارغ کر دیا۔

ایمان مار کر اٹھایا اور بورڈ پر لکھنا شروع کر دیا۔

"Something"

ایمان بس یہ ایک لفظ لکھا اور واپس آکر بیٹھ گئی۔

"ہمم، impressive"

غازی بولا۔

"اگر آپ کو یہ جاب دے دوں۔۔۔ تو اگلے پانچ سال میں آپ ہماری کمپنی میں خود کو کہاں دیکھتی ہیں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

غازی نے اگلا سوال دغا۔

"آپ کی سیٹ پر۔"

ایمان نے اپنی گھنگرالی لٹ سے کھیلتے ہوئے جواب دیا۔

"?Are you serious"

غازی نے کہہ کر قہقہہ لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب آپ اس سیٹ کی ریکوائر منٹس پر پورا اترے بغیر اس سیٹ پر بیٹھ سکتے ہیں تو میں بھی بیٹھ سکتی ہوں۔سارا کھیل قسمت کا ہے۔۔۔"

ایمان نے اپنی بائیں کلائی پر پہنے ہوئے کنگن کو گھماتے ہوئے کہا جو کے شائستہ نے اسے دی تھی۔

"میں امریکہ سے ڈگری لے کر آیا ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے ایمان کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ سیٹ آپ کو اس وجہ سے نہیں ملی ہے۔۔۔آپ اس سیٹ پر امریکا سے حاصل کردہ ڈگری کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لیے بیٹھے ہوئے ہیں کیونکہ آپ کمپنی کے مالک کے بیٹے ہیں۔"

ایمان نے ہے بات باہر ویٹنگ میں بیٹھی ہوئی سنی تھی کہ انٹرویو لینے والا عبید قریشی کا بیٹا ہے۔

بہت دنوں کے بعد غازی کو کوئی ایسا انسان ملا تھا جس کی باتوں پر غصہ کرنے کی بجائے اس کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ہماری کمپنی کے متعلق کیا جانتی ہیں؟"

غازی نے پوچھا

"یہی کہ آپ کی کمپنی پچھلے پانچ مہینے سے لاس میں جا رہی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

یہ بات بھی ایمان میں ویٹنگ پر بیٹھے ہوئے کسی کے منہ سے سنی تھی۔

غازی پھر مسکرایا۔

"آپ کوئی ایسی وجہ دیں کہ میں قائل ہو جاؤ آپ کو اس جاب پر رکھنے کے لیے."

غازی نے ریوالونگ چیئر کو گھماتے ہوئے کہا۔

"جو لڑکیاں اس جاب کی اہل تھیں ان کو آپ نے فارغ کر دیا۔اور آپ ایک معمولی سی سی وی والی لڑکی کے انٹرویو کو طول دیے جا رہے ہیں۔۔۔یقیناً آپ کو مجھ میں کوئی ایسی بات نظر آئی ہے کہ آپ مجھے اس جاب کا اہل سمجھتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے کہا۔

"ضروری نہیں ہے کہ اگر میں انٹرویو کو طول دے رہا ہو تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اس جاب کی اہل ہیں۔ انٹرویو کو طول دینے کی کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے اپنی انگلیوں میں پین کو گھماتے ہوئے کہا۔

"اگر بزنس کی طرف آپ کا یہی غیر سنجیدہ رویہ رہا تو اگلے دس سال میں اس کمپنی کا نام و نشان تک نہ رہے گا۔"

ایمان بولی۔

"آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ جہاں جاتی ہیں کس وجہ سے آپ کو امپورٹینس دی جاتی ہے؟ کہیں بھی۔۔۔"

غازی نے پوچھا۔

"اس کا مطلب ہے کہ آپ مجھے امپورٹینس دے رہے ہیں یقیناً میری ذہانت سے متاثر ہو کر۔۔۔؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان کا انداز سوال و جواب دونوں ہی تھا۔

"اگر میں کہوں کہ مجھے آپ کے curly hairs (گھنگریالے بال) بہت پسند آئے ہیں تو؟"

غازی کہ دل کی بات زبان پر آ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا مطلب ہے آپ مجھے میرے گھنگریالے بالوں کی وجہ سے اہمیت دے رہے ہیں رائٹ؟"

ایمان نے کہا۔

"نہیں میں چاہتا ہوں کے آپ تھوڑی دیر اور اپنی سوتیلی ماں کی جھک جھک سے دور رہیں۔"

غازی کہہ کر مسکرایا۔

"میں چلتی ہوں۔"

ایمان کہہ کر کھڑی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے جانے کے بعد غازی نے عبید قریشی کی سیکرٹری ماریہ کو فون کیا۔

"مس ایمان انصاری کو اپوائنٹمنٹ لیٹر دے دیجئے جانے اسے پہلے۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے انٹر کام پر ہدایت دی۔

"کونسی پوسٹ پر سر؟"

ماریہ نے پوچھا۔

"میری پرسنل سیکرٹری کے طور پر اپوائنٹ کر دیں اُنہیں۔"

غازی نے کہا۔

اب وہ کچھ سوچ کر مسکرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رکیں مس ایمان۔"

وہ جانے لگی تو ماریہ نے پُکارا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان رک گئی اور سوالیہ نظروں سے ماریا کی طرف دیکھ کر ابرو اچکائے۔

"اپنا اپوائنٹمنٹ لیٹر لے کر جائیں پلیز۔"

ماریہ کے ہاتھ تیزی سے ٹائپنگ کر رہے تھے۔

اگلے ہی پر اس نے اپوائنٹمنٹ لیٹر نکال کر ایمان کی طرف بڑھایا۔

ایمان اب حیرت سے لیٹر کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(جب ایسے کاٹ کے الو سی ای او کی سیٹ پر بیٹھے ہوں تو مجھ جیسوں کو نوکری ملنا کوئی عجیب بات نہیں ہے۔)

ایمان نے دل میں کہا اور لیٹر لیکر روانہ ہوئی۔

آج زرینہ کے لیے بہت بڑا سرپرائز تھا اس کے پاس۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بھائی عمار پانچ مہینے سے مسنگ ہے۔"

غازی نے اپنے دوست کے بڑے بھائی احمر جو پولیس میں ایس پی تھے ان سے کہا۔

وہ آج خاص طور پر ان کے گھر آیا تھا۔ عمار کے سلسلے میں۔

"مسنگ کا مطلب سمجھتے ہو تم؟" پانچ مہینے سے اگر تمہارا بھائی میں مسنگ ہے تو اب تک کوئی رپورٹ کیوں نہیں درج کرائی تمہاری فیملی نے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس پی احمر نے پوچھا۔

"میرا مطلب ہے کہ وہ گھر چھوڑ کر گیا گئے ہوئے ہیں پانچ مہینے سے۔ان کا کسی سے کسی قسم کا کوئی کونٹیکٹ نہیں ہے۔ نمبر بھی بند ہیں۔ پچھلے پانچ ماہ سے کسی نے ان کو نہیں دیکھا۔"

غازی صحیح طریقے سے اپنی بات نہیں سمجھا پا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے یہ آپ کا فیملی میٹر ہے۔وہ یقیناً گھر میں کسی سے ناراض ہو کر گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔ لیکن اب مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟"

ایس پی احمر عزیز نے کہا۔

"میں چاہتا ہوں آپ سیکرٹلی میرے بھائی کی تلاش کریں۔واپس تو وہ اپنی مرضی سے ہی آئیں گے۔میں بس یہ تسلی چاہتا ہوں کہ وہ خیریت سے ہیں یا نہیں۔پریشان اس لیے ہو کہ وہ ساری دنیا سے کانٹیکٹ ختم کر سکتے ہیں لیکن مجھ سے نہیں۔۔۔ پچھلے پانچ ماہ سے انہوں نے مجھ سے کانٹیکٹ نہیں کیا ہے۔۔اس کا مطلب ہے وہ خیریت سے نہیں ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے کھل کر بتایا۔

ایس پی احمر عزیز نے آہ بھری۔

"ٹھیک ہے میں اپنی طرف سے پوری کوشش کروں گا۔"

Posted On Kitab Nagri

ایس پی احمر عزیز بولے۔

"شکریہ۔"

غازی نے کہا۔۔۔وہ دونوں تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے پھر غازی رخصت لے کر چلا گیا ان کے گھر سے۔

اب وہ واقعی عمار کی متعلق پریشان ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

":اللہ تعالی گنجے کو بھی ناخن دے ہی دیتا ہے۔"

ایمان کی نوکری لگ جانے کی خبر سن کر زرینہ بولی۔

":اسی خوشی میں زبردست سی چائے پلا دیں مجھے۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ماہی۔۔۔چائے دے دو ایمان کو۔"

زرینہ نے ماہیر کو آواز دی۔

"رہنے دے میں خود لے لیتی ہوں بنی تو ہوئی ہے نا؟"

ایمان نے کہا۔

"ہاں بنادی تھی میں نے۔۔۔اس لڑکی کو کہا مگر ٹکا سا جواب آیا آگے سے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ نے کہا۔

ماہیر کمرے سے باہر نکلی۔اور کچن میں چلی گئی۔

چائے کا کپ گرم کر کے ایمان کے سامنے رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ کہنے کی زحمت ایمان نے نہیں کی تھی۔

"تم کب تک رہو گی یہاں؟"

ایمان نے پوچھا۔

(بندہ پہلی ملاقات میں "آپ" ہی کہہ دیتا ہے "تم" کی بجائے۔۔۔یہاں تو آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے۔)

ماہیر نے دل میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاید ہمیشہ کے لئے۔۔۔"

ماہیر نے صوفے پر بیٹھے ہوئے کہا۔

"شاید؟؟؟"اور وہ بھی ہمیشہ کے لیے؟؟" بات کچھ سمجھ نہیں آئی۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے چائے کا مگ اٹھاتے ہوئے کہا۔اور گھونٹ بھرنے لگی۔

"مجھے تو تمہاری نوکری والی بات بھی سمجھ نہیں آئی ابھی تک۔۔۔"

زرینہ بولی۔۔۔اسے لگا ایمان اسے بے وقوف بنا رہی ہے۔

"ذرا یہ اپوائنٹمنٹ لیٹر پڑھ کر سناؤں انہیں۔"

ایمان نے لیٹر اپنے پرس سے نکال کر باہر کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"رہنے دو اب ایسی بھی کیا بے اعتباری مذاق کر رہی تھی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ نے پینترا بدلا۔

"بہت مبارک ہو جاب کی۔"

ماہیر نے مبارک باد دی۔

Posted On Kitab Nagri

اس بات پر بھی ایمان میں شکریہ نہیں بولا تھا۔

"جس کے آسرے پر اور ازمیر نے تمہیں یہاں بھیجا ہے ان سے تو تم ملی ہی نہیں ہوئی ابھی تک۔"

زرینہ نے یاد دلایا۔

"میں تو نہیں جانتی بھی نہیں۔"

ماہیر نے ابرو اچکا کر کہا۔

"سگے چچا ہیں تمہارے۔"

زرینہ نے نیا انکشاف کیا۔

"لیکن ازمیر نے تو کہا تھا کہ ہمارا اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہیر نے کہا۔

"سالوں پہلے تمام تعلقات ختم کر کے چلا گیا تھا وہ یہاں سے۔۔۔اب اچانک تم کو بھیج دیا۔۔۔"

زرینہ نے بتایا۔

(میری سمجھ سے تو یہ ازمیر باہر ہے۔۔۔)

ماہی نے دل میں سوچا۔

"ویسے یہ ازمیر صاحب ہیں کون جس کا ذکر چل رہا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان کو ازمیر کے متعلق تجسس ہوا۔

"تمہارے بڑے چچا کا بیٹا ہے۔۔۔انتہائی کوئی سر پھرا انسان ہے۔۔۔ماہیر کا بڑا بھائی ہے۔"

زرینہ نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان اگر اس گھر میں اس وقت ہوتی تو یقیناً اسے یاد ہوتا۔۔۔ مگر وہ تو یہاں تھی ہی نہیں۔۔۔اپنی نانی کے گھر تھی۔۔۔اپنی ماں کے ساتھ۔

(کہاں پھنسا دیا ازمیر تم نے مجھے۔۔۔)

ایمان نے بے زاری سے پہلو بدلا۔

کہاں وہ اس کا عالیشان گھر۔۔۔اور کہاں یہ تین کمروں کا فلیٹ۔۔۔

"مجھے لگا ہمارے خاندان میں صرف ابا ہی سر پھرے ہیں۔۔۔لیکن خاندان کے چشم وچراغ بھی اسی قسم کے ہیں۔۔۔یہ آج معلوم ہوا مجھے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے چائے پیتے ہوئے کہا۔

وہ آلتی پالتی مار کر صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔اس کی نظر ٹی وی سکرین پر مرکوز تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بھی جاب لگوادیں اپنے آفس میں۔"

ماہیر نے ایمان سے کہا۔

(اب وہ کاٹ کا الو روز روز مہربان نہیں ہونے والا۔۔۔)

ایمان دل میں سوچا تھا۔۔۔اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔اس کی آنکھوں کے سامنے غازی کا چہرہ آگیا۔۔۔

(ویسے تھا بڑا ہینڈسم)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے دل میں کہا۔

رات کو ماہیر ٹی وی لاؤنج میں ہی فوم لگا کر سو گئی۔

اسے اپنا کمرہ اور بیڈ شدت سے یاد آیا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر بعد اسے نیند آ ہی گئی۔

(نیند تو سولی پر بھی آ جاتی ہے)اُس نے خود سے کہا اور سو گئی۔

صبح وہ سب سے پہلے جاگ گئی۔یہ بھی ازمیر کی مہربانی تھی۔ صبح خیزی کی عادت اسی نے ڈالی تھی ماہی کو۔

سات بجے زرینہ کی اسکول جانے کے لیے اٹھی۔

"ایمان۔۔۔تم نے آفیس نہیں جانا؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان آنکھیں ملتے ہوئے باہر آئی تو زرینہ بولی۔

"نہیں"

ایمان نے کہا اور جمائی لیتی ہوئی صوفے پر ہی دراز ہو گئی اور پھر سے نیند کی آغوش میں جانے والی تھی کہ زرینہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بات ہوئی تم نے تو کہا تھا کہ تمہیں نوکری مل گئی ہے۔"

زرینہ نے پراٹھے کا نوالہ منہ کے قریب روک کر کہا۔

"میں نے یہ کہا تھا کہ مجھے جاب مل گئی ہے۔۔۔یہ تھوڑی کہا تھا کہ میں یہ جاب کروں گی۔"

ایمان نے مخصوص کر سکون انداز میں جواب دیا اور آنکھیں موند لیں۔

ایمان کی بات سن کر ماہیر کو اس کی ذہنی حالت پر پھر سے شبہ ہونے لگا تھا۔اتنی اچھی جاب بھی بھلا کوئی چھوڑتا ہے۔۔۔ماہی نے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں دوسری کوئی جاب ڈھونڈ لوں گی مگر وہاں نہیں جاؤں گی۔"

ایمان نے بند آنکھوں سے ہی جواب دیا۔

"مجھے تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آئی آج تک۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ کومایوسی ہوئی۔۔۔ساری رات وہ ایمان کے تنخواکے خواب دیکھتی رہی۔

اب کچھ کہہ بھی نہیں سکتی تھی اسے۔۔۔خود ہی تو زرینہ نے کہا تھا کہ گھر پر رہ کر کوئی کام کرو۔۔۔

"اتنی اچھی جاب کیوں چھوڑ رہی ہیں آپ؟"

ماہی سے رہا نہیں گیا تو پوچھا۔

ماہی کے سوال پر ایمان نے آنکھیں کھولیں۔۔۔اسے غازی یاد آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(اس نے میری قابلیت کی وجہ سے مجھے جاب نہیں دی ہے۔۔۔اسے میرا چہرہ اور میرے بال پسند آگئے تھے۔۔۔اس نے مجھے صرف اس لئے نوکری دی تاکہ وہ مجھے دیکھ سکے روزانہ۔۔۔مجھ سے دل بہلانے کی کوشش کرے گا۔پھر جب اس کا دل بھر جائے گا۔۔تو مجھے نوکری سے فارغ کر دے گا۔۔۔)

ایمان نے دل میں اپنے آپ سے کہا۔۔۔وہ ہمیشہ ہی دور کی سوچتی تھی۔وہ ایسا کوئی کام شروع ہی نہیں کرنا چاہتی تھی جس کا انجام اس کے حق میں نہ ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"میری مرضی"

ایمان نے جواب دیااور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

ماہی کچھ نہ بولی۔۔۔(میں اس ماحول میں اور ان لوگوں کے بیچ نہیں رہ سکتی۔۔۔مجھے اپنا کوئی نہ کوئی بندوبست کرنا ہی ہوگا۔)ماہیر نے فیصلہ کیا.

"کوئی ضرورت نہیں ہے اپنی مرضی چلانے کی سمجھی۔یہاں کھانے کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور محترمہ کو مرضی سوجھ رہی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینا نے کہا۔

"آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کو لڑکیوں کا شتر بے مہار پھرنا پسند نہیں ہے اور میں گھر میں رہ کر ہی کوئی کام کروں۔۔۔اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں بلڈنگ کے بچوں کو ٹیوشن پڑھایا کروں گی۔"

ایمان نے کہااور اٹھ کر چائے پینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بچے میرا دماغ کھائیں گے شور مچا کر۔۔۔تمہارے ابا کی بھی طبیعت صحیح نہیں رہی تھی آج کل۔۔۔انہیں بھی شور پسند نہیں ہے۔"

زرینہ نے کہا۔

"سوچ لیں۔۔۔پھر آتے آتے دیر ہو جائیگی۔پھر آپ کو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔یہ جاب ہی ایسی ہے۔"

ایمان بولی۔

زرینہ کو بس پیسے نظر آرہے تھے اس وقت۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے کبھی کوئی جاب نہیں کی تھی۔اسے تجربہ بھی نہیں تھا۔۔۔اب وہ حقیقی معنوں میں کنفیوز ہو رہی تھی۔

"میرے پاس اتنے کپڑے نہیں ہیں کہ میں روز روز آفس میں نیا جوڑا پہن کر جاؤں گنتی کے دو تین جوڑے ہیں وہ بھی بے کار۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے نیا بہانہ بنایا۔۔۔واقعی میں جاب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

انٹرویو تو اس نے شوقیہ دے دیا تھا اسے نوکری ملنے کی امید بھی نہیں تھی۔

انٹرویو دینا الگ بات ہے اور مستقل ایک ملازمت کرنا الگ بات ہے۔

"میرے پاس بہت سارے اچھے کپڑے ہیں۔۔۔آپ جب تک میرے کپڑے پہن لیجئے۔۔۔جب آپ کو سیلیری ملے گی تو آپ اپنے لئے شاپنگ کر لیجئے گا۔"

ماہیر نے دریادلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔وہ خود کو بوجھ سمجھ رہی تھی اس گھر کے مکینوں پر۔اس طرح سے اگر وہ ان کے کام آجاتی تو اس کا ضمیر مطمئن ہو جاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر کی بات پر ایمان نے اسے آنکھیں دکھائیں زرینہ سے نظریں بچا کر۔

"بس میں نے کہہ دیا مجھے نہیں کرنی ہے جاب تو نہیں کرنی۔"

ایمان حتمی فیصلہ سنایا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری شادی کے تو دور دور تک کوئی امکان نظر نہیں آرہے ہیں مجھے۔۔۔کب تک میرے سر پر بوجھ بنی بیٹھی رہو گی۔؟اگر کمائی کا ایک ذریعہ بن رہا ہے تو حرج ہی کیا ہے۔تمہارے ابا ٹھیک تھے تو مجھے کوئی فکر ہی نہیں تھی۔۔۔"

زرینہ بضد تھی۔

"آپ کے گھر میں نہیں رہتی ہوں میں اپنے باپ کے گھر میں رہتی ہوں۔اور بیٹیاں بوجھ نہیں ذمہ داری ہوتی ہیں۔"

ایمان چائے کا گھونٹ پیتے ہوئے آرام سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حالت دیکھ رہی ہو تم اپنے باپ کی اور اس گھر کی۔وہ کچھ کمانے لائق ہوتے تو میں ہر گز تمہاری محتاج نہ ہوتی۔میرے بیٹے بھی ابھی چھوٹے ہیں۔کمانے کے لائق نہیں ہیں۔میں گھر سنبھالتی ہوں کوئی کام نہیں کر سکتی۔بیٹیاں بوجھ نہیں ہوتی ہیں۔۔۔لیکن جن حالات سے ہم گزر رہے ہیں۔۔۔اس وقت تو میرے بیٹے بھی مجھے بوجھ ہی لگ رہے ہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہا تو ماہی مزید شرمندہ ہوئی۔

ماہیر نے سوچا زرینہ صحیح کہہ رہی ہے۔گھر میں اتنے سارے افراد۔۔۔پر کمانے والا بستر سے لگ گیا۔۔۔بیٹے چھوٹے ہیں۔۔۔اسے ایمان کی بے حسی پر غصہ آنے لگا۔۔۔جب اتنی اچھی نوکری مل رہی ہے تو کیوں کفران نعمت کر رہی ہے۔وہ چاہے تو سارا گھر آرام سے سنبھال سکتی ہے۔ماہیر کو اندازہ تھا کہ اتنی بڑی کمپنی میں نوکری کرنے کی کتنی سیلری ملے گی۔

کیا کوئی اتنا خود غرض بھی ہو سکتا ہے؟؟؟ماہیر نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا۔پتا نہیں کیوں اسے لگ رہا تھا کہ ایمان جان بوجھ کر زرینہ کو تنگ کر رہی ہے۔اس کی تمام تر ہمدردیاں فی الحال زرینہ کے ساتھ تھیں۔

"شادی تو میں کسی صورت نہیں کرنے والی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے کہا۔

"جہاں تمہارا رشتہ ہوا ہے نا۔۔۔مجھے تمہاری شادی کی کوئی امید بھی نہیں رہی اب۔۔۔وہ لوگ پوچھیں گے نہیں۔۔۔اور کوئی اور تمہیں اپنائے گا نہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہاتواس بارایمان کاموڈ خراب ہوگیا۔۔۔وہ سمجھ گئی کہ اب یہ موضوع چھڑ گیاہے توبند نہیں ہونے والا۔۔۔شدید کوفت ہوتی تھی اسے اس موضوع سے۔۔۔

"دے دواپنا کوئی اچھاساجوڑا۔۔۔جاکر مروں میں آفس۔۔"

ایمان اسی میں عافیت جانی اور ماہیر سے کہا۔

مرتی کیانہ کرتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اس نے ہوش سنبھالا توسب سے پہلا لقب جو اسے ملا تھاوہ"منہوس"کا ملا تھا۔

آٹھ سال کی بچی کو یہ معلوم بھی نہیں تھا کہ منہوس کے معنی کیاہیں۔

جب وہ بارہ سال کی ہوئی تواسے منہوس کا مطلب سمجھا جانے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ماں نے مسلسل آٹھ مردہ بچوں کو جنم دینے کے بعد اسے جنم دیا تھا۔۔۔خوش قسمتی سے وہ زندہ پیدا ہوئی تھی۔۔۔لیکن یہ خوش قسمتی نہ اسے راس آئی نہ اس کی ماں کو۔۔۔کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے ڈاکٹروں نے اس کی ماں کا رحم نکال دیا تھا۔جس کی وجہ سے اب اس کی ماں دوبارہ بچہ پیدا نہیں کر سکتی تھی۔

"تمہاری جگہ اگر بیٹا پیدا ہوتا تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی۔۔۔تمہارا باپ کہہ رہا ہے کہ اسے بیٹا چاہیے۔۔۔تمہاری وجہ سے میں بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہی۔۔"

شوہر سے مسلسل جھگڑوں کی وجہ سے شائستہ اسے لے کر اپنی ماں کے گھر آ گئی۔پیچھے شائستہ کے شوہر نے دوسری شادی کر لی۔

شائستہ نے اپنی ساری محرومیوں کا بدلہ اپنی بیٹی سے لیا۔۔۔اپنا سارا غصہ اس پر نکالا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نانی کی موت کے بعد شائستہ اور اس کی بیٹی کو مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔جب تک شائستہ کی ماں حیات تھیں وہ جیسے کہ ایک حق کے ساتھ گھر میں رہ رہی تھی۔لیکن ان کے جانے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ وہ بھائی اور بھابھی پر بوجھ بنتی جا رہی ہے۔

اس احساس نے شائستہ کو مزید چڑچڑا بنا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو جیسے کہ مینوں کی شامت آگئی۔

شائستہ اسے جسمانی اذیت نہیں دیتی تھی اسے مارتی نہیں تھی۔۔۔وہاں سے ذہنی اذیت دیتی تھی۔

مینوں کو ابھی تک معلوم نہیں ہوا تھا کہ اس کا قصور کیا ہے۔۔لیکن جب وہ 16 سال کی ہوئی تو اسے اپنا قصور سمجھ آگیا تھا۔۔اس کا بیٹی ہوں نہ اس کا قصور تھا۔وہ بیٹا ہوتی تو اس کے والد دوسری شادی نہ کرتے۔۔۔

یہ سلسلہ یہاں ختم نہیں ہوا۔۔۔جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہوئے مینوں کو مزید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

"مینوں تم بالکل گڑیا لگتی ہو۔مجھے تمہاری گلابی گال بہت پسند ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک رات شائستہ خاندان میں کسی فوتگی کی وجہ سے گھر سے باہر تھی تب آدھی رات کو اس کے ماموں کا مجھلا بیٹا فرقان اُس کے کمرے میں گھس آیا۔

مینوں بتی بجھائے سو نہیں رہی تھی صرف لیٹی ہوئی تھیں اور سوچ رہی تھیں کہ دروازہ کھلا۔۔۔اور فرقان اندر آیا۔اُس کے قریب آکر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"فرقان بھائی یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟"

وہ حیران ہوئی۔

"تم جیسی پیاری لڑکی سے جیسی باتیں کرنی چاہیے ایسی باتیں نہیں کر رہا ہوں۔"

فرقان نے کہا۔اس کا یہ روپ میں نے آج پہلی بار دیکھا تھا۔

"آپ جائیں ورنہ میں ماموکو بلالونگی۔"

اس نے ڈائریکٹ دھمکی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس رات کی بات سے وہ ہمیشہ سے دروازہ لاک کر کے سوتی تھی اگر شائستہ گھر پر نہ ہوتی تو۔۔۔

آئے دن اب اُسے ان باتیں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کالج جاتے ہوئے لڑکے اسے تنگ کرتے۔۔۔آوازیں کستے۔۔۔اس نے یہ بات گھر میں کسی کو نہیں بتائی۔۔۔ بتاتی بھی تو کس کو۔۔۔شائستہ تو ذہنی مریض بن گئی تھی۔۔۔اور اس نے نینوں کو بھی آدھا ذہنی مریض بنا دیا تھا۔

اس گھر میں تو کیا دنیا میں بھی کوئی ایسا نہیں ہے جو اس کا ہمدرد ہوں جس سے وہ دل کی باتیں کر سکے۔

اس نے کتابوں سے دوستی کر لی۔

اس نے تمام مشہور کتابیں کھنگال ڈالیں۔

کتابیں اس کی دوست تھیں اور تنہائی اس کی ساتھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب وہ اپنی ماموں کی بیٹیوں کو دیکھتی اور خود کو دیکھتی تو وہ سوچتی کے تحفظ کا جو احساس گرمی اور اس دنیا میں ماموں کی بیٹیوں کو ہے وہ اُسے کیوں نہیں ہو رہا۔۔

جب وہ بیس سال کی ہوئی تو اسے یہ بات سمجھ میں آگئی کی تحفظ کا احساس ایک لڑکی کو صرف اور صرف اپنے باپ کے گھر میں ہی ہوتا ہے یا پھر بھائی کے گھر میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماموں کی بیٹی اپنے باپ کے گھر میں رہ رہی تھیں۔۔۔اس لیے وہ خود کو محفوظ تصور کرتی تھیں۔۔۔اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کی موجودگی میں۔

"مجھے ابا کے گھر جانا ہے۔"

ایک دن اس نے شائستہ سے انوکھی فرمائش کر ڈالی۔

"بس یہی صلہ دیا تم نے میرے احساسات کا؟؟؟ میں نے تمہیں پالا پوسا اپنا پیٹ کاٹ کر تمہیں پڑھایا۔۔وہ باپ جس نے مڑ کر تمہیں پوچھا تک نہیں۔۔۔تم مجھے چھوڑ کر اس کے پاس جانا چاہ رہی ہو؟ تم بھی اپنے باپ کی طرح بے وفا ہو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بار شائستہ کے آنسو چھلک پڑے۔۔۔اس نے ہمیشہ شائستہ کو غصے میں دیکھا تھا۔۔۔لیکن آج پہلی بار اسے دکھ میں روتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔آج اسے اندازہ ہو گیا کہ شائستہ کہ آنسو اس کے دل پر گر رہے تھے۔۔۔پہلی بار اس کے دل میں شائستہ کی محبت جاگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنا فیصلہ بدل دیا۔۔۔لیکن ایک رات جب ماموں کے بڑے بیٹے نے اپنی اصلیت دکھاتے ہوئے اسے ہاتھ لگایا تو ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کرنے کے بعد اس نے اپنا سامان سمیٹا اور اپنے والد دلاور کے گھر آ گئی۔

شائستہ پیچھے روتی رہ گئی۔

"آپ کو میرے ساتھ چلنا ہے تو چلے لیکن میں اب اس گھر میں نہیں رہ سکتی۔۔۔"

ایمان کا ضبط جواب دے کے گیا تھا۔

"میں مرتے مر جاؤں گی لیکن اس گھر میں واپس نہیں جاؤں گی۔وہاں تمہارے باپ کی دوسری بیوی رہتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائستہ نے کہا۔

"دوسری شادی کوئی گناہ نہیں ہے۔۔۔لیکن آپ جیسی سوچ کی خواتین نے اسے گناہ کبیرہ بنا ڈالا ہے۔۔۔یہ ایک ایسا جائز کام ہے جس کو کرنے کے بعد ایک مرد کو زمانے بھر کی لعن طعن پڑتی ہے۔ایک زانی بھی زنا کرنے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد اتنا شر مسار نہیں ہوتا جتنا شر مسار دوسری شادی کرنے والا شخص ہو جاتا ہے اس معاشرے میں۔اور یہ سب آپ کی سوچ کی وجہ سے ہے۔"

ایمان کہتی ہوئی وہاں سے روانہ ہوئی۔

لیکن یہاں بھی زرینہ کا تلخ رویہ اس کا منتظر تھا۔

لیکن یہ بھی سچ تھا کہ یہاں آکر اسے تحفظ کا احساس ہونے لگا تھا جو وہاں نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمیشہ بیزاری سے آفس جانے والا غازی آج سویرے ہی آگیا تھا۔اسے صحیح وقت پر آفس آتا دیکھ کر سب حیران بھی ہوئے تھے۔

"گڈ مارننگ سر۔"

عبید قریشی کی سیکرٹری ماریہ نے کہا وہ پہلے سے اس کے آفس میں موجود تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارننگ"

غازی نے پرجوش ہو کر جواب دیا۔

"مس ایمان کدھر ہیں؟"

غازی نے پوچھا۔

"سر وہ ابھی تک نہیں آئیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماریہ بولی۔

"نہیں آئیں؟"

غازی تھوڑا مایوس ہوا کہ ایمان کی آواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"مے آئی کم ان سر؟"

ایمان نے آدھی کھلے دروازے سے اجازت طلب کی۔

"کم ان" وہ بولا۔

"جاب کے پہلے دن آدھا گھنٹہ لیٹ ہیں آپ۔"

غازی نے کہا۔

"جانتی ہوں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بولی۔

"کیوں؟"

اس نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوچ رہی تھی۔"

ایمان نے کہا۔

کیا سوچ رہی تھیں آپ؟"

اس نے سوال کیا۔

"یہی کہ یہ جاب مجھے کرنی چاہیے یا نہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے جواب دیا۔

"یہ سوچنے کہ وقت اب گزر چکا ہے مس ایمان۔۔۔ماریہ آپ انہیں کام سمجھا دیں۔"

غازی نے ماریہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

"سر کے آنے سے پہلے اپنے آفس میں آجانا ہے۔ان کے آفس کا ہیٹر آن کرنا ہے۔ان کے لیے پانی کا جگ بھر کر رکھنا ہے۔ان کی کافی ریڈی ہونی چاہیے۔تمام فائز آپ نے ان کی ٹیبل پر رکھ دینی ہے۔ان کے دن بھر کی میٹنگ سے سیٹ کرنی ہے۔تو پھر میں ان کے لنچ کا آرڈر دینا ہے۔شام میں پھر سے وہ کافی پیتے ہیں۔کافی کی ٹیبل پر ہونی چاہیے۔"

ایمان نے ماریہ کی بات آدھے میں کاٹی۔

"ایک منٹ۔۔۔ایک منٹ،مجھے سیکرٹری کی جاب دی گئی ہیں یا ویٹر کی؟"

ایمان نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سارے کام بھی سیکرٹری کو کرنے ہوتے ہیں۔پھر بھی آپ پر میں نے کام کا لوڈ کم رکھا ہے۔فائلز والا زیادہ کام میں خود کر لونگی۔"

ماریہ بولی۔

"مطلب یہ کہ فائز والا کام آپ کا ہوگا۔پر مجھے چائے کافی یا کھانا دینا ہوگا۔۔۔ہیٹر آن کرنا ہوگا پانی بھرنا ہوگا۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان کو غصہ آنے لگا۔

"بی اے کی ڈگری کے ساتھ اور آپ کیا کام کر سکتی ہیں بتائیں؟؟؟"

ماریہ نے طنز کیا اور چلی گئی۔

ایمان کا دل کیا نوکری پر لات مار کر چلی جائے مگر زرینہ۔۔۔

"اپنی ذہانت تو میں ثابت کر کے دکھاؤں گی مس ماریہ۔۔۔ بڑا گھمنڈ ہے نہ تم کو اپنی انجینیئر کی ڈگری پر۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان کو غصّہ آگیا۔۔ حالانکہ اسے غصّہ آتا نہیں تھا اتنا۔ وہ پر سکون طبیعت کی مالک تھی۔

اپنی نشست پر بیٹھتے ہوئے اُس نے اِرد گرد کا جائزہ لیا۔

"آپ کا ٹیبل سر کے آفس کے سامنے سیٹ کیا ہے آپ کو وہاں بیٹھ کر کام کرنا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ماریہ پھر آ گئی۔

ایمان کچھ نہ بولی آرام سے جا کر وہاں بیٹھ گئی۔

غازی کے آفس کی ایک طرف شیشے کی دیوار تھی۔وہاں سامنے ہی ایمان کا ٹیبل سیٹ کیا گیا تھا۔

ایمان وہاں بیٹھ گئی سامنے لیپ ٹاپ رکھا تھا اور فائلز کا ڈھیر،انٹر کام۔اُس نے دیکھا غازی لیپ ٹاپ میں مصروف تھا۔

وہ اب لیپ ٹاپ آن کر کے کام سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نحوست کا یہ سلسلہ یہاں بھی جاری تھا۔جیسے ہی وہ اپنے باپ دلاور کے گھر آئی۔دلاور کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ریڑھ کی ہڈی تھوڑی سی متاثر ہوئی تو چلنا پھرنا محال ہو گیا۔دلاور بستر سے لگ گئے۔زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا۔تھوڑا بہت وہ چل پھر لیتے تھے مگر گھر کے اندر ہی۔نوکری کرنے جیسے نہیں رہے تھے اب۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار تو واقعی ایمان کو لگا کے وہ منحوس ہے۔

"تمہاری نحوست کا سنا تو تھا آج نمونہ دیکھ بھی لیا۔"

زرینہ نے کہا تو دلاور نے ٹوکا۔

"اگر تم نے ایمان کو کچھ کہا تو میں تمہاری زبان کھینچ لونگا۔"

دلاور کی بات سن کر ایمان حیران ہو گئی۔دلاور اتنا بے حس بھی نہیں تھا جیتنا وہ سمجھ رہی تھی۔

اتنے سالوں میں وہ مہینے میں ایک چکر کراچی سے حیدر آباد کا ضرور لگاتا تھا۔۔صرف اور صرف ایمان سے ملنے کے لیے۔اس کی طرف سے کبھی غافل نہیں رہا تھا۔اس کے لئے کھلونے اور چیزیں لے کر آتا۔اس کے ہاتھ میں پیسے رکھ کر چلا جاتا۔

آہستہ آہستہ ایمان کو احساس ہوا کہ مسئلہ دلاور میں نہیں مسلہ شائستہ میں تھا۔۔دلاور نے شادی بیٹے کے لیے نہیں کی تھی۔۔بلکہ شائستہ کی بدزبانی سے عاجز آکر اس نے شائستہ کو چھوڑ دیا۔۔اور شاید خود بھی نہیں رہی۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور نے اپنی خالہ ذات زرینہ سے شادی کرلی۔قسمت نے یہاں بھی دلاور کا ساتھ نہیں دیا۔۔۔دوسری بار بھی وہی بدزبان بیوی ہی ملی۔لیکن وہ شائستہ سے قدرے بہتر تھی۔زرینہ دل کی بری نہیں تھی۔بس اس کی باتیں تھوڑی عجیب ہوا کرتی تھیں۔اپنی غلطی کا جلدی احساس بھی ہو جاتا تھا اسے۔دل کا ایک گوشہ نرم بھی تھا۔۔۔جو کہ شائستہ کا نہیں تھا۔

قصور شائستہ کا بھی نہیں تھا۔جس عورت نے مسلسل آٹھ مردہ بچوں کو جنم دیا ہو۔۔۔اور زندہ بیٹی پیدا ہو جانے کے بعد وہ دوبارہ ماں بننے کے قابل نہ رہی۔تو ان حالات میں انسان کا نارمل رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

ایمان کو دلاور کے پاس آئے ہوئے آٹھ سے نو سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔لیکن اسے اپنی اس فیصلے پر بالکل بھی کوئی ندامت نہیں تھی نہ ہی تو کوئی پچھتاوا تھا۔۔۔جو بھی تھا یہاں اس کی عزت محفوظ تھی۔

باپ اور بھائیوں کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ایمان نے اپنے دونوں چھوٹے سوتیلے بھائیوں کو پیار دیا تھا۔تاکہ وہ آگے جا کر اس کا سہارا بنیں.

زرینہ کو ایمان سے زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا تھا۔ایک تو یہ کہ وہ ہر وقت تنہا بیٹھی رہتی تھی گھر کے کسی معاملے میں بلا وجہ ٹانگ نہیں اڑاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دوسرا یہ کے وہ زرینہ کے تینوں بچوں کو ٹیوشن پڑھاتی تھی اس لیے ٹیوشن کی فیس کے پیسے بچ جاتے تھے تو زرینہ خوش تھی۔

ایمان شائستہ کی جھگڑالو طبیعت سے تنگ تھی۔اس لیے یہاں آکر اس نے زرینہ سے جھگڑا نہیں کیا تھا۔گھر میں اسے رہتی تھی جیسے ہے ہی نہیں۔۔۔گھر کے کام بھی کر دیا کرتی تھی تو یہ آسانی بھی زرینہ کو تھی۔

بلاوجہ جھگڑا زرینا بھی نہیں کرتی تھی۔بس خرچے کے معاملے میں کنجوس طبیعت واقع ہوئی تھی۔

ایمان شائستہ سے ملنے جاتی تھی بس دو دن رہ کر جلدی واپس آجاتی تھی۔اسے وہاں کا ماحول پسند نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بات ہے؟ لگتا ہے آفس میں دل لگ گیا ہے میرے یار کا۔"

آج مراد غازی کے آفس آیا ہوا تھا۔

"یہی سمجھ لو۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے شیشے کے پار ایمان کو دیکھتے ہوئے کہا جس کے ہاتھ تیزی سے لیپ ٹاپ کی کنجیوں پر چل رہے تھے۔

اسے آفس جوائن کیے ہوئے ہفتے سے اوپر ہو گیا تھا۔

مراد نے مڑ کر ایمان کو دیکھا۔

"اچھا تو یہ وجہ ہے دل لگنے کی؟"

مراد نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔کام تو کرنا ہی تھا۔۔۔آفس بھی جوائن کرنا تھا۔۔۔بس ذرا امام ڈیڈ سے ناراض تھا۔"

غازی بولا۔

"عمار بھائی کا کچھ پتہ چلا؟"

Posted On Kitab Nagri

مراد کو یاد آیا۔

"تلاش میں ہوں۔کافی پریشان بھی ہوں اب ان کی طرف سے۔بس خیریت معلوم ہو جائے۔"

غازی نے کہا

"آخر کیا بات ہو گئی جو وہ گھر ہی چھوڑ کر چلے گئے۔"

مراد کو ابھی تک تجسس تھا۔

"مجھے کیا پتہ۔۔۔جاسوسی کرنا تو تمہارا پیشہ ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے کہا۔

"میں تیری طرح امیر باپ کا بیٹا نہیں ہوں۔اس لیے جاسوس کر کے دو وقت کی روٹی کھا لیتا ہوں۔"

مراد نے مظلومیت سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کس کس کی جاسوسی پر معمور ہو آج کل؟"

غازی نے پوچھا۔

پچھلے ہفتے تو ایک حسینہ کی جاسوسی پر معمور تھا۔

مراد نے کرسی پر ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔

"کونسی حسینہ؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے پوچھا۔

"ایک آدمی نے اپنی بہن کی جاسوسی میں لگایا تھا۔۔۔اچھی خاصی رقم ملی مجھے۔۔۔شغل الگ ملا۔۔۔سر درات، ٹرین کا حسین سفر،اور وہ حسینہ"

مراد نے آہ بھری۔

Posted On Kitab Nagri

"استغفراللہ۔۔۔کوئی اپنی بہن کی جاسوسی کیسے کروا سکتا ہے؟"

غازی کو عجیب لگا۔

"نہ نہ ایسی بات نہیں۔۔۔بس اُس لڑکی کو محفوظ مقام تک پہنچانا تھا۔یوں سمجھو اُس کی حفاظت پر معمور تھا۔"

مراد نے غازی کی غلط فہمی دور کی۔

"اوہ اچھا۔اتنا قابل جاسوس ہوتا تو تو اب تک عمار بھائی کی خبر مل جاتی مجھے۔"

غازی نے کہا۔

"مجھے چھتر نہیں کھانے عمار بھائی سے اُن کو جاسوسی کر کے۔اُن کو بھنک بھی پڑ گئی تو میری خیر نہیں۔"

مراد بولا تو غازی نے قہقہہ لگایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ماریہ کے ہوتے ہوئے تمہیں دوسری سیکٹری کی ضرورت نہیں تھی ویسے۔"

مراد نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی تک لیپ ٹاپ میں کام کر رہی تھی۔

"ہیں نے اُسے کام پر نہیں رکھا۔۔۔میں صرف اس کا کردار چیک کر رہا ہوں۔"

غازی نے کہا۔

"کردار؟ مگر وہ کیوں؟"

مراد سمجھا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دنیا میں اگر پہلی نظر کی محبت نامی کوئی چیز ہے تو یقیناً مجھے اس لڑکی سے ہو گئی ہے"

غازی بولا۔

"?Love in first sight"

Posted On Kitab Nagri

مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔"

مراد کو حیرت ہوئی۔غازی نے آج تک کسی لڑکی میں ذرا سی بھی دلچسپی نہیں لی تھی۔

"یعنی تو شادی کا ارادہ رکھتا ہے؟"

مراد نے پوچھا۔

"ہاں اگر اس کا کردار صاف ہوا تو۔۔۔کوئی بوائے فرینڈ نہ ہوا تو۔۔۔کو پاسٹ نہ ہوا تو۔۔۔شکل نہیں۔۔۔اس کی شخصیت پسند آئی مجھے۔سچ بولنے والی۔۔۔مقابل کو امپریس نہ کرنے والی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی بولا۔

"اور تیری اس بچپن والی منگنی کا کیا ہوگا جو زوبیہ آنٹی کر کے بیٹھی ہوئی ہیں اتنے سالوں سے۔"

مراد نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"مام کو تو اب میں کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔ڈائریکٹ اس لڑکی کی ماں کے پاس جاؤنگا۔ کہوں گا کہ خود ہی انکار کر دیں۔میں کسی صورت اس سے شادی نہیں کروں گا۔بنا دیکھے ہیں نفرت ہو گئی ہے مجھے ان لوگوں سے۔"

غازی نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"تو ایک بار دیکھ لے اس لڑکی کو کیا پتا تو تُجھے پسند آ جائے۔۔۔"

مراد نے مشورہ دیا۔

"اپنے سے چھے سال بڑی لڑکی مجھے پسند نہیں آنے والی۔۔۔یقین کرو گے بنا دیکھے ہیں مجھے اس سے نفرت ہو گئی ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے کہا۔

"ہاں اکثر ایسا ہوتا ہے انسان کے ساتھ۔۔۔کسی چیز کا بار بار ذکر سننے کے بعد اس سے نفرت محسوس ہونے لگتی ہیں دیکھے بغیر ہی۔ہو سکتا ہے دیکھنے کے بعد تمہارا ارادہ بدل جائے۔۔۔عمروں کے فرق سے کچھ نہیں ہوتا۔بس خیالات ملنے چاہیے اور مابین محبت ہونی چاہیے۔"

Posted On Kitab Nagri

مراد نے سمجھایا۔

"میں اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتا مزید۔۔۔"

غازی کو اس موضوع سے چڑ تھی۔

شام کا پہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ حسب معمول ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ چھ بجے سے اس کا ٹی وی کا وقت شروع ہوتا تھا تو رات گئے تک جاگتا رہتا۔ ہر چینل کے تمام ڈرامے وہ دیکھتی تھیں جن کو نہیں دیکھ پاتی تھی ان کے ریٹ ٹیلی کاسٹ دیکھتی تھی۔

ماہیر رات کے کھانے کا مینیو ترتیب دے رہی تھی۔

"بریانی، رائتہ، سلاد۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے اپنے موبائل میں لکھ کر مرغی فرج سے نکالی۔

"لائٹر نہیں چل رہا۔۔۔ماچس ہے؟"

ماہی نے زرینہ سے کہا۔

"نہیں۔۔۔ایسا کرو ساتھ والے فلیٹ سے کے آؤ ماچس۔"

زرینہ نے ٹی وی کی طرف دیکھتے ہوئے ہی کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کیسے جاؤں؟ وہاں اکیلا لڑکا رہتا ہے۔"

ماہی کو یاد آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسی لیے تو بھیج رہی ہوں۔ لڑکا دیکھے گا۔۔ پسند کرے گا۔۔۔تب ہی تو شادی تک بات جائے گی۔پڑوس والی صائمہ بتا رہی تھی کے بڑا کوئی امیر کبیر شہزادوں جیسا دکھتا ہے۔ہے بھی اکیلا۔۔۔نہ ساس نہ نند۔۔۔ تمہارا ایاں ایمان کا رشتا یہاں ہو جائے تو صحیح ہے۔"

زرینہ کی بات پر ماہی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"منہ بند کروں اپنا۔ایسی کوئی انوکھی بات نہیں کی میں نے۔تم کیا سمجھتی ہو ازمیر نے کیوں بھیجا ہے تمہیں اپنے چچا اور میرے پاس؟؟؟اسی لیے کے ہم تمہارا رشتا کروادیں کسی اچھے گھر میں۔شادی کا خرچہ تو ازمیر خود ہی اُٹھائے گا۔"

زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی غلط فہمی ہے۔بھائی نے مجھے اس مقصد کے لیے نہیں بھجا آپ کے پاس۔"

ماہی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے بس بھی کرو میں نے دنیا دیکھی ہے۔۔۔اتنے بڑے گھر سے اس چھوٹے سے ڈربے میں سیر سپاٹے کے لیے نہیں بھیجا ہے اس نے تمہیں۔سب سمجھتی ہوں میں۔"

زرینہ نے کہا۔

ماہیر سوچ میں پڑ گئی۔۔۔(کیا واقعی ازمیر نے مجھے اس مقصد کے لیے بھیجا ہے یہاں؟)

"میری شکل کا دیکھ رہی ہو جاؤ ماچس لے اوا چھا بہانہ ہے۔"

زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر کو اس دن لفٹ والی بات یاد آئی۔

("جو بندہ اپنی بیٹری بچانے کے لئے موبائل کا ٹارچ آن نہیں کر رہا تھا۔۔وہ شادی کیا خاک کرے گا؟اور میں کیوں ایسے انسان سے شادی کروں۔۔۔جس نے اس وقت میری مدد نہیں کی۔۔۔یہی سہی اس کی نیچر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔۔۔کہ وہ کتنا بے حس ہے۔")

Posted On Kitab Nagri

ماہیر سوچتی جارہی تھی۔

"تم جاتی ہو یا نہیں؟"

زرینہ نے پھر سے کہا تو وہ اپنے خیالات سے باہر آئی۔

"سعد کو بھیج دے نیچے سے لے آئے گا یا کسی اور پڑوسی سے لے لیتی ہوں۔"

ماہی نے ٹالا۔

"تم چاہتی ہو یا میں چلی جاؤں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ نے دھمکی دی۔

"جائیں۔۔۔کہیں آپ کو نے پسند کرلے وہ امیر کبیر اکیلا لڑکا۔"

ایمان جو فائل دیکھ رہی تھی اچانک بولی۔

Posted On Kitab Nagri

سب کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"امی پھر ابا کا کیا ہو گا؟"

سوہا ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو گئی تھی۔

"بد تمیز۔۔۔شرم تو نہیں آتی مجھ بڑھیا سے ایسی باتیں کرتے ہوئے۔۔۔"

زرینہ نے ٹوکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماہی میں آخری بار کہہ رہی ہوں۔"

زرینہ بولی۔

"ایمان کو بھیج دیں کیا پتہ ایمان کا رشتہ ہو جائے۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے کہا۔

"ایمان کا رشتہ ہو چکا ہے۔۔۔وہ بھی اپنے سے چھ سال چھوٹے لڑکے کے ساتھ۔۔۔شائستہ کے کام ہیں یہ۔۔"

زرینہ بولی تو ماہی حیران رہ گئی۔

ایمان پیر پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

بنا دیکھے ہیں اسے اپنے منگیتر سے نفرت ہو گئی تھی۔۔۔اور اس موضوع سے بھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آر یو سیریس مام؟؟؟؟

یعنی کہ آپ مجھ سے واقعی یہ توقع کر رہی ہیں کہ میں خود سے چھے سال بڑی ایک لڑکی سے شادی کر لوں رائیٹ؟؟؟_____غازی مجسمہ حیرت بنا ہوا اپنی ماں سے سوال کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ مائی ڈیئر سن۔میں نے شائستہ کو زبان دی ہے۔آج نہیں بلکہ آج سے پچیس سال پہلے۔جب تم اس دنیا میں آئے ہی نہیں تھے۔شائستہ کی دعاؤں کی بدولت مجھے تم ملے۔اگر وہ دعا نہ کرتی تو۔۔۔۔_____

زوبیہ بیگم کی بات بات ادھوری رہ گئی تھی۔غازی نے اُن کی بات آدھی کے کاٹتے ہوئے کہا۔

تو میں پیدا ہی نہیں ہوتا اس دنیا میں آتا ہی نہیں کہنا چاہتی ہیں نا آپ؟؟؟کم آن مام۔۔۔آپ جیسی پڑھی لکھی سمجھدار خاتون سے مجھے اس قسم کی بچگانہ باتوں کی توقع ہر گز نہیں تھی۔_____غازی نے اپنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے افسوس سے کہا۔

یہ بچگانہ باتیں نہیں ہے یہ قسمت کا کھیل ہے۔قسمت اس وقت شائستہ اور اس کی بیٹی کو اس گھر میں لے کر آئی تھی۔اور ان دونوں کے قدم ہمارے لئے اس قدر مبارک ثابت ہوئے کہ مجھے تمہاری خوشخبری ملی تھی۔ورنہ میں اور تمہارے ڈیڈ بارہ سال سے اولاد کے لئے ترس رہے تھے۔_____زوبیہ بیگم اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور اس کے بائیں کندھے پر اپنا ہاتھ محبت سے رکھتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا۔

مام بالکل سمپل سے بات۔۔۔ایک عورت آپ کے گھر میں آتی ہے۔۔۔اور آپ کو جذباتی طور پر بے وقوف بنا کر چلی جاتی ہے۔۔۔اور آپ ان کی باتوں کا یقین کر لیتی ہیں۔۔۔مام اگر وہ ماں بیٹی اس گھر میں نہیں آتے تب بھی میں اس دنیا میں ضرور آتا ہے کیوں کہ قدرت نے میرا آنا لکھا ہوا تھا۔۔۔ان کا اس وقت اس گھر میں آنا صرف ایک اتفاق کی بات ہے اور کچھ نہیں۔۔۔اور آپ نے بیوقوفی میں اتنا بڑا وعدہ اس سے کر لیا یہ تو سوچا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

کہ میرا کیا ہوگا؟؟؟ کیسے میں خود سے چھے سال بڑی لڑکی سے شادی کر سکتا ہوں آپ خود سوچیں۔_____

غازی نے اب کے آرام سے کہا۔

پچھلے ایک مہینے سے زوبیا بیگم اسے اس شادی پر راضی کرنے کی کوشش میں تھیں۔ مگر غازی تو کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھا۔

دیکھو مومن، مجھے خوف ہے کہ اگر میں نے ان سے کیا ہوا وعدہ وفا نہ کیا تو کہیں تمہاری زندگی کو کوئی نقصان نہ پہنچ جائے۔ میں نے سنا ہے کہ جو لوگ اپنی منت پوری نہیں کرتی ہیں وہ بہت بڑا نقصان اٹھاتے ہیں اور میں تمہارے معاملے میں ذرا سا بھی نقصان نہیں اٹھانا چاہتی۔ تم میری کل کائنات ہو۔ میرے بارہ سالوں کی انتظار کا ثمر ہو تم۔ ان چوبیس سالوں میں میں نے ایک ایک پل تمہاری حفاظت کی دعا کی ہے۔ اگر میں نے شائستہ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کیا تو ان کا دل رنجیدہ ہوگا۔ خدا ناراض ہوگا۔ میری امید پر ان لوگوں نے اپنی بیٹی پچھلے اب تک بٹھا کر رکھی ہوئی ہے۔ نہ اس کی کہیں اور منگنی کر رہے ہیں نہ شادی۔ کل بھی شائستہ کا فون تھا کہہ رہی تھی کہ ہاں یا ں نہ کوئی ایک جواب دے دوں۔۔۔ اس کی شادی کی عمر گذرتی جا رہی ہے بات کو سمجھو میرے پاس وقت نہیں ہے۔____ زوبیہ بیگم نے بے بسی سے کہا۔

تو آپ یہ کہہ رہی ہیں کہ اگر میں نے اس سے شادی نہیں کی تو ان کی بد دعا ہمیں لگے گی اور میں مر جاؤں گا رائیٹ؟؟؟_____ غازی پھر کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ نہ کرے غازی کیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔بولنے سے پہلے تھوڑا تو سوچا کرو کہ میرے دل پر کیا گزرتی ہو گی۔_____زوبیہ بیگم کے آنسو چھلک پڑے تھے غازی کی بات سن کر۔

اور یہیں پر غازی پگھل جاتا تھا۔۔۔

ما ممممم_____غازی نے اب کے سر دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گیا۔

....Mom listen

میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ کسی کی بد دعا سے کوئی نہیں مر جاتا۔۔۔اب ان سے یہ کہیں کہ آپ نے زبان دی تھی مگر میرا بیٹا اس شادی کے لئے راضی نہیں ہے بات ختم۔_____مومن نے کہہ کر لمبی سانس اندر لے جا کر باہر نکالی۔

تم میری بات نہیں سمجھ رہے۔۔۔بات اتنی چھوٹی نہیں ہے جتنا تم سمجھ رہے ہو۔_____زوبیہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کتنی بڑی بات ہے ذرا آپ مجھے سمجھائیں تاکہ میں سمجھ جاؤں اور راضی ہو جاؤں۔_____غازی نے کہہ کر اپنا نکلا ہونٹ دانتوں تلے کاٹا۔وہ پریشانی میں ایسا ہی کرتا تھا۔

میں نے۔۔۔میں نے۔۔۔قرآن پاک پر۔۔۔ہاتھ رکھ کر۔۔۔شائستہ سے۔۔۔وعدہ کیا تھا۔۔۔_____

زوبیہ بیگم نے الفاظ توڑ موڑ کر کہا۔

مومن کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کی ماں اس سے یہ سب کہہ رہی ہے۔

وہ اب بھی یقینی سے زوبیہ کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلاتا جارہا تھا۔

مام۔۔۔آپ نے۔۔۔مجھے۔۔۔مار ڈالا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومن نے بمشکل یہ الفاظ ادا کیے تھے۔

"میں اس پل تلاوت کر رہی تھی۔۔۔اُس نے کہا کہ میں مکر تو نہیں جاؤں گی۔۔۔تو یہ نے حلف اٹھایا اور۔۔۔

زوبیہ بیگم کہہ کر خاموش ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

غازی اُن کو دیکھ رہا تھا۔

"کیا لگتی ہیں وہ آپ کی؟"

غازی نے پوچھا۔

"تمہارے ڈیڈ کی دور کی کزن تھی وہ۔اپنے شوہر سے ناراض ہو کر میرے پاس پناہ لینے آئی تھی اس وقت۔بس باتوں باتوں میں وعدہ کر لیا میں نے۔"

زوبیہ نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نہیں جانتے غازی۔۔۔اولاد کی خواہش ایک عورت کو اتنا اندھا بنا دیتی ہے کہ وہ کچھ بھی بول دیتی ہے۔کوئی بھی وعدہ کر لیتی ہے۔۔۔میں بھی اندھی ہو گئی تھی سمجھو۔"

زوبیہ بیگم نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت سادہ ہیں مام۔۔۔آپ کو لوگوں کی چال کا نہیں پتا۔لوگ دولت دیکھ کر اندھے ہو جاتے ہیں۔۔۔وہ خاتون بھی اپنا گھر،دولت،اسٹیٹس دیکھ کر لالچ میں آ گئیں تھیں۔ورنہ کون اپنی بیٹی اس طرح سے پیش کرتا ہے کسی کو؟یہ لالچ ہے مام لالچ۔۔۔یہاں سے ہی اُن کی لالچ نظر آ رہی ہے کہ اپنی اولاد کا سودا کر دیا۔ورنہ عمار بھائی بھی تو تھے۔۔۔اُن کا نام کیوں نہیں لیا؟"

غازی بولا۔

"کہا کے وہ سگا بیٹا نہیں ہے۔۔۔adopted ہے۔"

زوبیہ بولیں۔

"یہی تو یہی بات تو میں آپ کو سمجھانا چاہ رہا ہوں۔۔۔کہ ان کو یہی خوف تھا کہ شاید آپ عمار بھائی کو جائیداد میں سے حصہ نہ دیں۔۔۔اور ان کے ہاتھ کچھ نہ لگے گے۔۔۔ایسے ہی ہوتے ہیں لالچی لوگ۔"

غازی بولا۔

"غازی۔۔۔لیکن میرا وعدہ؟"

Posted On Kitab Nagri

زوبیہ بیگم نے کہا۔

"کہاں رہتی ہیں وہ؟مجھے اُن کہ ایڈریس دیں"

غازی نے کہا

"حیدرآباد میں رہتی ہے وہ۔اپنی بیٹی سمیت۔۔شوہر کا گھر چھوڑ دیا تھا اس نے۔"

زوبیہ بیگم نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے ایڈریس بتائیں آپ ان کا۔"غازی نے کہا۔

"تم کوئی ایسی ویسی بات ان سے نہیں کرو گے سمجھے۔۔۔"

زوبیہ نے وارن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اگلے ہفتے حیدر آباد جا رہی ہوں۔۔۔شادی کی تاریخ طے کرنے۔اگر تم نے انکار کیا۔۔۔تو اس بار میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤں گی۔"

زوبیہ نے دھمکی دی۔

(ان ماں بیٹی کو تو میں دیکھ لونگا۔)

غازی نے دل نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی بادل ناخواستہ چلتی ہوئی عمار کے فلیٹ کے دروازے تک آئی اور بیل بجائی۔

("یہ بندہ اپنا بخار بھی کسی کو نہ دے۔۔۔ماچس کیا دیگا")

ماہی زیرِ لب بڑبڑا رہی تھی کے اچانک دروازہ کھلا۔

"وہ مجھے۔۔۔ماچس چاہیے۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے جلدی میں کہا۔

تھوڑی دیر تو وہ دیکھتا رہا پھر اندر گیا۔ماہی وہاں ہی کھڑی انتظار کرتی رہی۔

"یہ لائٹر ہے۔اور ایک ہی ہے میرے پاس۔اُمید کرتا ہوں آپ واپس کر دینگی۔کیوں کہ میں نیچے مارکیٹ کم ہی جاتا ہوں۔"

عمار نے سنجیدہ تاثرات سے کہا۔

"جی میں کر دونگی واپس۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی نے کہا اور چولہے والے لائٹر لیے اپنے فلیٹ میں آئی۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کہا اُس نے؟"

زرینہ نے پوچھا۔

"کہا رشتا آج بھیجوں یا ں کل؟"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے طنزیہ کہا۔

"توبہ ہے۔۔۔یہاں کوئی سیدھا جواب دینے کو تیار نہیں۔"

زرینہ کو غصہ آگیا۔

"تواور کیا کہتا؟لائٹر دیااور کہاواپس کر دینا۔"

ماہی نے چولہا جلاتے ہوئے کہا۔

"ہاں توجب واپس کرنے جاؤ تو بریانی کی پلیٹ بھی لیکے جانا۔۔۔سنا ہے مرد کے دل کا راستہ پیٹ سے ہو کر جاتا ہے۔"

زرینہ بولی۔

"واہ کیالاجک ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے کہا۔

"تم اپنا کام کرو۔"

زرینہ نے فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"لگتا ہے آپ کو آفس میں بڑا کام ملا ہے آج۔"

ماہی نے چولہے پر پتیلا رکھتے ہوئے ایمان سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنا کام نہیں۔۔۔"

ایمان کو اپنے کام یاد آئے۔۔

ہر گھنٹے بعد غازی کی کافی کی فرمائش۔۔۔ بار بار پانی مانگنا۔ ٹیبل صاف کر دو۔۔۔ ہیٹر آن کرو۔۔۔ ہیٹر آف کرو ۔۔۔ موبائل چارج پر لگاؤ۔۔۔ لیپ ٹاپ چارج پر لگاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں کھو گئیں آپ؟"

ماہی نے اسے کھویا ہوا دیکھا تو پوچھا۔

فائل پر تو وہ ایسے ہی غور و فکر کر رہی تھی کہ سیکھ لیے کام۔

"ایسا کرو اپنی تنخواہ ایڈوانس مانگ لو۔"

زرینہ نے اچانک ٹی وی سی نظریں ہٹا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں؟"

ایمان کو حیرت ہوئی۔

"مجھے ڈر ہے کہ تم مہینے سے پہلے نہ جاب چھوڑ دو۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہا۔

(کیسے یہ میرا دماغ پڑھ لیتی ہیں۔۔۔۔)

ایمان نے سوچا۔

عمار حسب معمول نو بجے کی خبریں سن رہا تھا کہ پھر سے بیل باجی۔اب کی بار وہ لڑکی لائٹر سمیت بریانی کی پلیٹ لیے کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چچی نے بھجوایا ہے۔"

ماہی نے پلیٹ اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

کچھ ساعت تو وہ دیکھتا رہا پھر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔میں کھانا باہر سے منگوانے والے تھا۔"

عمار نے کہا۔

"تو پھر؟۔۔۔واپس لے جاؤں؟"

ماہی نے معصومیت سے کہا۔

"آج لے لیتا ہوں۔ مگر آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔مجھے یہ سب پسند نہیں۔"

عمار نے اس کے ہاتھ سے پلیٹ لیتے ہوئے کہا اور دروازہ بند کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔۔۔"

ماہی نے اُس کی نقل اتارتے ہوئے کہا اور اپنے فلیٹ میں گھس گئی۔

"کیا کہا اُس نے؟"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بعد سوال ایمان کی طرف سے کیا گیا تھا۔

"کہا شادی کا لہنگا لال رنگ کا ہو یاں گولڈن۔"

اس بار ماہی کو بھی غصّہ آ گیا۔وہ چڑ کر بولی اور کمرے میں گھس گئی۔

ایمان کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے بریانی کی پلیٹ سامنے کچن کے صلیب پر رکھی اور ٹی وی پر نظریں مرکوز کر لیں۔اس کا کھانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔وہ ابھی بھی باہر سے آڈر کرنا چاہ رہا تھا۔

لیکن بریانی تو پھر بھی بریانی تھی۔۔۔خوشبو سے ہی دیوانہ بنانے والی بھوک جگانے والی۔۔۔

وہ اٹھا اور کچن کے پاس آیا۔یہ اوپن کچن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اوپر والی پلیٹ ہٹا کر دیکھی۔ شکل تو اچھی لگ رہی تھی۔وہ پلیٹ لیے پھر سے صوفے پر بیٹھ گیا اور کھانے لگا۔

پہلا نوالہ منہ میں ڈالتے ہی گھر کی یاد آگئی۔۔۔آج وہ پورے پانچ ماہ دس دن بعد "گھر" کا کھانا کھا رہا تھا۔

بریانی اتنی لذیذ تھی کہ وہ ساری کھا گیا۔ہر نوالے میں ایک الگ احساس۔۔۔اسے زوبیہ یاد آگئی۔

"مام آئی ایم ساری"

اس نے کہا اور آنکھ بھر آئی۔اور چھلک پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے کسی کے پیار کی شادی مگر میں خوش نہیں

ہے گلے گلزار کی شادی مگر میں خوش نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے میرے یار کی شادی مگر میں خوش نہیں۔

فیضان نے کار چلاتے ہوئی کہتا جا رہا تھا۔

"تیری شادی پر میں یہ گانا گاوں گا۔" مراد بولا

بکواس بند کر اپنی۔_____غازی نے بیزاری سے کہا۔

چل نیچے اُتر تُجھے شیشہ پلاتا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد نے کار شیشہ پلیس کے سامنے کھڑی کرتے ہوئے کہا۔

نہیں پیتا میں ایسی بیہودہ چیزیں۔____غازی کا موڈ سخت خراب تھا۔نہ جانے کیوں۔۔۔

مراد نے سوپ والے کو اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دو چکن کارن سوپ"_____مراد نے آڈر دیا۔

دو منٹ میں سوپ آ گیا۔

وہ دونوں گھونٹ گھونٹ پینے لگے۔

رات کے ساڑھے گیارہ بج رہے تھے۔چند دکان ہی کھلے نظر آ رہے تھے۔

اس کے علاوہ میڈیکل سٹور کھلے تھے۔

غازی گھمری سوچ میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاڈلوں کا یہی مسئلہ ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی مصیبت کے لیے تیار نہیں ہوتے۔_____مراد نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

میں لاڈلہ نہیں ہوں۔ہوتا تو آج میرے ساتھ یہ سب نہ ہوتا۔_____غازی نے ناراض لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک سامنے ایک عجیب قسم کا بچہ آگیا۔ جس کی عمر بر اسے پندرہ سال کے درمیان معلوم ہوتی تھی۔اُس کی عجیب بات یہ تھی کہ اس کے دماغ والا حصہ باقی سر سے چھوٹا تھا۔وہ دیکھنے میں بہت الگ لگ رہا تھا۔

اس نے زور سے کار کے شیشے پر دستک دی۔وہ بھیک مانگ رہا تھا۔

یہ کیا چیز ہے؟میں نے کبھی پہلے ایسا انسان نہیں دیکھا۔it's too strange۔____غازی نے حیرت سے اُس بچے کو دیکھا۔جیسے شاید بولنا بھی نہیں آتا تھا۔بس بھیک مانگنے کی پریکٹس کی ہوئی تھی۔

"تم جانتے ہو یہ بچے ایسے کیوں ہیں؟یہ وہ بچے ہیں جن کے والدین کو اولاد نہیں ہوتی۔پھر وہ دلے شاہ کے مزار پر جا کر منّت مانتے ہیں کہ اُن کو اولاد ہوئی تو اپنی پہلی اولاد وہ دلے شاہ کے مزار پر چھوڑ دینگے۔اور جب ان کو اولاد ہوتی ہے تو ان کو ہر حال میں اپنی منت پوری کرنی ہوتی ہے۔پھر وہ بچے ایسے disable ہی ہوتے ہیں اور ان کا نام "دلے شاہ کے چوہے" رکھا گیا ہے۔" ____مراد نے اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

"افففف۔۔۔کیا ہم جیسے بچوں کی یہی سزائیں ہوتی ہیں؟جو منّتوں مرادوں سے پیدا ہوتے ہیں؟؟؟کیا اولاد کی خواہش والدین کو اتنا اندھا کر دیتی ہے کہ وہ ہر وہ منت ماننے کے لیے تیار رہتے ہیں جن سے اُنہیں اولاد ہو جائے؟؟؟کیا اسی لیے ہمیں پیدا کرتے ہیں...کہ ہم اس دنیا میں آنے کی سزا الگ الگ طریقوں سے بھگتیں؟" ____غازی کو آج خود میں اور "دلے شاہ کے چوہے" میں کوئی فرق نظر نہیں آرہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم ہی مراد کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"اب تو کیوں ہنس رہا ہے"____اس کی اس حرکت پر غازی تپ گیا۔

"قسم سے تو بھی "دلے شاہ کا چوہا ہے "منتوں مرادوں سے پیدا ہونے والا بچہ۔_____مراد کہہ کر ہنسنے لگا اور ہنستا ہی چلا گیا۔

مراد کے لیے اپنی ہنسی پر قابو پانا مشکل لگ رہا تھا۔

غازی اب غصے سے اسے گھور رہا تھا۔اُس نے سوپ والا ڈسپوزل گلاس باہر پھینکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری بددعا ہے۔تو بے اولاد ہی رہے۔____غازی نے کہا۔

یار۔۔۔ایسا تو نہ بول۔ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی۔اور تو نحوست پھیلا رہا ہے ابھی سے۔_____مراد کی ہنسی اب غائب ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تو ہنسے گا مجھ پر تو کے دعا تو دینے سے رہا۔_____غازی نے کہہ کر جیب سے سگریٹ نکالی اور سلگانے لگا۔

"تو اپنی مگیتر سے کب ملوا رہا ہے؟"مراد نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔اور کر سڑک پر ڈال دی

اتر جاؤں میں چلتی گاڑی سے؟؟؟؟_____غازی نے کار کا لاک کھولتے ہوئے دھمکی دی۔

نہ۔۔۔نہ۔۔۔کچھ نہیں بولتا میں۔بیٹھا رہ آرام سے۔_____مراد ڈر گیا۔

گاڑی اب مراد کے گھر کی طرف رواں دواں تھی۔

_____

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج غازی نے جان بوجھ کر اسے چھٹی کے ٹائم ڈھیر سارا کام دے دیا تھا۔سارے ورکرز آہستہ آہستہ اپنے گھروں کو چل دیے۔

"اب تو میں بھی جا رہی ہوں سویٹی۔کہو تو کوئی ہیلپ کرا دوں؟"

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے فائلوں کے ڈھیر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی نہیں مجھے کسی کے ہیلپ کی ضرورت نہیں ہے میں کرلوں گی۔"

ایمان نے آرام سے کہااور پھر سے اپنے کام میں لگ گئی۔

"جیسی تمہاری مرضی میں تو صرف تمہاری مدد کرنا چاہتی تھی دو سے تین گھنٹے مزید لگیں گے تمہیں اس کام میں۔۔۔سارا آفس خالی ہو چکا ہے۔صرف باس بیٹھے ہیں۔۔۔"

ماریہ کا انداز معنی خیز تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔اور اتنی رات نہیں ہوئی ہے شام کے چھ بج رہے ہیں۔سردیوں کی وجہ سے اندھیرا پھیل چکا ہے بس۔آٹھ بجے تک میرا کام مکمل ہو جائے گا کوئی اتنی دیر نہیں ہے۔"

ایمان نے کہا۔اسے ہمیشہ ہی ماریہ سے کوفت ہوتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ چلی گئی۔

غازی اپنے آفس سے سب دیکھ رہا تھا۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ آیا۔

"کام کمپلیٹ نہیں ہوا ابھی تک؟"

غازی نے اس کے قریب آتے ہوئے کہا۔

"نہیں ابھی کافی کام رہتا ہے۔۔۔آپ میرے ساتھ ایک فیور کریں گے؟ میں باقی کا کام گھر جا کر آج رات ہی مکمل کر لوں گی۔اصل میں دیر بہت ہو جائے گی۔مجھے اتنی دیر تک گھر سے باہر رہنے کی عادت نہیں ہے۔"

ایمان نے کہا۔

"اٹس اوکے۔۔آپ باقی کا کام گھر میں کر لیں۔مگر صبح تک کام مکمل ہونا چاہیے۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

"تھینک یو سو مچ سر۔"

ایمان کہتی ہوئی اٹھی۔

"آپ کو گھر ڈراپ کر دوں میں؟"

غازی نے کہا۔

"نہیں اس کی ضرورت نہیں۔ میں خود چلی جاؤں گی۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے کہا۔۔۔وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے آفیس کے مرکزی دروازے تک آئے۔۔۔

"اوہ نو۔۔۔آئی تھنک۔۔۔اس کا لاک خراب ہو گیا ہے۔ کھل نہیں رہا۔"

غازی نے دروازے کا ہینڈل گھماتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان کے چہرے کا رنگ ایک دم دے اُڑ گیا تھا۔

"اب کیا ہو گا؟"

ایمان نے پریشانی سے کہا۔

"میں کال کرتا ہوں دوست کو"

غازی نے کہہ کر مراد کا نمبر ملایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں مراد میرے آفس کے مین ڈور کا لاک خراب ہو گیا ہے۔تو آسکتا ہے جلدی میرے خیال سے توڑنا پڑے گا۔"

غازی مراد سے کہہ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان سوچ میں پڑ گئی۔(کیا یہ اس بندے کی سازش ہے؟۔۔۔مجھے زیادہ کام دینا۔۔۔سب کے جانے کے بعد بھی رکے رہنا۔۔۔ماریہ کا معنی خیز انداز میں بات کرنا۔)

ایمان تانے بانے بننے لگی۔

"ٹھیک ہے گھنٹہ ڈیڑھ میں پُہنچ جا۔واچ مین بھی نہیں ورنہ تُجھے زحمت نہ دیتا۔"

غازی نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

"آپ ٹھیک ہیں مس ایمان؟"

غازی نے اسے خیالوں میں گم دیکھا تو پوچھا۔

"ہمم۔۔۔جی میں تو ٹھیک ہوں."

ایمان نے کھوئے ہوئے انداز میں ہی کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے دوست کو کال کی ہے۔وہ تھوڑی دیر میں آتا ہو گا۔جب تک ہم بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔اس طرح سے ٹائم پاس ہو جائیگا۔"

غازی نے کہا۔

ایمان سوچ میں تھی ابھی تک۔

"کیا سوچ رہی ہیں آپ؟"

غازی نے پھر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کب تک آجائیں گے آپ کے دوست؟"

ایمان نے پوچھا۔

"گھنٹہ پونا گھنٹہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے آرام سے کہا۔

"چلیں؟"

غازی نے سامنے اشارہ کیا۔

"کہاں؟"

ایمان نے پھر سے کھوئے ہوئے انداز میں پوچھا۔

"سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے سامنے پڑی چیئرز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ایمان چپ چاپ بیٹھ گئی۔

(کیا نیّت ہے اس انسان کی؟) ایمان نے دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ کبھی گھر سے نہ نکلنے والی لڑکی کا ایسے حالات میں ایساری ایکشن۔ گھبرانا، ڈرنا، کنفیوز ہونا۔"

غازی نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ایکسکیوزمی۔۔۔میں نہ گھبرا رہی ہوں، نہ کنفیوز ہو رہی ہوں اور نہ ہی تو ڈر رہی ہوں۔۔۔"ایمان نے جواب دیا۔

"???Then why are you lost"

غازی نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سوچ رہی تھی۔"ایمان نے جواب دیا۔

"آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ کہیں میں نے یہ سب جان بوجھ کر تو نہیں کیا؟"غازی نے کہا۔

"کر بھی سکتے ہیں ایسا آپ۔۔۔۔"ایمان بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اور میں ایسا کیوں کروں گا؟"غازی نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ دیتے ہوئے پوچھا۔اور کرسی سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

"ہو سکتا ہے یہ آپ کا پرانا مشغلہ ہو۔۔۔اپنے آفس کی لیڈیز ورکر کے ساتھ لوکڈ ہونا۔۔۔پھر انہیں باتوں میں الجھانا۔یہ دیکھنا کہ اس کا کردار کیسا ہے؟اگر تو آپ کے ساتھ افیئر چلاتی ہے تو اٹس اوکے۔۔۔اور اگر وہ آپ کی بات نہیں مانتی تو آپ اسے نوکری سے فارغ کر دیں گے۔۔"

ایمان نے کہا تو غازی نے قہقہہ لگایا۔

"????Seriously"
کیا میں واقعی آپ کو ایسا لگتا ہوں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے اپنا قہقہہ کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

"جو انسان محض میرے چہرے اور میرے بالوں کی وجہ سے مجھے جاب پر رکھ لے۔۔۔اس سے میں اور کیا توقع کر سکتی ہوں؟"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے کہا۔

"میرا آفس خوبصورت اور اسٹائیلش لڑکیوں سے بھرا پڑا ہے آپ خود دیکھ سکتی ہیں۔وہ سب میری ایک آفر پر میرے ساتھ ڈیٹ پر جانے کے لئے تیار ہو سکتی ہیں۔وہ روزانہ اپنے آپ کو کسی گڑیا کی طرح سجا کر آفس آتی ہیں تاکہ میں کسی طور ان سے متاثر ہو سکوں۔۔۔اتنی ساری لڑکیوں کے ہوتے ہوئے میں کیوں ایک عام سے لڑکی کو ایسی حرکت کر کے ٹریپ کروں گا جو کہ میرے اسٹینڈرڈ کی ہی نہیں ہے۔"

غازی نے جان بوجھ کر کہا۔

"کیوں کے یہ لڑکی خود کو شو پیس بنا کر روزآنہ پیش نہیں کرتی خد کو آپ کے سامنے۔۔۔"نجانے کیا سوچ کر ایمان نے کہا۔

...Ok suppose"

آپ کی بات سچ ہے۔۔۔میں نے یہ سب جان بوجھ کر کیا ہے تو؟؟؟"

غازی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو میں یہی کہوں گی کہ آپ اپنا وقت ضائع کر رہے ہے۔میں ایسی لڑکی۔۔۔۔"

ایمان کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی۔۔۔غازی نے آدھے میں کاٹ دی۔

"یہ کے آپ ایسی لڑکی نہیں ہیں۔۔۔آپ بہت شریف لڑکی ہیں۔۔۔etc۔۔۔شروع میں ہر لڑکی یہی کہتی ہے۔۔پھر آہستہ آہستہ اس کا کردار کھل کر سامنے آتا ہے۔"

غازی کہتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔

غازی نے دیکھا۔۔۔ایمان نے سامنے پڑے ہوئی گلاس پر اپنی گرفت مضبوط کر لی تھی (یعنی میری کیسی بھی بد تمیزی پر محترمہ حملے کے لیے تیار ہیں) اُس نے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی غلط آفر نہیں کرنے والا میں۔۔۔بس ساتھ گھومیں گے،اچھا وقت بتائیں گے،کچھ خوشگوار لمحے انجوائے کریں گے اور بس۔۔۔بدلے میں آپ کی سیلری ڈبل کر دونگا۔۔۔شاپنگ کرواؤں گا ڈھیر ساری۔۔لڑکیوں کو اور کیا چاہیے؟"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

"لڑکیوں کو کیا چاہیے یہ تو بعد کی بات ہے۔ مگر اس وقت تمہیں اس کی اشد ضرورت ہے۔"

ایمان نے کہہ کر گلاس اُس کے سر پر مار دیا۔

"اوہ میرے خدا"

یہ حملہ اتنا شدید تھا۔۔۔کہ گلاس غازی کے ماتھے سے لگ کر ٹوٹ گیا۔غازی خود کو بچا نہیں پایا۔اُس نے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھا تو وہاں سے اب خون رس رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"???Are you mad"

غازی نے اپنے ہاتھوں میں لگے خون کو دیکھا اور بولا۔

ایمان اب گھبرا گئی تھی۔۔۔غصے میں حملا تو کر دیا تھا مگر اب جاتی کہاں۔۔۔دروازہ تو لاکڈ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کیا آپ نے؟"غازی نے کہا۔

"تواور کیا تمہاری اس گھٹیا بات پر تم کو پھولوں کا ہار پہناتی؟؟؟؟"

ایمان اب کھڑی ہو گئی اور بولی۔ایمان نے محسوس کیا اُس کے پر کانپ رہے ہیں۔سانس پھولنا شروع ہو گیا۔وہ بہت زیادہ ڈری بھی ہوئی تھی۔۔۔جو بھی تھا وہ اس شخص کے ساتھ اکیلی تھی اور دروازہ بند تھا۔

"اس طرح کاری ایکشن تو لڑکیاں تب دیتی ہیں جب کوئی ہاتھ لگائے۔۔۔میں تو ابھی بات ہی کر رہا تھا۔"

غازی نے سامنے لگے آئینے میں اپنا زخم دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چابی دو مجھے۔"

ایمان نے گھبرا کر کہا۔اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

"???What"

غازی بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا چابی دو مجھے مین ڈور کی"

اب کی بار ایمان نے اپنے ہینڈ بیگ پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ مین ڈور میں نے جان بوجھ کر لاک کیا ہے اور اس کی چابی میرے پاس ہے؟؟؟"

غازی نے انجان بنتے ہوئے کہا۔وہ آپ کرسی اور بیٹھ کر ٹشو سے اپنا زخم صاف کر رہا تھا۔

"ہاں اور واچ مین کو بھی تم نے ہے بھگایا ہے۔اپنے دوست کو گھنٹہ دیر سے آنے کا بھی تم نے ہے کہا ہے تاکہ تم اپنے مکروہ ارادوں میں صحیح سے کامیاب ہو جاؤ۔۔اب شرافت سے چابی دو مجھے ورنہ۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے دھمکی دی۔

"ورنہ؟؟؟ کیا کر لو جی ورنہ؟" غازی بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ میں صبح یہاں آکر سارے آفس میں ہنگامہ کر دونگی کہ تم نے مجھے آفس میں لاک کر کے مجھے ہراساں کرنے کی کوشش کی ہے اور تمہارے سر پر یہ زخم اس کا ثبوت ہے جو کے میں نے اپنے بچاؤ میں۔۔۔"

"ایک منٹ۔۔۔ایک منٹ۔۔۔میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔میں تو صرف ٹائم پاس کے لئے بات کر رہا تھا۔"

غازی نے وضاحت کی۔

"مجھے کچھ نہیں پتہ مجھے چابی دو۔"اب کی بار ایمان چیخ پڑی۔

غازی کھڑا ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا۔۔۔ایمان بھی خوف اور غصے کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

غازی چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔۔۔غازی آگے قدم بڑھاتا جا رہا تھا اور ایمان اپنے قدم آہستہ آہستہ پیچھے کرتی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہہ رہی ہوں مجھ سے دور رہو ورنہ۔۔۔"ایمان اپنے قدم پیچھے کرتی ہوئی بول رہی تھی۔

"ورنہ کیا؟؟؟"غازی نے پوچھا۔

"جو لڑکی صرف بات پر تمہارا سر پھوڑ سکتی ہے وہ ہاتھ لگانے پر کیا حشر کرے گی تمہارا تمہیں اندازہ ہے؟"ایمان محسوس کیا اور اس کے ہاتھ بھی لرز رہے تھے۔باہر سے وہ جتنی بہادر بننے کی اداکاری کر رہی تھی اندر سے وہ اتنی ہی زیادہ خوفزدہ تھی۔لیکن وہ یہ اپنا خوف غازی پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔اس طرح سے وہ مزید اسے ہراساں کر سکتا تھا۔

ایمان پیچھے دیوار سے جا لگی۔۔۔مزید جگہ نہیں تھی پیچھے جانے کی۔۔۔غازی بالکل اس کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اپنی جیب سے چابی نکالی۔۔۔اور چابی ایمان کی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے بولا۔

"کل سے آفس مت آنا۔۔۔

"You are fired...(تم نوکری سے فارغ ہو)

Posted On Kitab Nagri

غازی نے چابی اُس کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔

"میں لعنت بھیجتی ہوں تم پر،اور تمہاری اس نوکری پر۔۔۔"

ایمان نے چابی اُس کے ہاتھ سے لی اور اسے دھکا دیتے ہوئے تیزی سے دروازے کی جانب بھاگی۔

غازی لڑکھڑاتا ہوا پیچھے ہوا پھر خد کو سنبھال لیا۔

ایمان دروازہ کھول کر اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ تھوڑی دیر بعد مراد آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟؟؟ بات بنی؟

مراد نے جلدی میں کہا۔

"میرے سر پر گلاس مار کر چلی گئی وہ۔" غازی نے سامنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا اور اپنے زخم پر ٹشور کھا۔خون رسنا اب بند ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کا مطلب ہے۔۔۔وہ پاس ہو گئی۔۔۔" مراد نے کہا۔

"اس کے گھر کا ایڈریس پتہ کرو۔میں ڈیڈ سے بات کرتا ہوں۔" غازی بولا۔

"جو تیرا سے چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔وہ شادی کیسے کرے گی تُجھ سے؟" مراد نے کہا۔

"وہ میرا مسلہ ہے۔ابھی مجھے کلینک لے جا۔بنڈ یج کروانی ہے۔" غازی نے کہا۔

"اوہاں چلو۔" مراد نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان جلدی سے رکشے میں سوار ہو گئی۔

گھر کا راستہ ڈیڑھ گھنٹے کا تھا۔زرینہ کے فون پر فون آرہے تھے مگر اس نے کال رسیو نہیں کی۔وہ اس وقت کسی سے بھی بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

(صحیح کہتی ہیں زرینہ۔۔۔لڑکیوں کو گھر پر ہی رہنا چاہیے۔کتنا گھٹیا انسان نکلا وہ۔میری سوچ سے بھی زیادہ گھٹیا۔رکھیل بنا کر رکھنا چاہتا تھا مجھے؟؟؟)

ایمان سوچتی جا رہی تھی۔

گھر پُہنچ کر وہ وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی اور واشروم میں گھس گئی۔

"کتنے فون کی میں نے رات کا دس بج رہا ہے۔کوئی احساس ہے یا نہیں تمہیں؟کم از کم انسان فون تو اٹھا لیتا ہے۔پتہ بھی ہے اتنی پریشان ہو گئی تھی میں۔"

زرینہ واشروم کے دروازے پر کھڑی ہو کر چیخ رہی تھی۔

ایمان منہ پر پانی کے چھینٹے ماریں اور باہر نکل آئی۔

"میرے سر میں اس وقت شدید درد ہو رہا ہے۔برائے مہربانی آپ یہاں سے چلے جائیں۔"ایمان بیڈ پر دراز ہو گئی اور کمبل میں گھستی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زرینہ تھوڑی دیر اسے دیکھتی رہی پھر باہر چلی گئی۔

"کیا ہوا اُن کو؟" ماہیر نے پوچھا۔

"کچھ نہیں بتا رہی ہیں کہ رہی ہے سر میں درد ہے۔" زرینہ نے کہا اور دلاور کے پاس چلی آئی۔

"میں کہتی ہوں اس لڑکی کی جلد از جلد شادی کر دیں۔۔۔شادی کی عمر گذرتی جا رہی ہے۔زوبیہ کو کوئی دلچسپی ہوتی تو وہ ضرور رابطہ کرتی بیٹا تو واپس آ گیا ہے اس کا امریکہ سے اب۔۔۔اچھا خاصہ ازمیر بیٹھا ہوا تھا۔اس کو چھوڑ کر شائستہ نے عجیب و غریب رشتہ جوڑ دیا۔میں تو کہتی ہوں ازمیر کو بلائیں اور اس کا نکاح پڑھوا دیں ازمیر کے ساتھ۔۔۔آج دس بجے گھر آئی ہے۔ضرور کوئی بات ہوئی ہے آفس میں۔آتے ہی سو گئی کھانا بھی نہیں کھایا۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ دلاور سے کہا.

"میں مرتے مر جاؤں گا لیکن ازمیر کو اپنی بیٹی نہیں دوں گا۔یاد نہیں ہے کتنی باتیں سنا کر گیا تھا وہ مجھے آخری بار۔ میں تو کہتا ہوں میرے مرنے کی خبر بھی اسے نہ دینا میرے جنازے میں بھی شریک نہ ہو۔"

Posted On Kitab Nagri

دلاور کھانستے ہوئے بولے جا رہے تھے۔۔۔

"پرانی باتوں کو بھول جائیں بیٹی کا سوچیں۔جیسا بھی ہے گھر کا لڑکا ہے." زرینہ نے کہا۔

"میں دیکھتا ہوں اس کے لئے کوئی اچھا سا رشتہ۔" دلاور نے کہا۔

"آپ جیسی لاپرواہ ماں باپ میں نے نہیں دیکھی آج تک۔میری سوہا پندرہ سال کی ہے اور ابھی سے مجھے اس کی شادی کی فکر کھائے جا رہی ہے۔اور ایک آپ اور شائستہ ہیں۔۔۔بیٹی تیس کو آ گئی اور کوئی فکر ہی نہیں۔" زرینہ کو غصّہ آ گیا۔

"مجھے اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ایک کھانسی ہے جو رکنے کا نام نہیں لیتی۔۔۔چلنے پھرنے کے لائق میں رہا نہیں۔موت کا خوف میرے سر پر منڈلا رہا ہے۔۔۔مجھے اپنی جان کی پڑی ہے۔۔۔اور تمہیں شادی کی۔" کھانسی کی وجہ سے دلاور سے ٹھیک سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔

"ایک اور ذمہ داریاں ازمیر نے بھیج دی ہے اس کا بھی کچھ کریں۔" زرینہ نے یاد دلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں جائیں ذمہ داریاں۔۔۔مجھے دوائی لا کر دو مجھے سانس نہیں آ رہی ہے۔"دلاور نے کہا۔اُنہیں بس اپنی صحت کی فکر رہتی تھی۔ایک بیمار بندہ اور کیا سوچتا سوائے اپنی صحت کے۔۔۔

ماہیر کمرے میں آئی۔

"ایمان آپ ٹھیک تو ہیں؟ کیا ہوا؟"

ماہی نے ایمان کے سرہانے بیٹھتے ہوئے پوچھا جو کمبل میں گھسی آنسو بہا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان ایک دم اٹھی اور روتے ہوئے ماہی کے گلے لگ گئی۔

"ایمان کیا ہوا؟"ماہی نے پریشانی سے پوچھا۔

"یہ دنیا بہت بری ہے ماہی۔"ایمان روتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسی نے کچھ کہا کیا؟"ماہی نے پوچھا۔

"کچھ نہیں بہت کچھ۔"ایمان ماہی سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک سے بتائیں۔"ماہی نے کہا۔

"ماہی۔۔۔کیا کبھی کسی نے تم پر بری نظر ڈالی؟"ایمان نے نجانے کیوں پوچھا۔

"نہیں۔۔۔از میر اُن کی آنکھیں نکال دیتا اگر کوئی بری نظر سے دیکھتا مجھے تو۔"ماہی نے کہا۔

"مجھے کیوں سب اس نظر سے دیکھتے ہیں؟"ایمان نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ بہت پیاری ہیں شاید اس لیے۔"ماہی نے کہا۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پیاری تو تم بھی ہو۔۔۔مگر تمہاری حفاظت کرنے والا موجود تھا۔۔۔ازمیر۔۔۔اس لیے کسی کی جرات نہیں ہوئی۔نانی کے گھر میرے ساتھ میرے ماموں کے بیٹوں نے بہت بد تمیزی کی۔اور آج میرے باس نے۔۔۔" ایمان پھر سے رونے لگی۔

ماہی کا منہ حیرت کے مارے کھل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماہی وہ شخص باہر سے جیتنا خوبصورت دکھتا ہے اُس کا دل اتنا ہی غلیظ ہے۔"ایمان نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

ایمان نے آج ماہیر کو اپنے ساتھ سونے کے لئے کہا تھا۔وہ دونوں دیر رات تک باتیں کرتی رہی اور نہ جانے کون سے پہر ان کی آنکھ لگ گئی۔

"تم دونوں کا اٹھنے کا کوئی ارادہ ہے یا نہیں؟"

زرینہ نے کمرے میں آکر اعلان کرنے والے انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں ہی جاگ گئیں۔

"ایمان تم نے آفس نہیں جانا آج؟"زرینہ نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"ایمان نے کہا۔اور سلیپر پیروں میں گھسیڑتی ہوئی واش روم میں گھس گئی۔

"کیاہوا ہے اس سے مجھے تو کچھ بتاتی نہیں تمہیں کچھ بتایا ہے کیااس نے پوچھنے کا فائدہ بھی نہیں ہے۔۔۔بتانا ہوتا ہے تو خود ہی بتادیتی ہے ورنہ بس ضد کر کے بیٹھ جاتی ہے تو لاکھ مرتبہ پوچھو تب بھی چپ ہی رہتی ہے۔"زرینہ نے ماہی سے کہا۔

"مجھے تو کچھ نہیں بتایا بس یہی کہا کہ طبیعت صحیح نہیں ہے۔اور اگر وہ نہیں بتانا چاہتی ہیں تو آپ بھی مت کریدیں۔"ماہی نے کہا۔

"اپنی مرضی کی مالک ہے۔۔۔میں تو ٹھہرے سوتیلی ماں۔۔۔میری جگہ شائستہ ہوتی تو اسے ضرور بتاتی۔"زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسی بات نہیں ہے وہ آپ کی بھی بہت عزت کرتی ہیں۔"ماہی نے کہا۔

"اچھا سنو نیچے سے ناشتے کے لیے انڈے تو لے آنا ذرا۔بچے اسکول چلے گئے ہیں۔تم بھی ناشتہ کرو گی اور ایمان بھی دلاور کو بھی دینا ہے۔"زرینا نے پیسے ماہی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے میں چائے پی لوں؟ چائے پیے بغیر مجھ سے کوئی کام نہیں ہوتا۔" ماہی نے کہا۔

"ہاں ہاں پی لو چائے۔" زرینہ نے کہا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

"تم نے انہیں کچھ بتایا تو نہیں؟": ایمان واشروم سے نکلی اور پوچھا.

"آپ کی ہر بات میرے پاس امانت ہے۔جب تک آپ خود اجازت نہ دیں میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔" ماہی بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے کہنے لگی۔

پھر فریش ہو کر باہر لاؤنج میں آئی اور چائے پینے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چائے پینے کے بعد اس نے شال اوڑھی اور پیسے اٹھا کر باہر کی طرف جانے لگی۔

عمار نے فرج کھولا تو دیکھا کہ ناشتے کے لیے انڈے ختم ہیں۔اس نے ایک لمبی سانس اندر لے جا کر باہر نکالی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا والٹ اٹھایا اور گھر سے باہر نکلا۔

اس نے دیکھا ساتھ والی لڑکی بھی اسی وقت فلیٹ سے باہر نکلی۔ایک پل کو دونوں کی نظریں چار ہوئیں۔

عمار لفٹ کے پاس آیا۔پہلے تو ماہی بھی لفٹ کے پاس آئی۔کیونکہ اب اس سے لوڈشیڈنگ کے اوقات کا اندازہ ہو گیا تھا۔اس لیے اب وہ آرام سے لفٹ استعمال کر لیتی تھی۔

عمار نے لفٹ کال کی۔پھر ماہی کی طرف عجیب نظروں سے دیکھا۔ماہی کو اس دن والا رویہ یاد آیا۔

اوسر جھٹک کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے ابرو اُچکائے اور لفٹ کے اندر داخل ہوا۔

عمار تو جلدی ہی نیچے دکان پر پہنچ گیا تھا۔البتہ سیڑھیاں استعمال کرنے کی وجہ سے ماہی کو کافی وقت لگا۔

ماہی نے دیکھا تو دکان پر پہلے سے عمار موجود تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے انڈے لیے اور واپس جانے لگی عمار بھی پلٹا۔

عمار پھر لفٹ کے قریب آیا۔

ماہین ایک نظر سیڑھیوں کی طرف دیکھا۔پھر عمار کی طرف دیکھا۔۔۔پھر سے سر جھٹک کر سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

عمار نے اسے سیڑھیاں چڑھتا ہوا دیکھا اور پھر لفٹ میں داخل ہوا۔

جب وہ پانچویں منزل تک پہنچا تو دیکھا کہ ماں ہیں ابھی تک دوسری منزل میں ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ جانے کیا سوچ کر وہی کاریڈور میں کھڑا اسے دیکھنے لگا۔تیسری منزل تک تو ماہی تیزی تیزی سے سیڑھیاں چڑھ گئی تھی۔چوتھی منزل میں اس کا سانس پھولنے لگا۔اور آدھے میں بیٹھ گئی۔لمبی لمبی سانسیں لینے لگی اور پھر کھڑی ہوئی۔پانچویں منزل تک اس کی ہمت جواب دے گئی اور آخری سیڑھی میں آکر وہ پھر سے بیٹھ گئی۔۔۔

یہ منظر دیکھ کر اس بار عمار کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔وہ اپنے فلیٹ میں گھس گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہیر نے اسے جاتا ہوا دیکھا۔

پھر وہ بھی اندر آ گئی۔

"اتنی دیر لگا دی۔" زرینہ نے اس کے ہاتھ سے انڈے لیتے ہوئے کہا۔

"آپ رہنے دیں میں بنا لیتی ہوں ناشتہ۔" ماہی نے کہا۔

"ناشتہ میں بناتی ہوں دوپہر کا کھانا تم بنا لینا۔" زرینہ بولی اور ناشتہ بنانے میں مشغول ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی اس لڑکے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

(وہ اکیلا کیوں رہتا ہے؟ اس کی فیملی کہاں ہے؟ نہ کہیں آتا جاتا ہے وہ۔ کھانا بھی باہر سے منگواتا ہے۔ بس صرف ٹی وی کی آواز آتی ہے۔ آخر کیا مسئلہ ہے اس شخص کے ساتھ؟)

Posted On Kitab Nagri

ماہی کو اس کی شخصیت میں پہلی بار دلچسپی محسوس ہو رہی تھی۔نہ جانے کیوں اس کے اندر یہ خواہش جاگی کی اس کے بارے میں اسے معلوم ہو کہ وہ کون ہے اس کی فیملی کہاں ہے۔۔۔اگر وہ اکیلا رہتا ہے تو کیوں رہتا ہے؟وہ کام پر نہیں جاتا۔۔۔پھر کھاتا کہاں سے ہے؟کیا اس کے پاس اتنا پیسہ ہے؟کہ وہ روزانہ باہر سے کھانا منگوا سکے؟

ماہی نے کئی بار پیزا، برگر اور دیگر فاسٹ فوڈ والوں کو اس کی فلیٹ کے باہر دیکھا تھا۔

وہ ہمیشہ اپنے بارے میں سوچتی تھی اسے صرف اپنی ذات میں ہی دلچسپی رہتی تھی آج پہلی بار اسے کسی اور اور اس کی ذات میں دلچسپی محسوس ہو رہی تھی پہلی بار کسی اور کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔اور اس کے متعلق جاننا چاہتی تھی۔

حالانکہ اب تک اس نے ماہی کے ساتھ جو سلوک کیا تھا وہ صحیح نہیں تھا۔شاید اس لیے بھی اسے اس کی ذات میں دلچسپی محسوس ہو رہی تھی کیونکہ اس نے ماہی کو اہمیت نہیں دی تھی۔ورنہ اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اسے ہر جگہ اہمیت ملتی تھی۔

"ماہی، میں سوچ رہی تھی کہ تم اتنا اچھا کھانا کیسے بنا لیتی ہو؟میرے خیال سے تو ازمیر کے پاس نوکر ہوں گے ہر کام کے لیے۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے اچانک سوال دغا تو ماہیر اپنی سوچوں سے واپس آئی۔

"میں نے کوکنگ کورس کیا تھا۔اس لئے سب کچھ بنا لیتی ہوں۔اور کوکنگ کا تھوڑا بہت شوق بھی ہے مجھے۔ازمیر نے کہا تھا کہ سیکھ لو کوکنگ۔"ماہی نے جواب دیا۔

"تم ازمیر کو ازمیر بھائی کیوں نہیں کہتی ہو؟میں نے اکثر یہ بات نوٹ کی ہے۔کہ تم اسے صرف ازمیر کہتی ہو بھائی نہیں۔میرے خیال سے وہ تم سے عمر میں بڑا ہو گا۔"ایمان نے چائے کا سیپ لیتے ہوئے پوچھا۔

اس کے سوال پر ماہیر کھو سی گئی۔

(ازمیر نے پلٹ کر مجھ سے رابطہ ہی نہیں کیا۔یہ بھی نہیں بتایا کہ مجھے یہاں کیوں بھیجا۔اور میں یہاں کب تک رہوں گی۔ایسا لگ رہا ہے زندگی کا کوئی مقصد ہے ہی نہیں۔)

ماہی سے سوچ میں چلی گئی۔

"میں نے کچھ پوچھا ہے."ایمان بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس بچپن سے عادت ہے۔"ماہی نے کہا۔

"مجھے تجسس ہو رہا ہے ازمیر کے بارے میں۔کیا تمہارے پاس اس کی کوئی تصویر ہے؟میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہ کیسا دکھتا ہے۔"ایمان نے کہا۔

"ہاں میرے موبائل میں اس کی تصویر ہے۔"ماہی نے کہہ کر موبائل اٹھایا اور گیلری اوپن کی۔

"یہ ہے ازمیر۔"ماہی موبائل ایمان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"ہمم پولیس افسر ہے؟"ایمان نے یونیفارم میں تصویر دیکھی تو پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں پولیس میں ایس پی ہیں۔"ماہیر نے جواب دیا۔

"ہمم کافی اچھی ہیں تمہارے بھائی۔"ایمان نے موبائل اسے واپس کرتے ہوئے کہا۔

"سنو ایمان۔۔۔میں کچھ سوچ رہی تھی۔اگر تمہاری شادی ازمیر سے ہو جائے تو کتنا اچھا ہو۔دیکھو وہ پولیس میں افسر ہے۔تصویر تو تم دیکھیں چکی ہو اچھا دکھتا ہے۔زوبیہ کے بیٹے کے آسرے تو تمہارا گھر بسنے سے رہا۔"

Posted On Kitab Nagri

رات کو جب ماہی کھانا بنا رہی تھی تو زرینہ ایمان کے کمرے میں آئی اور اس سے کہا۔

ایمان سوچ میں پڑ گئی.

"مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔بس اتنا پتا ہے کہ جلد از جلد مجھے شادی کرنی ہے۔مجھے تحفظ چاہیے۔جو ایک شوہر بیوی کو دیتا ہے۔میری کوئی پسند یا نہ پسند نہیں ہے۔یقیناً زوبیہ آنٹی کا بیٹا مجھ سے عمر میں چھوٹا ہے تو امیچور بھی ہو گا۔اس کے مقابلے میں مجھے ازمیر کافی میچور لگ رہا ہے۔اور میرا کزن بھی ہے۔مجھے آپ کی بات کافی حد تک صحیح لگ رہی ہے۔لیکن امی کو کون سمجھائے۔"

ایمان نے آرام سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کرو تم ایک ہفتے کے لیے حیدر آباد چلی جاؤ۔وہاں جا کر شائستہ سے بات کرو۔اس سے کہو کہ اگر زوبیہ کو کوئی دلچسپی ہوتی۔تو وہ ضرور بات کرتی۔اس کا بیٹا امریکہ سے واپس آیا ہے۔ضرور نئی سوچ کا مالک ہو گا۔وہ کیوں اپنے سے بڑی عمر کی لڑکی سے شادی کرے گا؟ جسے اس نے دیکھا تک نہیں۔پتا نہیں شائستہ کیا کر کہا گھاس چرنے گئی ہوئی تھی۔بات کرنے جیسی تو تمہاری ماں ہے نہیں۔تم خود آرام سے بات کرو تو شاید بات بن جائے۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے کہا تو ایمان نے اس کی طرف دیکھا اور سوچا۔

(سوتیلی ماں ہمیشہ بری نہیں ثابت ہوتی۔یہ عورت میرے لئے اتنی فکر مند ہوتی ہے جتنے میرے سگے ماں باپ بھی نہیں ہوتے۔بات سگے اور سوتیلی کی نہیں ہے۔بات صرف احساس کی ہے۔)

ایمان نے سوچا۔

"ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ۔میں کل ہی حیدر آباد چلی جاتی ہوامی کے پاس۔اوران کو راضی کرتی ہوں۔ازمیر نہیں تو کہیں بھی میرا رشتہ کر دیں۔میں واقعی اب تنگ آگئی ہو۔مجھے حافظ چاہیے۔اپنا گھر چاہیے۔"

ایمان میں کھوئے ہوئے انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محفوظ تو یہاں بھی ہوں اپنے باپ کی گھر میں۔مگر میں یہ نہیں چاہتی کہ شائستہ کی بیوقوفی اور ضد کی وجہ سے تمہاری شادی کی عمر نکل جائے۔جو عورت اپنا گھر نہ بچا سکی وہ تمہارا کیسے بسا سکتی ہے؟"

زرینہ بولی۔ایمان کو نہ جانے کیوں اس کی بات سے اتفاق ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

غازی کل رات والے واقعے کے بارے میں سوچتا جا رہا تھا۔وہ پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے سونے کی کوشش کر رہا تھا مگر ناکام رہا۔بار بار ایمان کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آجاتا۔پھر اس کی باتیں اسے یاد آتیں۔

وہ سوچ سوچ کر مسکرا دیا۔

(اس نے کیسے جان لیا کہ چابی میرے پاس ہے دروازے کی؟)

غازی نے سوچا۔اب وہ چت پر لیٹا۔دایاں بازو اپنی پیشانی پر رکھے چھت کو گھور رہا تھا۔جہاں فالز سیلنگ کا خوبصورت ڈیزائن نظر آرہا تھا۔وہ ایمان کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں زیرو بم کی سبز روشنی تھی۔

(میں سوچ رہا تھا کہ اگر میں نے اسے ٹچ کرنے کی کوشش کی تو وہ گلاس میرے سر پر مار دے گی۔لیکن اس نے دو اس بات کی نوبت ہی نہیں آنے دی۔

Posted On Kitab Nagri

(...Such a strong character she have

وہ اپنے آپ سے باتیں کرتا جارہا تھا۔خود ہی سوچ سوچ کر مسکرا دیتا۔بار بار پہلو بدلتا۔

(نہ جانے وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی۔جو بھی ہے میں اس کی غلط فہمی دور کر دوں گا۔پہلے اس بچپن کی منگنی سے جان چھڑا لوں۔)

اس نے سوچا اور آنکھیں موند لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔

ایمان شائستہ کے پاس حیدر آباد گئی ہوئی تھی۔وہ آج صبح ہی روانہ ہوئی۔سوہا اور سعد بھی ضد کر کے ساتھ چلے گئے ایمان کے۔وہ دونوں اکثر جایا کرتے تھے اس کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

زرینہ اپنے بیٹے معاذ کے ساتھ ہاسپٹل میں تھی۔ماہی دن کو تو ہاسپٹل میں تھی سارا دن۔لیکن رات رہنے اس کو ہمت نہیں تھی۔وہ زرینہ سے معذرت کر کے گھر واپس جانے لگی گی۔

اس کی اپنی طبیعت صحیح نہیں تھی آج صبح سے۔اس کو چکر آ رہی تھے ایک تو نیند پوری نہیں تھی۔اوپر سے سارا دن ہاسپٹل میں گزرا۔ستم یہ کہ طوفانی بارش بھی شروع ہو گئی۔خدا خدا کر کے وہ گھر تک پہنچی۔

ابھی بلڈنگ کے اندر داخل ہوئی۔رات کے ساڑھے گیارہ بجے چکے تھے۔بجلی نہیں تھی۔اور اس حالت میں تو ویسے بھی وہ لفٹ یوز نہیں کر سکتی تھی کیونکہ بجلی جانے کا خدشہ تھا۔

مگر سیڑھیاں چڑھنے والی بھی اس کی صحت آج نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جو بھی تھا سیڑھیاں تو چڑھنی تھیں۔

پانچویں منزل تک آتے آتے اس کی ہمت جواب دے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے میں پھر سے اس نے بے خیالی میں عمار کے فلیٹ کی بیل بجائی۔اسے یہ تک ہوش نہیں رہا کے دلاور کہ فلیٹ میں کوئی بھی نہیں ہے۔اس کے تصور میں تھا کہ شاید ایمان اندر ہے۔وہ بالکل فراموش کر بیٹھی تھی کہ ایمان توحیدر آباد میں ہے۔

ایک تو طبیعت خراب۔اوپر سے دن بھر کی تھکاوٹ۔کھانا بھی نہیں کھایا تھا ابھی تک۔

"عمار نے دروازہ کھولا۔

ماھیا ادھی بھی کی ہوئی تیزی سے اندر داخل ہوئی۔بجلی نہ ہونے کی وجہ سے وہ عمار کو دیکھ نہیں پائی تھی۔

"ایکسکیوزمی؟؟؟؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے بولا تو اسے ہوش آیا۔بجلی بھی آگئی۔

اس نے دیکھا تو وہ اپنے فلیٹ کی بجائے مارکیٹ میں گھس گئی ہے۔

"اوہ آئی ایم ساری،میں غلطی سے۔۔۔"ماہی نے کہنا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آگے سے عمار نے بات کاٹ دی۔

"سخت نفرت ہے مجھے آپ جیسی لڑکیوں سے جو اکیلے شخص کو دیکھ کر اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے چیپ حرکتیں کرتی ہیں۔کافی عرصے سے میں آپ کی یہ چیپ کتی برداشت کر رہا تھا مگر اب حد ہو گئی ہے۔۔۔آپ کو شرم آنی چاہیے۔۔۔اس طرح سے کسی انجان شخص کے فلیٹ میں اتنی رات کو داخل ہوتے ہوئے۔۔۔خاص کر تب جب آپ جانتی ہیں کہ وہ تنہا رہتا ہے۔۔۔آپ کو شرم آئے یا نہ آئے۔۔۔لیکن مجھے آپ کی حرکتیں دیکھ کر واقعی میں بہت شرم آ رہی ہے۔۔۔

عمار آگے کیا بول رہا تھا ماہیر سن ہی نہیں پائی۔شاید اس میں مزید سننے کی ہمت نہیں رہی تھی۔وہ ایک جھٹکے سے گر گئی اور بے ہوش ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار جو نہ جانے کیا کیا بولتا جا رہا تھا اسے گرتا ہوا دیکھ کر ایک دم چپ ہو گیا۔پہلے تو اسے لگا کے ماہی اداکاری کر رہی ہے۔لیکن جلد ہی اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ نہیں وہ حقیقت میں بے ہوش ہو گئی ہے۔

"کیا مصیبت ہے۔۔۔"عمار نے کہا اور اس کی جانب لپکا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا مگر بے سود.

ایک تو اسے پہلے سے چکر آ رہے تھے اوپر سے کھانا بھی نہیں کھایا تھا اور عمار کی باتیں اس سے برداشت نہیں ہوئیں۔اصل صدمہ تو اسے عمار کی باتوں کا تھا۔زندگی میں کبھی کسی نے ماہی سے اس طرح سے بات نہیں کی تھی۔

اپنے کردار کے بارے میں اس قدر منفی باتیں اس کا دماغ برداشت نہیں کر سکا۔وہ بھی اس شخص کے کے منہ سے جس کے متعلق جاننے میں اسے دلچسپی ہو رہی تھی۔

عمار نے اسے زمین سے اٹھا کر صوفے پر لیٹا دیا اور اس کے فلیٹ کی طرف آیا۔بیل بجانی چاہی تو دیکھا کہ وہاں تالا لگا ہوا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پھر اپنے فلیٹ میں واپس آیا۔دروازہ بند کیا اور سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔

اب وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑے سوچ رہا تھا کہ کیا کرے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کے پاس وہ اس وقت نہیں لے جا سکتا تھا۔اور لے جاتا بھی کیسے۔۔۔اتنی طوفانی بارش میں ڈاکٹر بھی گھر پر نہیں آ سکتا تھا۔جن ڈاکٹرز کو وہ جانتا تھا ان سب سے رابطہ پچھلے پانچ مہینے سے اس نے نہیں کیا تھا۔کیونکہ اس نے اپنا نمبر ہی تبدیل کر دیا تھا اور پرانا نمبر بند تھا۔

اس کے پاس صرف ایک ہی چارہ تھا کہ وہ لڑکی کسی صورت جلد سے جلد ہوش میں آ جائے۔

اس نے سر اٹھا کر ایک نظر ماہیر کو دیکھا۔

یقیناً اس کے گھر والے کہیں گئے ہوئے تھے۔

اچانک اسے یاد آیا کہ نیچے بلڈنگ میں تیسری منزل ہی ایک بورڈ لگا ہوتا ہے کسی ڈاکٹر کا۔اس نے اپنے فلیٹ میں ہی چھوٹا سا کلینک کھول رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراً اس کے پاس گیا اس اور اس ڈاکٹر کو لے کر آیا۔صد شکر کہ وہ ڈاکٹر رات کے اس پہر جاگ رہا تھا

"بی پی لو ہو گیا ہے بہت زیادہ۔"ڈاکٹر نے کہا اور انجیکشن لگانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں وہ ہوش میں آگئی تو ڈاکٹر چلا گیا۔

عمار اب ماہی کو دیکھ رہا تھا۔

ماہی نے ایک نظر اسے دیکھا اور اپنا شال درست کرتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ناراض سی،اداس سی،پریشان سی،شرمسار سی۔۔۔

وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور پھر سے صوفے پر گر گئی۔اپنے سر کو ایک ہاتھ سے پکڑ لیا۔اسے پھر سے چکر آ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے گھر کی چابی کہاں ہے؟"عمار نے بے زاری سے پوچھا۔

چابی تو زرینہ سے لینا ہی بھول گئی تھی۔۔۔۔نئی مصیبت۔۔۔

"وہ میرے انکل آنٹی ہو سپیٹل میں تھے میں وہاں تیسرا دن۔چابی ان کے پاس ہے میں لینا بھول گئی۔"

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کہا۔

ماہی کا دل چاہ رہا تھا زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔

"آپ کی طبیعت بھی صحیح نہیں ہے۔بلڈ پریشر بہت زیادہ لو تھا خطرناک حد تک۔"عمار نے کہا۔

"میں نے اب تک کھانا نہیں کھایا شاید اس لیے۔۔"ماہی نے کہا۔

"اچھا میں دیکھتا ہوں کچھ۔"عمار نے کہا اور فرج کھولا۔

چار انڈے نکالے اور آملیٹ بنایا۔ڈبل روٹی بھی بڑی تھی اس نے ماہی کے آگے رکھ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شدید بھوک کے مارے فی الحال اس سے کچھ سوچا ہی نہیں جا رہا تھا۔وہ کہاں تھی۔۔کس کے گھر میں تھی۔۔کس کا کھا رہی تھی اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

یہ بھی ہوش نہیں تھا کہ وہ اس شخص کے ہاتھوں سے کھا رہی ہے جس نے کچھ ہی دیر پہلے اس کی کردار کشی کی تھی۔یہ ظالم بھوک ہے ہی ایسی چیز۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جلدی سے کھانا ختم کیا۔

تب اسے محسوس ہوا کہ اس میں جان آنے لگی ہے۔کمزوری میں افاقہ ہوا۔ورنہ تھوڑی دیر پہلے تو پھر سے اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھا۔دن کو بھی افراتفری میں اس نے کچھ نہیں کھایا تھا سوائے ایک بسکٹ کے۔اور رات میں بھی۔

عمار اس کی ساری کاروائی بغور دیکھ رہا تھا۔

اگر اس کی صحت صحیح ہوتی تو یقیناً وہ اسے گھر سے جانے کو کہتا پھر وہ جہاں بھی جاتی عمار کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

لیکن ڈاکٹر نے کچھ دیر پہلے ہی عمار سے کہا کہ اسے آرام کی ضرورت ہے۔اگر اس نے چلنا پھرنا شروع کیا تو یقیناوہ پھر سے گر پڑے گی۔

اب وہ سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی۔سوچ رہی تھی کہ کیا کرے اور کہاں جائے۔

پھر کچھ سوچ کر وہ ایک گھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں جارہی ہیں آپ؟"عمار نے پوچھا۔

"ہاسپٹل واپس جارہی ہوں۔گھر کی چابی لانے۔"ماہی نے کہا۔

"نہیں ابھی آپ کو چلنا پھرنا منع ہے۔لفٹ آپ یوز کریں گی نہیں۔۔۔اور سٹیرز یوز کریں گی تو پھر سے گر جائے گی۔اور رکشے میں بیٹھنے والی بھی فی الحال آپ کی پوزیشن نہیں ہے۔"عمار نے اب آرام سے کہا۔

"لیکن میں یہاں بھی نہیں بیٹھ سکتی ہوں۔"ماہی نے جتانے والے انداز میں کہا۔

"تو پھر کہاں جائیں گی آپ؟"عمار نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کسی اور پڑوسی کے گھر۔۔۔"ماہی نے کہا۔

حالانکہ وہ جانتی تو کسی کو بھی نہیں تھی یہاں پر۔

Posted On Kitab Nagri

"رات کے دو بج رہے ہیں۔اس وقت کون پڑوسی جاگ رہا ہو گا؟میری تو عادت ہے ساری رات جاگتا ہوں اور دن کو سوتا ہوں۔"عمار نے کہا۔

"مجھے کچھ نہیں پتا بس میں یہاں نہیں رک سکتی۔"

وہ جانے لگی تو پھر سے لڑکھڑا گئی۔

عمار نے آگے بڑھ کر اسے تھام لیا۔

ماہی نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا۔۔انتہائی نفرت اور حقارت والے انداز میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"؛مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کو ٹچ کرنے کا.آپ گرنے لگی تھیں تو تھام لیا۔"عمار کو غصّہ آ گیا۔

"نظروں سے گرانے والا تھامتا ہوا اچھا نہیں لگتا۔"

ماہی نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اور پھر سے آگے بڑھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہتا ہوں شرافت سے یہاں بیٹھ جائیں۔"عمار نے اب کے اُسے بازو سے کھینچ کر صوفے اور بٹھایا۔

اس نے ایک نظر عمار کو دیکھا

سچ تو یہ تھا کہ واقعی اس میں چلنے پھرنے کی کوئی ہمت نہیں تھی۔اور نہ ہی تو ہاسپیٹل واپس جانے کی ہمت تھی۔اور نہ ہی تو اس کے پاس کوئی جگہ تھی۔

وہ بیٹھ گئی اور سوچنے لگی۔ کھانا کھانے کی وجہ سے۔اس میں تھوڑی جان آئی تھی۔ مگر اتنی نہیں کے دو قدم ٹھیک سے چل ہی سکے۔

اسے لگا عمار اپنے الفاظ پر شرمندہ ہو گا۔۔۔معافی مانگے گا۔۔۔مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دم اسے اپنا موبائل یاد آیا۔اُس نے اپنا پرس تلاش کیا جو کے سامنے دوسرے صوفے پر پڑا تھا۔

اپنا موبائل نکلا۔زرینہ کو کال کی مگر نمبر بند جا رہا تھا۔شاید اس کا موبائل آف ہو گیا تھا لو بیٹری کی وجہ سے۔

وہ سخت پریشان تھی۔کمزوری کی وجہ سے دماغ بھی کام نہیں کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تالا توڑ سکتے ہیں آپ؟"اچانک ماہیر کو آئیڈیا آیا۔

"ہاں یہ کر سکتا ہوں۔"عمار نے کہا اور کچھ تلاش کرنے لگا جس سے تالا توڑ سکے۔

تھوڑی دیر میں اُس نے تالا توڑ دیا۔

"ہو گیا۔"اُس نے واپس آ کر ماہی سے کہا۔

ماہی نے اپنا بیگ اٹھایا اور ایک سیکنڈ ضائع کیے بغیر وہاں سے بھاگی۔ لیکن موبائل وہاں ہی بھول گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"غازی آج تم میرے ساتھ حیدر آباد چل رہے ہو ہر حال میں شائستہ کے پاس."

ناشتے کی میز پر زوبیہ بیگم نے غازی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"خیر سے؟؟؟"عبید قریشی نے پوچھا۔

"غازی اور ایمان کی شادی کی تاریخ رکھنی ہے۔"زوبیہ بیگم نے کہا تو ایمان نام سن کر غازی کے آملیٹ کھاتے ہاتھ ایک پل کو رُک گئے۔

("یہ نام بہت کامن ہے۔اور وہ کراچی میں رہتی ہے حیدر آباد میں نہیں۔اور وہ تیس کی لگتی بھی نہیں تھی۔میں بھی کیا سوچ بیٹھا ایک لمحے میں۔")

غازی نے دل میں کہا۔

اس کی آنکھوں کے سامنے ایمان کا چہرہ آگیا۔۔۔وہ رات۔۔۔اُس کا گلاس مارنا۔۔۔بحث کرنا۔۔۔اور اچانک سے چابی مانگ کر اسے حیران کرنا۔۔۔غازی کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی سوچتے سوچتے۔

"کتنا خوش ہو رہا ہے شادی کی بات سن کر۔"زوبیہ نے عبید قریشی سے کہا تو وہ چونکا۔

"No no mom never"

Posted On Kitab Nagri

اس نے جواب دیا۔

"میں نے شائستہ کو فون کر دیا ہے کہ ہم آج آرہے ہیں شادی کی تاریخ رکھنے کے لئے۔اور میں مزید کچھ سننا نہیں چاہتی۔"زوبیہ بیگم نے سختی سے کہا۔

"ڈیڈ میں یہاں شادی نہیں کرنا چاہتا۔میں اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔پلیز آپ مام کو سمجھائیں۔"

غازی بولا۔

"شادی تمہاری مرضی سے ہی ہو گی۔اگر تمہیں لڑکی پسند آجاتی ہے تو ٹھیک ہے۔ورنہ نہیں۔بس ایک بار اسے دیکھ لو۔وہ میری کزن کی بیٹی ہے۔"عبید قریشی نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی۔مجھے لگا آپ میری پسند کا خیال رکھیں گے میرا ساتھ دیں گے۔آفٹر آل میں آپ کا اکلوتا بیٹا جو ہوں۔"آخری جملہ غازی نے جتانے والے انداز میں کہا تھا۔یہی وہ جملہ تھا جسے سن کر عمار گھر چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا ایک اور بیٹا بھی ہے۔میں نے تم دونوں میں کبھی فرق نہیں کیا۔یقین مانو عمار مجھے تم سے زیادہ عزیز ہے۔ مگر وہ مجھ سے بدگمان ہو کر چلا گیا۔میں نے کبھی اسے بھتیجے کی نظر سے نہیں دیکھا۔ہمیشہ بیٹے کی نظر سے ہی دیکھا۔بھائی صاحب اور بھابھی کی اچانک ڈیتھ کے بعد اس دو ماہ کے بچے کو میں گلے سے لگا کر زوبیہ کی گود میں رکھ دیا اور کہا کہ یہ آج سے ہمارا بیٹا ہے۔اور تب سے کے کر کر میں نے اسے اپنا بیٹا ہی کہا ہے اور سمجھا ہے۔مگر مجھے بے حد دکھ ہوا جب وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔"

عبید قریشی جذباتی ہو کر بولنے لگے۔

"بھائی بہت سمجھ دار ہیں ڈیڈ۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہونے والوں میں سے نہیں ہیں۔یقینا کوئی بڑی بات ہوئی ہے۔"غازی نے کہا تو دیکھا کہ زوبیہ نے ناشتہ چھوڑ دیا ہے اور کسی گہری سوچ میں چلی گئی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار کے جانے کی وجہ سے پچھلے پانچ مہینے سے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔

"مام آر یو اوکے؟"

غازی نے ان کا ہاتھ تھام پر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں مجھے ٹھیک رہنے ہی کب دیتے ہو۔کسی کو یہاں میری کوئی فکر نہیں ہے۔میرے ایک وعدے کا پاس تک نہیں رکھ سکتے تم۔"زوبیہ نے کہا۔

"مام یہ میری زندگی کا سوال ہے۔"غازی نے کہا۔

"تم آج میرے ساتھ چل کر اسے دیکھ لو۔اگر وہ تمہیں پسند نہ آئی تو میں شائستہ سے معذرت کر لوں گی۔" زوبیہ نے کہا۔

غازی نے آہ بھری۔انکار تو اسے ہر حال میں کرنا ہی تھا۔یہاں رہ کر بھی اور وہاں جا کر بھی۔۔۔بنا دیکھے اور دیکھ کر بھی۔۔۔تو دیکھنے میں ہرج ہی کیا تھا اگر ماں کا دل رکھنے کے لیے دیکھ لیا جائے تو۔۔۔

"اوکے چلتا ہوں میں۔۔۔مگر آپ اپنی بات پر قائم رہیے گا۔اگر وہ مجھے پسند نہ آئی تو۔۔۔"غازی نے کہا۔

"میں نے کہا نہ تمہاری مرضی کے خلاف کچھ نہیں ہو گا۔۔۔بس ایک بار اسے دیکھ لو۔"زوبیہ نے یقین دہانی کرائی تو خوش ہو گیا۔

(چلو یہ قصہ بھی آج ختم کر ہی آتا ہوں۔)غازی نے خود سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔اتنے سالوں سے وہ باتیں سنتی آرہی تھی۔اپنی بھابیوں سے۔۔۔اپنے بھائیوں سے۔۔۔دوسرے رشتے داروں سے۔۔کہ وہ لوگ بھول بیٹھے ہیں اپنے وعدے کو۔مگر آج زوبیہ کی فون نے اس کے اندر زندگی بھر دی تھی۔

کل ہی تو ایمان اس سے شکوہ کر رہی تھی۔

"امی آپ نے کیوں میرا رشتہ ایسی جگہ کر دیا؟کتنا مذاق بنتا آرہا ہے بچپن سے میرا اس رشتے کی وجہ سے۔"ایمان نے شکوہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو اور کیا کرتی؟تمہاری مہمان یو کی نظر تھی تم پر بچپن سے۔وہ چاہتی تھی کہ تم ان کی بہو بن جاؤ اور ان کے ناکارہ بیٹوں کے ساتھ زندگی گزارو۔مجھے یہ خوف تھا کہ کہیں تمہاری زندگی برباد نہ ہو جائے اس گھر میں۔تمہاری پیدائش کے دن سے سب میرے پیچھے پڑ گئے تھے۔کیونکہ ہمارے خاندان میں بچپن کی منی عورت کا رواج سالوں سے چلتا آرہا تھا۔"شائستہ نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو از میر سے کر دیتی میرا رشتہ۔وہ بھی تو میرا کزن ہے۔"ایمان نے کہا۔

"از میر سے مجھے خوف آتا تھا۔۔۔کہ کہیں وہ بھی دلاور کی طرح نہ ہو۔اور مجھے تمہارے دد یھال والے نہیں پسند۔"شائستہ نے کہا۔

"نہ آپ کو دد ھال والے پسند ہیں،نہ آپ کو ننیھال والے پسند ہیں۔۔۔پھر آپ کو پسند کیا ہے؟"ایمان نے پوچھا۔

"میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اور نہ ہی تو کوئی امید تھی کہ زوبیہ امید سے ہو جائے گی۔وہ بھی اسی مہینے۔۔۔لیکن جب حقیقت میں ایسا ہو گیا۔تو میں سمجھ گئی کہ یہ خدا کی مصلحت ہے۔ورنہ ایسا معجزہ کیونکر ہوتا۔اور پھر یہ سوچ کر کے وہ لوگ پیسے والے ہیں تم راج کرو گی۔۔۔میں نے وعدہ لے لیا۔"شائستہ نے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن امی عمروں کا اتنا فرق..."ایمان بولی۔

"میں تمہارے باپ سے چار سال بڑی تھی۔۔۔خاندان میں کافی رشتے سے ہی ہیں۔زیادہ تر بیویاں شوہروں سے بڑی ہیں۔اور یہ کوئی بری بات نہیں ہے۔اور تم تو ہو ہی نازک سی۔اپنی عمر سے دس سال کم لگتی ہو۔"شائستہ نے پیار سے اس کا گال چھوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان ہمیشہ سے اس رشتے کو شائستہ کی خود غرضی اور لاپرواہی سمجھتی تھی۔وہ سمجھتی تھیں کہ شائستہ نے اس سے بدلہ لینے کے لیے اس کی زندگی برباد کی ہے۔اس کے پیدا ہونے کے بعد شائستہ بچہ نہ پیدا کر سکی اور یہ کہ وہ بیٹا نہیں ہوئی۔تو شائستہ نے جان بوجھ کر اسے کنویں میں جھونک دیا۔

مگر آج اسے لگ رہا تھا کہ وہ غلط سوچتی تھی۔

"ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے۔"زوبیہ نے ملازم کو ہدایت دیتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نو مام،آج گاڑی میں ڈرائیور کروں گا۔"غازی نے خوشگوار موڈ میں کہا۔

"تم کیسے چلاؤ گے اتنی دور تک؟تم تو کبھی حیدر آباد گئے ہی نہیں۔اور تمھیں گھر کا ایڈریس سمجھنے میں بھی مسئلہ ہو گا۔"زوبیہ نے پریشانی سے کہا۔

"مراد کس لئے ہے پھر؟"غازی نے کہہ کر مراد کو کال ملائی۔

Posted On Kitab Nagri

"پانچ منٹ میں تیار ہو جا تجھے لینے کے لئے آرہا ہوں۔"غازی نے سلام دعا کے بغیر سیدھا کہا۔

"کہاں جانا ہے؟"مراد نے جمائی روکتے ہوئے پوچھا۔وہ تھوڑا دیر سے جاگا تھا آج۔ابھی چائے کا پہلا کپ ہی پی رہا تھا۔

"میرے سسرال۔"غازی نے کہہ کر فون کاٹ دیا۔

"Let's go mom"

غازی نے اپنے کار کی چابی اٹھاتے ہوئے بولا اور جلدی سے باہر نکل گیا۔تیار تو وہ پہلے ہی تھا آفس جانے کے لیے اس لیے مزید تیاری کی اسے ضرورت نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوبیہ پیچھے آئی۔

غازی گاڑی میں بیٹھا زوبیہ بھی بیٹھ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے مراد کو کے لیں." غازی نے سیٹ بیلٹ باندھتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تمہارے ڈیڈ کی طبیعت صحیح نہیں ہے۔ ورنہ انہیں بھی ساتھ لے چلتے۔" زوبیہ نے کہا۔

"میں ہوں نا آپ کے ساتھ۔" چوکیدار نے گیٹ کھولا غازی نے گاڑی ریورس کرتے ہوئے کہا۔

مراد اپنی بائیک سمیت گیٹ پر موجود تھا۔

"چلیں یہ تو یہاں ہی آ گیا۔" غازی نے کہا۔

مراد نے اپنے بائیک ان کے گیراج میں کھڑی کی اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آگے والی سیٹ پر بیٹھتے ہوئی آنکھوں کے اشارے سے غازی سے پوچھا (کیا ماجرا ہے؟)

غازی نے آنکھوں ہی آنکھوں میں جیسے جواب دیا (بعد میں بتاتا ہوں۔)

Posted On Kitab Nagri

"ارے ایمان تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک؟ وہ لوگ والے ہی ہوں گے۔" شائستہ نے کہا۔

"ہمیں جس نے دیکھنا ہے گھر کے حلیے میں ہی دیکھ لے۔۔۔بعد میں بھی تو ساری زندگی اسی حلیے میں دیکھنا ہے۔" ایمان نے کہا۔

"تم نہیں سدھرو گی۔" شائستہ نے کہا اور باہر چلی گئی۔

ان دیکھا انجانا سا۔۔۔

پگلا سا دیوانہ سا۔۔۔

جانے وہ کیسا ہو گا رے۔۔۔سوہا اس کے سامنے بیٹھ کر گانا گانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(اللہ کرے اب یہاں بات بن ہی جائے۔۔۔میری نیّا بھی پار لگے۔پتا نہیں کیسا ہو گا وہ۔۔۔)

ایمان نے دل میں سوچا اور دل سے دعا کی۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کی کرنیں کھڑکی سے داخل ہوئیں تو ماہیر کی آنکھ کھلی۔وہ اٹھی اور واشروم میں گھس گئی۔منہ اور پانی کے چھینٹے مارے اور آئینے میں اپنا عکس دیکھا۔

(سخت نفرت ہے مجھے آپ جیسی لڑکیوں سے جو اکیلے شخص کو دیکھ کر اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے چیپ حرکتیں کرتی ہیں۔کافی عرصے سے میں آپ کی یہ جی بھر کتی برداشت کر رہا تھا مگر اب حد ہو گئی ہے۔۔۔آپ کو شرم آنی چاہیے۔۔۔اس طرح سے کسی انجان شخص کے فلیٹ میں اتنی رات کو داخل ہوتے ہوئے۔۔۔خاص کر تب جب آپ جانتی ہیں کہ وہ تنہا رہتا ہے۔۔۔آپ کو شرم آئے یا نہ آئے۔۔۔لیکن مجھے آپ کی حرکتیں دیکھ کر واقعی میں بہت شرم آ رہی ہے۔۔۔)

ماہی کو یاد آیا۔

(کیا میں ایسی ہوں؟کیسے سوچ لیا اُس نے کہ میں ایسی ہوں۔کیسے سوچ سکتا ہے وہ؟؟؟)

ماہی کے آنسو چھلک پڑے۔

(رونا نہیں ہے تم نے۔تم مضبوط ہو۔تمہاری آنکھ میں آنسو نہ دیکھوں میں۔یہ دنیا رونے والوں کو مزید رُلاتی ہے۔دل کو پتھر کر لو۔)

Posted On Kitab Nagri

ازمیر کی آواز اُس کے کانوں میں گونجنے لگی۔

(تم کیا سمجھتے ہی ازمیر، تم نے مجھے مضبوط بنادیا ہے؟ دیکھ لو آج کتنا ٹوٹ گئی ہوں میں، ٹوٹ دیا اُس شخص نے اس کے الفاظوں کے نشتر نے مجھے آج۔)

ماہی وہاں آئینے کے سامنے کھڑی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔جب خوب رولیا تو پھر سے منہ دھو کر باہر نکلی۔

اس نے سوچا زرینہ کو فون کرلے۔ مگر موبائل کہیں نہیں ملا

(اوہ میرے خدا، میں پھر اس شخص کے پاس بھول آئی اپنا موبائل۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی نے سے پکڑ لیا۔

(اب اگر میں گئی تو وہ پھر سوچے گا کہ میں نے جان بوجھ کر اپنا موبائل وہاں رکھا تھا۔)

وہ پریشانی سے سوچ رہی تھی۔ موبائل بھی ضروری تھا۔زرینہ سے حال پوچھنا تھا دلاور کا۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور کی کھانسی بڑھ گئی تھی جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی اسے۔

عمار نیند سے جاگ کر لاؤنج کے آیا تو دیکھا کہ صوفے کے کنارے موبائل پڑا ہے۔اُس نے اسکرین دیکھی جہاں کوڈ لگا تھا۔اسکرین میں ماہی کی مسکراتی ہوئے زندگی سے بھرپور تصویر نظر آ رہی تھی۔

عمار اُس کی تصویر میں کھو سا گیا۔

اسے اپنے الفاظ یاد آئے جو رات اُس نے ماہی سے کہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(نجانے کس کا غصّہ میں نے اس پر اتار دیا۔)

عمار نے اس کی تصویر کو دیکھتے ہوئے افسوس سے کہا۔پھر خیال آیا کہ اسے موبائل کی ضرورت ہو گی۔اور اب وہ خود نہیں آئے گی اُس کے فلیٹ موبائل لینے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچ کر وہ اٹھا اور ماہی کے فلیٹ کے پاس آ کر بیل بجائی۔

ماہی سوچ ہی رہی تھی کہ کیسے موبائل لے کہ بیل بجی۔

اس نے دروازہ کھولا تو دیکھا عمار ایک ہاتھ دیوار سے ٹکائے، سر جھکائے دوسرے ہاتھ میں اُس کا موبائل لیے کھڑا تھا۔

دروازہ کھلا تو عمار نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کیسی طبیعت ہے آپ کی اب؟" عمار نے پوچھا۔

ماہی نے منہ پھیر لیا۔ ناراضگی والے انداز میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار اس کو دیکھتا رہا۔ سمجھ گیا اُس کا انداز۔

"آپ کا موبائل دینے آیا تھا۔" عمار نے اپنا موبائل اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے ایک نظر اسے دیکھا، پھر موبائل کو، پھر موبائل اس کے ہاتھ سے لے کے دروازہ زور سے بند کیا۔

عمار نے لمبی سانس لی اور واپس اپنے فلیٹ میں آ گیا۔

اب عمار عبید قریشی اپنے الفاظ پر سخت شرمسار تھا۔

زوبیہ اور غازی پچھلے دس منٹ سے ان کے گھر بیٹھے ہوئے تھے۔غازی بار بار بیزاری سے پہلو بدل رہا تھا۔

"میں نے سوچا پہلے دونوں ایک دوسرے کو دیکھ لیں۔کیونکہ زندگی انہیں گزارنی ہے۔یہ ان کا حق ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوبیہ نے کہا اُن کے انداز میں پریشانی جھلک رہی تھی۔

زوبیہ کی بات سن کر شائستہ کے ماتھے پر بل آ گئے.(اس کا مطلب ہے کہ انکار کی گنجائش ابھی باقی ہے۔)شائستہ نے پریشان ہو کر سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر ایمان دعائیں کرتی جارہی تھی۔

(یااللہ اب کے میں ان کو پسند آہی جاؤں۔میری اور میری ماں کی عزت کا سوال ہے۔ممانیاں نجانے کن نظروں سے ہمیں دیکھ رہی ہیں۔ان سب کی یہی خواہش ہو گی کہ یہ رشتہ نہ ہو۔یہ لوگ ہمیشہ سے امی کی تذلیل چاہتے آئے ہیں۔یااللہ میری ماں کی عزت رکھ لے۔چاہے کچھ بھی ہو جائے آج یہ لوگ شادی کی تاریخ رکھ کر ہی واپس جائیں۔اگر ان لوگوں نے آج ٹال دیا تو پھر سے ہمیں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔سب کی باتیں سننی پڑیں گی۔جیسی بھی ہیں وہ میری ماں ہیں۔بہت دکھ دیکھے ہیں میری ماں نے۔کتنی خوش لگ رہی ہے امی آج۔مجھے خوف ہے کہ کہیں میری ماں کی خوشیوں کو نظر نہ لگ جائے۔میں ایسا ہونے نہیں دوں گی۔)

ایمان دل ہی دل میں دعائیں کرتی جارہی تھی کہ اس کی کزن ابرا سے بلانے کے لئے آگئی۔

"ایمان شائستہ پھوپھو تم کو بلا رہی ہیں۔ذرا اپنا حلیہ درست کر لو اور چلو۔میں تو لڑکے کو دیکھ کر حیران ہی ہو گئی ہوں۔اتنا ہینڈسم ہے کہ کیا بتاؤں۔بس اللہ کرے تمہیں پسند کر لے۔اگر اس نے انکار کر دیا تو اگلے دس سال تک نہیں ہونے والی تمہاری شادی۔قسمت بھی تو کچھ ایسی ہی لے کر پیدا ہوئی ہو نا۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح امبر نے دل جلایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ایک تو لڑکا اتنا اچھا ہے۔اوپر سے تم تیار بھی نہیں ہوئی ہو۔اب ہو چکی تمہاری شادی اس لڑکے کے ساتھ۔ تھوڑے ڈھنگ کے کپڑے ہی پہن لو۔صرف شکل اچھی ہونے سے کچھ نہیں ہوتا ہے۔لکس میٹر کرتا ہے بہن لکس۔کام والی ماسی لگوں گی اس کے سامنے اس حلیے میں۔"اس کی ممانی حلیمہ نے اندر آتے ہوئے کہا۔

ایمان صاف سمجھ رہی تھی کہ ان سب کو اچھا نہیں لگ رہا تھا لڑکے والوں کا آنا۔۔۔اور ابھی بھی ان سب کے دل میں یہی خواہش تھی کہ وہ لوگ انکار کر کے چلے جائیں۔تاکہ ان کے دلوں کو ٹھنڈک ملے۔اب وہ تھوڑا بہت پچھتا رہی تھی تیار نہ ہونے پر۔

"جیسی بھی ہوں ٹھیک ہو میں ایسے ہی۔"اماں نے سختی سے کہا اور آگے بڑھنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹکا سا جواب دے دینا ہے لڑکے نے میں کہہ دیتی ہوں۔"پیچھے سے حلیمہ مامی کی آواز سنائی دی۔

ایمان کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔اس نے دوپٹہ سہی سے سر پر ٹکا لیا۔امبر نے اسے بازوں سے پکڑا۔ایسا اس نے ایمان کا ساتھ دینے کے لئے نہیں کیا تھا۔بلکہ وہ شوق سے تماشا دیکھنے جا رہی تھی۔اسے سو فیصد یقین تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

لڑکا انکار کر دے گا۔وہ تو بس جس کا لینے کے لیے اس کے ساتھ اندر جا رہی تھی۔نہ جانے کیا تسکین ملتی ہے لوگوں کو دوسروں کی بربادی دیکھ کر۔

غازی جو کہ جھکے ہوئے سر کے ساتھ بیٹھا کارپٹ کے ڈیزائن میں کھویا ہوا تھا۔

ایمان بھی جھکے ہوئے سر کے ساتھ اندر داخل ہوئی جہاں وہ سب بیٹھے ہوئے تھے۔

"یہ ہے میری ایمان۔"شائستہ کی آواز غازی کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

ایمان اور غازی دونوں نے ایک ساتھ سر اٹھا کر دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں کو لگا ایک پل کو ساری دنیا رک گئی ہے۔وقت تھم گیا ہے۔

غازی کو ن اپنی بصیرتوں پر یقین آ رہا تھا نہ سماعتوں پر۔

وہ حیرت کی اس انتہا تک پہنچ چکا تھا جہاں اسے سانس لینے میں بھی دقت محسوس ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے لمبی سانس لی یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ زندہ ہے یا نہیں۔

غازی آہستہ آہستہ سے کھڑا ہوا۔

سب حیران ہو گئے کہ وہ کھڑا کیوں ہو گیا ایمان کو دیکھ کر۔

اس کے چہرے پر کئی رنگ آ کر گزر رہے تھے اس پل۔

غازی کا ری ایکشن اس قدر غیر متوقع تھا کہ سب کو پریشانی ہونے لگی۔

اور ایمان۔۔۔۔اس کی تو یہ حالت تھی کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سنا تھا دنیا گول ہے مگر اتنی گول ہے کہ اسے اندازہ نہیں تھا۔

آج اس سے سو فیصد اس بات پر یقین آ گیا تھا کہ وہ منحوس ہے۔وہ پلک جھپکائے کا بغیر غازی کو دیکھ رہی تھی۔

"غازی" زوبیہ نے پریشانی سے پکارا تو ہوش کی دنیا میں واپس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

کھڑے کھڑے ہی گردن گھما کر زوبیہ کی طرف دیکھا۔

ایمان کو سو فیصد یقین ہو گیا تھا کہ غازی اسی پل انکار کر دے گا۔۔۔

(یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ایسا بالکل بھی نہیں ہو سکتا۔۔۔یہ شخص دنیا میں آخری شخص بھی ہوا تب بھی میں اس سے شادی نہیں کروں گی۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔۔کسی قیمت پر نہیں۔۔۔کسی صورت نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔)

ایمان کا دماغ پھٹنے پر آ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"غازی بیٹا بیٹھ جاؤ." زوبیہ نے آنکھیں دکھائیں تو وہ بیٹھ گیا۔

غازی نے پھر سے سر جھکا لیا۔۔۔اسے یقین کرنے میں مشکل ہو رہی تھی۔اس نے جھرجھری لے کر آنکھیں بند کر کے پھر کھولیں۔

"میرے پاس آؤ بیٹا۔" زوبیہ نے ایمان کو پیار سے اپنے پاس بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی تک حقابقاوہاں کھڑی تھی۔

"ایمان" شائستہ نے کہاتووہ چونکی۔

"بیٹازوبیہ بلارہی ہیں۔جاؤان کے پاس بیٹھو۔" شائستہ نے کہاتوآرام سے چلتی ہوئی زوبیہ کے سامنے بیٹھ گئی۔

(سب ختم ہوگیا۔۔۔میری ماں کے پچیس سالوں کی امید۔۔۔ان کاانتظار۔۔۔سب ختم ہوگیا۔)

ایمان زوبیہ کے قریب بیٹھتے ہوئے سوچا۔

غازی پھر سے کارپیٹ کے ڈیزائن کودیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(اگلے پانچ سالوں میں آپ خود کو کہاں دیکھتی ہیں؟؟

ایمان کاجواب۔۔۔"آپ کی سیٹ پر")

Posted On Kitab Nagri

غازی کو یاد آیا۔

(سارا کھیل قسمت کا ہے۔)ایمان کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

I can't believe it, I can't believe it, I can't believe it, it's too)
(...hard to believe

غازی جھکے ہوئے سر کے ساتھ دل میں کہے جا رہا تھا۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے۔"زوبیہ نے خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے خیال سے دونوں اگر تھوڑی دیر آپس میں باتیں کر لیں اکیلے میں تو بہتر رہے گا۔"زوبیہ نے شائستہ سے کہا۔اور نظروں ہی نظروں میں وہاں بیٹھے تمام افراد سے اجازت چاہی۔

"جی بالکل ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔"ایمان کو ظفر ماموں کی آواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی ضرورت نہیں ہے مام۔"غازی نے کہا تو زوبیہ کا دل ڈوب گیا ایک دم۔وہ سمجھ گئی کہ غازی انکار کرنے والا ہے۔

"مام آپ نیکسٹ منتھ کی تاریخ رکھ دیں کوئی شادی کیلئے۔"غازی نے کہا تو زوبیہ اور شائستہ کی جان میں جان آئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایمان کو تو جیسے کرنٹ کا جھٹکا لگ گیا تھا۔

"ماشاءاللہ، ماشاءاللہ" شائستہ نے پرجوش انداز میں کہا۔

ایمان تیزی سے وہاں سے کھڑی ہوئی اور اپنے کمرے میں آ گئی۔

دوپٹہ سر سے اتار کر بیڈ پر پھینکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گھٹیا ذلیل انسان، سوچ بھی کیسے لیا اس نے کہ میں راضی ہو جاؤں گی۔۔۔"

ایمان جلے ہوئے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہی تھی کمرے میں کے شائستہ اندر داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ماشاءاللہ مبارک ہو میری بیٹی تمہارے تو نصیب کھل گئے خدا نے میری عزت رکھ لی۔"شائستہ نے خوشی سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

"امی۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔آپ ان سے کہیں کہ یہاں سے چلے جائیں۔۔۔اور کبھی پلٹ کر نہ آئیں۔۔۔ میں مر جاؤں گی مگر اس لڑکے سے شادی نہیں کروں گی۔"

ایمان نے غصے سے کہا۔۔اگلے ہی پل شائستہ کر ہاتھ اٹھ گیا اور ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے رخساروں پر جا لگا۔

"کچھ اندازہ بھی ہے تمہیں کیا کہہ رہی ہو تم؟تمہاری وجہ سے میری زندگی برباد ہو گئی۔۔۔تمہاری وجہ سے مجھے بیٹا نہیں ہوا۔۔۔تمہاری وجہ سے پچھلے پچیس سالوں سے میں لوگوں کی باتیں سن رہی ہوں۔۔۔تمہاری وجہ سے میرے سر پر سوتن آگئی۔تمہاری وجہ سے ایمان۔۔۔صرف تمہاری وجہ سے آج میں دربدر ہوں۔۔۔ صرف تمہاری وجہ سے میرا گھر نہ بچ سکا۔۔۔تمہاری وجہ سے میں اپنے بھائیوں کے در پر پڑی ہوئی ہوں اتنے سالوں سے۔۔۔اور اب تم اس رشتے سے انکار کر رہی ہو؟؟؟جب کہ وہ لوگ خود چل کر آئے ہیں۔۔۔اب اور کیا کسر رہ گئی ہے۔۔۔مجھے ذلیل کروانے میں؟؟یہ آخری خوشی تھی میرے پاس۔۔۔یہ آخری خوشی بھی مجھ سے چھیننا چاہتی ہو تم؟؟؟"

شائستہ جی سے پھٹ پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان اب حیرت سے اپنے گال کو چھو رہی تھی جو تھپڑ کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔

ماہیر نجانے کتنی دیر سے ایمان کی روداد سنتی جا رہی تھی اور پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"تم خود بتاؤ ماہی میں ایسے شخص سے کیسے شادی کر سکتی ہوں جس کے دل میں میرے لئے عزت ہی نہیں ہے۔اور نہ ہی تو میں اس کی عزت کرتی ہوں۔ تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس نے صرف مجھے یہ آفر کی ہے؟؟ مجھ سے پہلے نہ جانے کتنی ساری لڑکیوں کو ہی یہ آفر کر چکا ہو گا اور نہ جانے کتنی ساری لڑکیاں یہ آفر قبول بھی کر چکی ہوں گی. میں نہیں برداشت کر سکتی کہ میرے شوہر کی اتنی ساری لڑکیوں کے ساتھ دوستی ہو وہ بھی غلط قسم کی. امی کو سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور ابو بیمار پڑے ہیں۔اب کروں تو کیا کروں؟؟ مجھے صرف ایک یہی راستہ نظر آ رہا ہے کہ اگر ازمیر مجھ سے شادی کیلئے راضی ہو جائے تو میری جان اس شخص سے جھوٹ سکتی ہیں کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا ہے اور یہ کام صرف تم کر سکتی ہو۔"

ایمان بالکل مایوس ہو چکی تھی۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا بولتی جا رہی ہے۔بس جو بھی تھا وہ شخص سے جان چھڑانا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے ایمان؟ازمیر کے سے راضی ہو گا؟وہ تو تم سے کبھی ملا ہی نہیں ہے۔"ماہیر نے پریشانی سے کہا۔

"تم تو ملی ہو نہ مجھ سے تم اپنے بھائی سے کہو کہ تم نے ان کے لیے ایک لڑکی دیکھی ہے اور تمہیں پسند ہے۔ہر طرح سے ان کے لئے سوٹیبل ہے۔۔۔کوئی بھی سچ جھوٹ بول کر راضی کرو اسے۔"ایمان نے منت کرنے والے انداز میں کہا۔

"تم بھائی سے بنا ملے کیسے اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کر سکتی ہو؟کیا پتا تم دونوں کا مزاج الگ ہو۔۔۔"ماہی نے کہا۔

"مزاج تو میرا غازی سے بھی نہیں ملتا ہے تو میں کیسے راضی ہو جاؤں اس سے شادی کے لئے اس سے بہتر ہے کہ میں ازمیر سے ہی شادی کر لو جیسا بھی ہے غازی سے تو اچھا ہی ہو گا۔"ایمان نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری بات نہیں سمجھ رہی ہو ازمیر بہت الگ قسم کا انسان ہے۔وہ عام انسانوں سے بہت مختلف ہے۔کافی سخت اور غصے والا ہے۔"ماہی نے کہا۔

"بدکردار انسان سے شادی کرنے سے بہتر ہے کہ میں غصے والے انسان سے شادی کر لوں"ایمان سے سختی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہی اب سوچ میں پڑ گئی۔

وہ دونوں باتیں کر ہی رہی تھی کہ اچانک زرینہ دروازہ کھول کر بر آمد ہوئی۔

"ماہیر ازمیر آیا ہے تم سے ملنے کے لیے۔"

زرینہ نے اعلان کرنے والے انداز میں کہا تو ماہی اچھل پڑی اور ایمان حیران ہوئی ابھی اسی کا ذکر ہیں تو چل رہا تھا۔

ماہیر کے تو ہاتھ پاؤں کانپنے لگے اور ایمان کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود کو سنبھالتی ہوئی وہ باہر لازمی آئی۔

وہاں دیکھا تو ازمیر صوفے پر براجمان ہے اپنے یونیفارم میں۔

"آپ یہاں؟" ماہی سلام کی بجائے سوال داغا۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹرانسفر ہو گیا ہے میرا اس شہر میں تم کو لینے آیا ہوں۔"ازمیر نے اپنے روب دار انداز میں کہا۔

"اسلام علیکم "ایمان بھی کمرے سے باہر آئیں اور ازمیر کو دیکھ کر سلام کیا۔

"وعلیکم اسلام آپ کی تعریف؟"ازمیر نے پوچھا۔

"یہ ایمان ہے دلاور کی بیٹی بھول گئے کیا یا؟"زرینہ نے کہا۔

"اچھا اچھا ایمان۔۔۔ بچپن میں دیکھا تھا بس۔۔۔اس لیے پہچان نہیں پایا۔"ازمیر نے کہا۔

"تمہارے چچا بیمار تھی پچھلے دنوں،ان کی طبیعت بھی جا کر پوچھ لو اندر آرام کر رہے ہیں۔"زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا آنا شاید ان کو اچھا نہ لگے۔۔۔ چلو ماہی جلدی میرے پاس وقت کم ہے۔"ازمیر کہتا ہوا اٹھا۔

ماہی کا دل نہیں چاہ رہا تھا یہاں سے جانے کو کیوں کہ اس کا دل یہاں لگ گیا تھا۔ہمیشہ سے وہ ایک بھری پوری فیملی کی خواہش رکھتی تھی جو کہ اسے نصیب نہیں ہوئی تھی۔یہاں آ کر اسے لگ رہا تھا کہ اس کی یہ خواہش پوری ہو گئی ہے۔گھر بھلے چھوٹا سا تھا لیکن رونق تھی۔ایمان کے روپ میں بہن مل گئی تھی۔زرینہ کے روپ میں ماں،

Posted On Kitab Nagri

سوہا، سعد اور معاذ کے روپ میں چھوٹے بہن بھائی بھی مل گئے تھے۔اس کا دل مکمل طور پر یہ لگ گیا تھا اور وہ بہت خوش تھی۔

اپنا گھر تو اسی کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔ہر سو سناٹا چھایا رہتا تھا۔ماہی کو اس سناٹے سے وحشت ہوتی تھی۔

ایک تو اسے یہاں ازمیر کا آنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔دوسرا ساتھ لے جانے والی بات تو اسے بالکل بھی نہیں پسند آئی تھی۔لیکن ازمیر انکار سننے کا عادی نہیں تھا سو وہ اپنا بیگ اٹھا کر اس کے ساتھ چل پڑی۔

ایمان خود کو نظر انداز کئے جانے پر بہت مایوس ہو گئی تھی وہ امید جو اس نے ازمیر سے لگائی تھی وہ امید بر آتی نظر نہیں آتی تھی۔

پہلا تاثر جو ازمیر کے متعلق ایمان کو ملا تھا وہ یہی تھا کہ ازمیر ایک بہت ہی مغرور قسم کا شخص ہے جو اپنے آگے کسی کو کچھ نہیں سمجھتا۔لیکن وہ سوچ رہی تھی کہ ہو سکتا ہے اس کا اندازہ کے چکر غلط بھی ثابت ہو۔

"تم بھی چلو نا ایمان میرے ساتھ۔" ماہی نے جاتے جاتے کہا تو ایمان کا دل کیا کے وہ اس کے ساتھ جائے تا کہ ازمیر کو کسی طور راضی کر سکے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ میں بعد میں آؤ نگی تم سے ملنے۔" ایمان نے کہا۔وہ ماہی کے جانے پر اداس ہو گئی تھی۔اب اپنے دل کا حال کس سے کہے گی وہ۔۔۔

ٹی وی لاؤنج میں زوبیہ بیگم حسبِ معمول اپنا پسندیدہ ڈراما دیکھ رہی تھیں۔غازی بھی ابھی آفس سے آکر اُن کے ساتھ بیٹھ گیا۔عبید قریشی ساتھ بیٹھے موبائل میں مگن تھے۔تھوڑی دیر زوبیہ بیگم سے باتیں کرتے پھر موبائل میں مگن ہو جاتے۔اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی اُن کی محبت زوبیہ بیگم سے پہلے جیسی ہی تھی۔ہر چھوٹی چھوٹی بات اُن سے ڈسکس کرنا۔فیس بک پر کسی تصویر پر تبصرے ساتھ کرنا۔۔آج کل اُن کی یہی مصروفیات تھیں۔بزنس غازی کے حوالے کر کی وہ گھر بیٹھ گئے تھے۔کبھی کبھار آفس کا چکر ضرور لگاتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کیا تاریخ رکھ رہی ہیں آپ شادی کی؟" غازی ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد مطلب کی بات پر آیا۔

"عمار کے آنے سے پہلے تو سوچنا بھی نہیں، میں ہر گز عمار کے بنا شادی نہیں کروں گی تمہاری۔۔۔بلکہ سوچ رہی ہوں کہ تم دونوں کی شادی ساتھ ہی کر دوں، لڑکیاں بھی دیکھ رکھی ہیں میں نے عمار کے لیے۔" زوبیہ نے کہا۔

غازی سر پکڑ کر بیٹھ گیا(جب تک تو وہ انکار کا بہانہ بھی تیار کر لیگی)غازی نے دل میں سوچا.

Posted On Kitab Nagri

"پہلے تو تم شادی کرنے سے انکار کر رہے تھے اب جلد بازی کیوں؟ کیا اتنی پسند آگئی ہے ایمان تمہیں؟" زوبیہ نے کہا۔

"ایسا ہی سمجھ لیں" غازی بولا

"میں نے کہا تھا نہ کہ کچھ فیصلے قدرت کے ہوتے ہیں اور ان کی ہے وہ بہترین فیصلے ہوتے ہیں ہمیں علم نہیں ہوتا۔" زوبیہ بیگم نے کہا۔

" صحیح کہہ رہی ہیں ماما آپ میں خود رکھے اس فیصلے پر حیران ہو کر رہ گیا ہوں۔" غازی نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنے میں غازی کا فون بجا مراد کی کال آرہی تھی۔

وہاں سے اٹھ کر باہر لان میں جلا یا فون سننے کے لیے۔

"بول" غازی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"عمار بھائی کا پتہ چل گیا ہے۔" مراد نے کہا تو غازی کو یقین نہیں آیا۔

"واقعی؟ کیسے؟" اس نے پوچھا۔

"کیوں تمہیں میری قابلیت پر کوئی شک ہے کیا۔" مراد نے کہا۔

"نہیں نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔۔ مگر تم نے تو کہا تھا کہ تم تم ان کی جاسوسی نہیں کرو گے۔" غازی نے کہا۔

"میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ بس تمہاری سسرال گیا تھا۔ زوبیہ آنٹی میں کوئی سامان ان بھی جاتا تھا تمہاری منگیتر کے لیے۔ وہی دینے گیا تھا۔۔۔ وہاں ساتھ والے فلیٹ میں ہی رہ رہے ہیں۔" مراد نے بتایا۔

"یہ زندگی تو مجھے حیران پر حیران کیے جا رہی ہے آج کل۔۔۔ میں اتفاقات پر بالکل بھی یقین نہیں رکھتا تھا۔۔۔ مگر شاید جس پر ہم یقین نہیں رکھتے وہی سب ہمارے ساتھ ہونے لگ جاتا ہے خود بخود۔" غازی نے کہا۔

"ہمیں خود بھی حیران ہوں۔" مراد نے کہا۔ اسے یاد آیا کہ اُس نے اسی جگہ پر ماہیر کو چھوڑا تھا۔

"چلو ٹھیک ہے مجھے ایڈریس بتا دو میں خود ہی جا کر انہیں لے آتا ہوں۔" غازی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"میں آرہا ہوں ساتھ چلتے ہیں دونوں۔" مراد نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

رات کے کھانے کی تیاری ہو رہی تھی۔آج ماہی نہیں تھی تو ایمان بنا رہی تھی۔زرینہ بھی ساتھ ہی تھی کچن میں۔

"اچھا ہی ہوا جو تمہارا رشتہ ازمیر سے نہیں ہوا دیکھا کتنا رکھا پھیکا انداز تھا اس کا۔۔۔نہ جانے کس بات کا غرور ہے اسے سے یہاں تک چل کر آیا مگر تمہارے باپ کی طبیعت بھی نہیں پوچھی اُس نے۔۔پولیس میں افسر کیا لگ گیا اب تیور ہی نہیں ملتے اس کے۔۔۔سخت ناپسند ہے مجھے ایسے لوگ جو اپنی افسری کا روپ جھاڑتے ہیں۔" زرینہ نے پیاز کاٹتے ہوئے کہا۔اُس کی ایک آنکھ بند تھی ایک سے آنسو رواں تھے پیاز کی وجہ سے۔اسے ازمیر بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا۔

"ہاں مجھے بھی کچھ عجیب سا لگا وہ۔۔" ایمان نے چولہا جلاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس سے تو غازی اچھا ہے۔ایک دم مان گیا شادی کے لیے۔حالانکہ وہ امیر باپ کا بیٹا ہے۔مگر دیکھو کتنا فرمان بردار ہے۔"زرینہ نے کہا تو ایمان کا دل خراب ہوا۔

"میری جگہ کیا تمہاری سگی ماں ہوتی تو کیا اُسے بھی ایسے ہی چھوڑ کر جاتے؟؟؟اپنے سگی ماں سے اتنے ماہ بنا رابطے کے دورِ رہتے؟؟ثابت کر دیا تم نے کے تم مجھے سوتیلی ماں سمجھتے ہو"عمار زوبیہ کے گلے لگ کر آنسو بہا رہا تھا۔ زوبیہ بیگم روتے ہوئے کہتی جا رہی تھیں۔

تھوڑی دیر پہلے ہی تو غازی اُسے لیکے آیا تھا ماں کی ماما کا واسطہ دیکے۔

"مام مجھے معاف کر دیں۔آپ ہی میری ماں ہیں۔آپ کے علاوہ میرا کوئی نہیں۔میں خدا سے یہی دو کرتا ہوں کے روزِ محشر بھی مجھے آپ کے نام سے اٹھایا جائے۔"عمار کہتا ہوا زوبیہ سے الگ ہوا تو سامنے عبید قریشی کو دیکھ کر شرمندہ سا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور میں؟؟؟کیا میں تمہارا کچھ نہیں لگتا؟؟؟میں نے ہے زوبیہ کی گود میں تمہیں ڈالا تھا اپنا بیٹا کہہ کر۔مجھے بھول گئے تم؟؟؟مجھ سے بد گماں ہو گئے؟"عبید قریشی بھی جذباتی ہو کر بولے تو عمار نے آگے بڑھ کر انہیں بھی گلے سے لگا لیا۔

یہ جذباتی منظر دیکھ کر غازی اور مراد کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے لیکن اب سب خوش تھے۔۔اب اُن کا گھرانہ مکمل ہو گیا تھا۔

ایمان شادی سے انکار کی تدبیریں سوچ سوچ کر تھک گئی تھی لیکن اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(اگر کے غازی سے کہوں کے مجھے میر اکزن پسند ہے اور وہ انکار کر دے۔۔۔تو؟؟؟ہاں یہ صحیح رہے گا اگر وہ خد انکار کر دے تو۔۔۔)ایمان نے سوچ۔

(اور اگر اس نے کزن کے متعلق پوچھا تو؟؟؟تو کیا جواب دو نگی؟؟؟ہاں از میر کا نام لے لو نگی)اُس نے پکا فیصلہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے سرمائی بادلوں نے آسمان کو کئی رنگ بخشے ہوئے تھے۔

ایمان اور ماہی ٹیرس پر کھڑی باتیں کر رہی تھیں۔

آج ایمان ماہی کے بلانے پر اس کے گھر آئی تھی

"میرا بالکل بھی دل نہیں لگ رہا یہاں میں سارا دن بور ہوتی رہتی ہوں کرنے کو کچھ بھی کام نہیں ہے۔"

ماہی نے ایمان سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اپنے لئے کوئی مصروفیت ڈھونڈ لو یا کوئی کورس وغیرہ کر لو یا کوئی جاب کر لو۔۔۔لیکن میرا جاب کا جو ایکسپیرینس تھا اس کے بعد میں تمہیں جاگ کرنے کا مشورہ ہر گز نہیں دوں گی کیونکہ ہر جگہ اس شخص جیسے بھیڑیے بیٹھے ہوئے ہیں۔جن کی نظر میں عورت ذات ایک ٹشو پیپر سے زیادہ اور کچھ نہیں۔"ایمان بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بھول جاؤ اس واقعے کو اب تمہاری شادی ہونے والی ہے اس کے ساتھ تاریخ رکھی جا چکی ہے شادی کی اور کچھ نہیں ہو سکتا ہے بہتر ہو گا کہ تم اپنا دل صاف کر دو کیونکہ تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور آپشن نہیں ہے۔اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو تمہاری زندگی یقین اجیرن بن جائے گی۔تمہاری دوست ہونے کے ناطے میں تو تمہیں یہی مشورہ دوں گی۔"ماہی نے کہا۔

"ماہی۔۔۔ماہی۔۔۔۔"اچانک ازمیر کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی تو ماہی ایک دم سے اس کے پاس جانے لگی ایمان سے معذرت کر کے۔

"تم یہاں رکو میں ذرا ازمیر کی بات سن کر آتی ہوں۔"ماہی کہتی ہوئی نیچے آئی۔

ایمان کو اکیلے کھڑا عجیب لگ رہا تھا اس لئے وہ بھی اندر آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں بلایا ہے تم نے اس لڑکی کو یہاں؟میں اس لڑکی کو ایک منٹ بھی اپنے گھر میں برداشت نہیں کر سکتا خبردار جو تم نے آئندہ اس لڑکی کو میرے گھر میں بلایا تو۔۔۔میں اس لڑکی کا وجود اپنے گھر میں برداشت نہیں کر سکتا ابھی کے ابھی اسے نکالو یہاں سے۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان اندر آئی تو ازمیر کی باتیں سن کر حیران رہ گئی۔۔۔ایک گھر آئے ہوئے مہمان کی اتنی تذلیل؟؟؟ایمان کا سر چکرانے لگا۔وہ کیا کچھ سوچ کر کتنی امیدیں باندھ کر اس گھر میں آئی تھی۔۔۔کہ اگر اسے تنہائی میں ازمیر سے بات کرنے کا موقع مل جائے تو وہ اس سے کہے گی کہ اسے اپنا لے اسے غازی جیسے انسان سے بچا لے۔۔۔لیکن ازمیر کی باتیں سن کر اس کے سپنوں کا محل زمین بوس ہو گیا تھا۔

"لیکن بھائی میں بھی تو ان کے گھر میں اتنا عرصہ رہی ہوں کیا آپ کو ان کا یہ احسان یاد نہیں ہے؟"

ماہی نے ہمت کر کے کہا اور اسے یاد دلایا۔۔۔

"تمہاری بات اور ہے اور اس لڑکی کی بات اور ہے۔۔۔"ازمیر نے کہا۔

"کیسے ہماری بات اور ہے میں اس کے گھر میں رہی، کھایا، پیا اور اب وہ میرے گھر میں آئی ہے ایسا کیا الگ ہے ہم دونوں میں جو میں اس کے گھر تو رہ سکتی ہوں لیکن وہ میرے گھر نہیں آسکتی۔؟"ماہی نے دکھ سے کہا۔

"تم میں اور اس میں بہت فرق ہے۔"ازمیر نے کہا۔

"مجھے تو کوئی فرق نہیں نظر نہیں آرہا". ماہی نے کہا.

Posted On Kitab Nagri

"تم نہیں سمجھو گی۔۔۔اور میں تمہیں سمجھا بھی نہیں سکتا۔۔۔لیکن آج کے بعد یہ لڑکی مجھے اپنے گھر میں نظر نہ آئے سمجھیں۔"

ازمیر نے کہا تو دیکھا پیچھے ایمان کھڑی ساری باتیں سن رہی تھی اس کا چہرہ فق ہو چکا تھا حیرت کے مارے۔

ماہی نے گردن گھما کر دیکھا تو ایمان نظر آئی۔

ماہی کا دل بجھ گیا۔۔۔

ایمان اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بھاگتی ہوئی مرکزی دروازے سے جانے لگی تو پیچھے سے ماہی نے پکارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان۔۔۔ایمان۔۔۔

اتنی تذلیل کے بعد ایمان کا دل کیا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اس نے آنکھ کھولی تو اپنے آپ کو دو ذہنی مریضوں کے بھیج پایا۔

ایک اس کی ماں نفیسہ اور دوسرا اس کا باپ الیاس۔۔

اسے کبھی سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ دونوں آخر کس بات پر لڑتے رہتے تھے۔

اور اگر ان دونوں کو آپس میں اتنی ہی نفرت تھی تو پھر شادی ہی کیوں کی تھی۔

اور اگر شادی کی تھی تو پھر اسے نبھاہ کیوں نہیں رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اگر نبھا نہیں سکتے تو پھر چلا کیوں رہے تھے۔

لڑکپن تک تو اس کی زندگی انہیں سوچوں کے گرد گھومتی رہی۔

جھگڑے جھگڑے اور بس صرف جھگڑے۔۔۔جگڑوں کو دیکھتے دیکھتے وہ بڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسی بلڈنگ میں جس میں وہ رہتا تھا، پانچویں منزل پر اس کے چچا دلاور کا فلیٹ بھی تھا۔

چچا دلاور کے گھر کا ماحول بھی اسے کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔وہ دیکھتا تھا کہ ہر سال میں اس کی بیوی شائستہ ایک مردہ بچے کو جنم دیتی تھیں۔

نہ جانے کتنے سال اس نے دلاور اور شائستہ کو روتے ہوئے دیکھا تھا۔اس کی تمام تر ہمدردیاں ان دونوں کے ساتھ تھیں۔

پھر اس نے دیکھا کہ ایک دن دن ایک زندہ بچی پیدا ہوئی۔
لیکن وہ یہ دیکھ کر حیران ہو گیا تھا کہ بجائے کہ شائستہ خوش ہوتی بچی کی پیدائش پر رو رو کر نڈھال ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خوشی خوشی شائستہ کے پاس گیا تو دیکھا کہ شائستہ معصوم سی بچی کو منحوس کہہ رہی ہے۔

شائستہ کو وہ بچی پسند نہیں تھی لیکن اسے وہ بچی بہت پسند آگئی تھی۔

اب وہ جیسے ہی اسکول سے واپس آتا تیسری منزل پر اپنے فلیٹ کی جانب بڑھنے کی بجائے سیدھا بھاگتا ہوا پانچویں منزل پر صرف اور صرف مینوں سے ملنے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مینوں بہت اچھی لگتی تھی اس کی سوگوار زندگی میں مینو کی آمد کسی عید سے کم نہیں تھی۔

وہ گھنٹوں یہں منو کے ساتھ کھیلتا رہتا۔اس بیچ اس نے دیکھا کہ شائستہ اور دلاور کے بیچ بھی جھگڑا شروع ہو گئے ہیں وہی جھگڑے جو اس کے اپنے گھر میں ہوا کرتے تھے۔اسے لگتا تھا دنیا کے ساری ماں باپ اسی طرح جھگڑتے رہتے ہیں۔

اسے نہ شائستہ سے مطلب تھا نہ دلاور سے اسے تو مینوں پیاری تھی۔وہ خود بھی چھوٹا سا بچہ ہی تھا اور اسے چھوٹی بچی بہت پسند تھی۔

دیکھتے دیکھتے مینوں پانچ سال کی ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ایک دن ایسا واقعہ آیا کہ اس نے اس کی ساری معصومیت ہیں چین لی تھی۔

وہ ہمیشہ کی طرح مینو کو گود میں اٹھائے پیار کر رہا تھا کہ اچانک سے دلاور اس کے سر پر آ گیا۔

دلاور نے چیخ چیخ کر شائستہ کو بلایا تو وہ دوڑتی ہوئی آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیوں میری بچی اس کے ہاتھ میں دے دیتی ہو؟ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے کہ میری بیٹی کو کوئی اس طرح سے ہاتھ لگائے۔" دلاور میں شائستہ پر غصہ ہوتے ہوئے کہا تو شائستہ بولی

"تو کیا ہوا ازمیر بھی تو بچہ ہی ہے۔" شائستہ نے کہا تو دلاور پھر سے چیخ پڑا۔

"بچہ نہیں ہے یہ پورے بارہ سال کا ہو گیا ہے۔مجھے اس عمر کے لڑکوں پر بھروسہ نہیں ہے۔۔۔" دلاور نے کہہ کر شائستہ کو حیران کر دیا۔

"اور تم... خبردار جو میں آئندہ میری بچی کو ہاتھ بھی لگایا تو نکل جاؤ میرے گھر سے۔تمہاری نیت میں کھوٹ ہے۔ سمجھتا ہوں میں کس مقصد کے لیے تم مینو کو اٹھاتے ہو۔ گھٹیا انسان نکل جاؤ میرے گھر سے۔" دلاور نے دھمکی دے کر اسے اپنے گھر سے نکال دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور شاید کسی اور بات پر غصہ تھا اس نے اپنا غصّہ اس صورت میں ازمیر پر نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

اسی بات کو لے کر دو دن تک شائستہ اور دلاور کے بیچ میں جھگڑے چلتے رہے اور شائستہ مینو کو اٹھا کر اپنے کزن عبید قریشی کے گھر چلی گئی۔اور ایسی گئی کہ پلٹ کے واپس ہی نہیں آئی۔کچھ دن وہاں رہنے کے بعد وہ واپس اپنے میکے چلی گئی۔

لیکن اس واقعہ نے ازمیر کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔دلاور نے اسے گھر سے کیوں نکالا اور اس پر کیا الزام لگا رہا تھا بارہ سالہ ازمیر سمجھنے سے قاصر تھا۔

کافی دن گزر گئے وہ دلاور کے گھر نہیں گیا۔

ایک روز دلاور نے خود اسے بلایا۔تب جب اس نے اپنی خالہ زاد زرینہ سے دوسری شادی کر لی۔اور زرینہ کو بلڈنگ کے نیچے دوکان سے گروسری کا کوئی سامان منگوانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات تو دلاور نے اس وقت بھی اس سے نہیں کی تھی۔بس زرینہ نے اسے پیسے تھما دیے اور سامان کی لسٹ بھی دے دی۔

اب آئے دن زرینہ کام کہنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور کے گھر اس کا آنا جانا پھر سے شروع ہو گیا تھا۔

لیکن یہ آنا جانا اس نے تب کم کر دیا تھا جب لڑکپن کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں اسے دلاور کے لگائے ہوئے الزامات سمجھ میں آنے لگے تھے۔

اسے نہ دلاور کی سمجھ آتی تھی نہ اپنے والدین کی۔۔۔اس کے گھر میں جھگڑے ہنوز جاری تھے۔۔۔

ان جھگڑوں کا اختتام اس کی ماں کی موت پر ہوا تھا۔اسے نہ ماں سے کوئی جذباتی وابستگی تھی اور نہ اپنے باپ سے۔وہ کیسے پلا کیسے بڑا ہوا اور کیسے اس نے اپنی تعلیم جاری رکھی یہ صرف وہی جانتا تھا۔

اسی وجہ سے اس نے اپنا کوئی دوست بھی نہیں بنایا تھا بچپن سے لے کر۔اسے سمجھ نہیں آتی تھی کہ وہ شکوہ کرے تو کس سے کرے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دنیا میں کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو اس کے دل کے قریب ہوتا جسے وہ اپنے حالات سناتا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ماں نفیسہ ایک بیٹی کو جنم دینے کے بعد فوت ہو گئی تھی۔اسے یہ سمجھ نہیں آئی کے کے مرنے کا غم منائے یاں نہیں کیونکہ اسے کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا۔پھر تیسرے دن اسے احساس ہوا کہ اس کا بہت بڑا نقصان ہو گیا ایک اور تیسرے دن وہ اپنی ماں کی قبر پر گیا اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔

لیکن اس کی ماں اسے منی تحفے میں دے کر گئی تھی۔اس کو منی مل گئی جیسے ساری دنیا مل گئی۔منی کا نام رکھنے کا کسی کو خیال ہی نہیں آیا تھا۔اس نے خود ہی منی کا نام ماہیر رکھ دیا تھا۔ماہیر اُس کے کلاس میں پڑھنے والی ایک بچی کا نام تھا۔اس کے ذہن میں یہی نام آیا اور اس نے یہی نام رکھ دیا۔

جیسے ہی اس نے منی کو اپنی گود میں اٹھایا اور اسے محسوس ہوا کہ اسے زندگی کا ایک مقصد مل گیا ہے۔

یہ احساس اسے تب ہوا جب اس نے دیکھا کہ منی رو رہی ہے اور اسے اٹھانے والا کوئی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے باپ الیاس کی اپنی ہی ایک دنیا تھی۔الیاس صبح نوکری پر جاتا۔اور واپس آکر ساری رات بلڈنگ کے نیچے والے لان میں بیٹھ کر دوستوں کے ساتھ گپ لگاتا۔سگریٹ چرس پیتا۔۔۔۔

گھر میں کیا ہو رہا ہے کیا نہیں الیاس کو اس سے کوئی سروکار نہیں تھا۔نفیسہ کی تدفین کفن دفن سارا اس کے میکے والوں نے کیا تھا الیاس کو اس کی زندگی اور موت میں بھی کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ننھال والے منی کو لینے کے لیے آئے تو وہ بپھر گیا۔ان سے کہا کہ یہ میری بہن ہے اور میری ذمہ داری ہے اور اس کی پرورش میں خود کرونگا۔

اس کے لیے ننھال والوں کے پاس بھی پرورش کے پیسے نہیں تھے۔وہ تو اس لیے اسے لینے آئے تھے کہ چھوٹی بچی کی پرورش کرنے والا گھر میں کوئی نہیں تھا۔

"تم سمجھ نہیں رہے اتنی چھوٹی بچی کو تم نہیں سنبھال سکتے ازمیر۔اسے ہر وقت ایک عورت کی ضرورت ہے جو بچہ سنبھالنا جانتی ہو"اس کے ماموں فراست نے کہا۔

یہ سن کر وہ مایوس ہو گیا اور فراست ماموں منی کو لے کر چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دن نفیسہ کے کوئی دور کے رشتے دار تعزیت کے لیے اس کے گھر پر آئے جو کہ پولیس افسر تھے۔بڑی سے پجارو میں یونیفارم کے ساتھ پورے جاہ و جلال سے جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوئے تو ازمیر ان سے بہت متاثر ہوا۔وہ پولیس میں اعلی عہدے پر فائز تھے۔نفیسہ کی موت کا سن کر تعزیت کے لیے آئے تو ازمیر دیکھتا رہ گیا۔وہ اپنے ساتھ مسلح گارڈز کو لیے وہاں سے رخصت ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد سے ازمیر کے دل ودماغ میں پولیس افسر بننے کی خواہش جاگی۔اور یہ خواہش دن بدن بڑھتی چلی گئی۔

اس نے کسی سے پوچھا کہ پولیس آفیسر کیسے بنتے ہیں وہ بھی اعلی عہدے والے تو جواب ملا کہ محنت سے۔۔۔ آہستہ آہستہ یہ شوق جنون پکڑنے لگا۔اُس کا چھوٹا سا دماغ بڑا ہوتا جارہا تھا۔۔اُس نے پڑھائی میں محنت کرنی شروع کردی۔

وہ راتوں کو بیٹھ کر سبق یاد کرتا۔اُسکا اسکول بھلے سرکاری تھا لیکن محنت ہو تو انسان اپنے حالات بدل سکتا ہے۔

منی دو سال کی ہوئی تو اس کی کی نانی کا انتقال ہو گیا۔ننیھال میں منی کی پرورش نانی ہی کر رہی تھیں۔

نانی کی موت کے بعد منی گھر والوں سے سنبھالی نہیں جارہی تھی۔اس کی تینوں ممانیو کے بیچ میں جھگڑا چلتا رہا کافی دن منی کو لے کر۔ایک ممانی دوسری ممانی کے کمرے میں پھینک جاتی منی کو،تو دوسری تیسری کے کمرے میں پھینک جاتی۔

منی کسی فٹ بال کی طرح کبھی اس کمرے میں تو کبھی اس کمرے میں۔۔۔اور رونا تو منی کا سب سے پسندیدہ مشغلہ تھا رو رو کر وہ سارا گھر سر پر اٹھا لیتی۔ایسے رونے والے بچوں کو صرف ماں ہی برداشت کر سکتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

فراست ماموں پھر سے دو سال منی کو ازمیر کی گود میں ڈال کر چلے گئے۔

ازمیر کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔اُس نے منی کو حق سے اٹھایا۔اب اسے کہنے ولا کوئی نہیں تھا کہ میری بیٹی کو ہاتھ کیوں لگایا۔۔۔

الیاس سے منی کا رونا برداشت نہیں ہوتا تھا۔اس بات کو لیکر الیاس اور ازمیر میں بہت لڑائی ہوئی۔الیاس نے ازمیر کو منی سمیت گھر سے نکال دیا۔

ازمیر منی کو لیکے زرینہ کے پاس آیا۔زرینہ نے اسے سمجھایا کے وہ دو سالہ منی کی پرورش کرنے کے لیے بہت چھوٹا ہے۔لیکن ازمیر نے ہار نہیں مانی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے بارہ بجے اُسے اپنے موبائل پر پیغام موصول ہویا۔

"Happy sixteenth birthday dear Soha"

اُس نے پیغام پڑھ کر موبائل ایک طرف اچھالا۔یہ پیغام اُس کی دوست سمیہ کی طرف سے موصول ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہ دن تھا جیسے وہ پورے جوش و خروش سے مناتی تھی۔ مگر آج کل اس کا کسی کام میں بھی دل نہیں لگ رہا تھا یہاں تک کہ اپنے پسندیدہ مشغلوں میں بھی نہیں۔ایسا پہلی بار ہو رہا تھا اُس کے ساتھ۔۔

نہ کھانے کا ہوش تھا نہ پینے کا۔۔۔پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا۔۔۔ساری ساری رات پہلو بدلتی رہتی تھی مگر نیند کسی طور بھی اُس پر مہربان ہونے کے لیے تیار نہیں تھی۔

چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔رنگت زرد پڑ گئی تھی۔زرینہ کی باتیں سنی نہیں جاتی تھیں۔

بس ایک تڑپ تھی۔۔۔ایک بے چینی۔۔۔اُفّف۔۔۔وہ اٹھ بیٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جاؤں؟؟؟"

کہہ کر اُسے اپنے بال مٹھیوں میں جکڑ لیے۔

ایسا تب سے ہوا تھا جب سے "وہ" اس گھر سے ہو کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ"ہوا کے جھونکے کی طرح آیا اور چلا گیا۔۔۔لیکن اس کے دل کے تار چھیڑ گیا تھا۔

وہ اس کا بیل بجانا۔۔۔پھر اس کا دروازہ کھولنا۔وہ دشمن جاں اپنی تمام تر وجاہتوں کے ساتھ اس کی سامنے کھڑا تھا۔

اس نے اسے دیکھا اور وہ دیکھتی رہ گئی۔

پولیس یونیفارم پہنے وہ اس کے سامنے کھڑا اب اس کے کچھ بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔پھر جب اسے ہوش آیا تو پوچھا۔

"جی آپ کون ہیں اور آپ کو کس سے ملنا ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت مشکل سے اس نے یہ الفاظ ادا کیے تھے۔

"میں ازمیر ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے بس اتنا ہی کہا اس سے آگے بھی وہ اپنا تعارف کروانا نہیں چاہتا تھا۔ کہ وہ جانتا تھا کہ اس گھر میں سب اسے جانتے ہونگے اب تک۔۔۔ یہاں ازمیر نامہ تو سارا دن ہی اس گھر میں سننے کو ملتا تھا اسے۔

اسے ازمیر نامے سے چڑ ہونے لگی تھی۔

وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ آخر کیوں سارا دن ازمیر اس گھر میں ڈسکس ہوتا رہتا ہے؟ کیوں اس کی ماں کو اس قدر عزیز ہے؟ آخر کس قسم کی جذباتی وابستگی ہے زرینہ کو ازمیر کے ساتھ وہ ہمیشہ سے سوچتی آئی تھی۔

لیکن آج ازمیر کو دیکھ کر وہ دیکھتی ہی رہ گئی۔ کچی عمر کی پہلی اور پکی محبت ایک لمحے میں اس کی روح تک میں سرایت کر گئی تھی صرف ایک نظر سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون کہتا ہے کہ محبت کو پروان چڑھنے کے لئے صدیاں چاہیئں؟؟؟ یہ تو صرف ایک نظر ایک ایک لمحے کا کام ہے۔۔۔

اسی ایک لمحے میں محبت نے اپنے پنجے سوہا دلاور ملک کے دل میں گاڑ لئے تھے۔

اور محبت کہاں عمر و کا لحاظ کرتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑا شخص اُس سے بڑا تھا۔۔قد میں۔۔۔عمر میں۔۔۔حیثیت میں۔۔۔

اور وہ کیا تھی؟؟؟سولہ سال کی ایک نازک سے لڑکی۔۔۔موٹی موٹی آنکھوں والی۔۔۔اپنی آنکھوں میں حیرت سموئے وہ اُسے سے دیکھ رہی تھی۔

"اندر آسکتا ہوں؟؟؟"

اسے کھویا ہوا دیکھ کر ازمیر بولا تو اس نے سامنے سے ہٹ کر راستہ دیا۔

خوشبو کا ایک جھونکا سا اس کے سامنے سے گزر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دراز قد لڑکی تھی۔۔۔مگر ازمیر کے کاندھوں تک ہی آتی ہو گی بمشکل۔۔۔

زرینہ گرم جوشی سے ملی۔۔۔پھر ڈھیر ساری باتیں کرنے لگی۔۔۔پھر ماہی آئی،ایمان آئی۔۔۔مگر اسے تو کچھ ہوش ہی نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک لمحے میں یہ کیا سے کیا ہو گیا تھا اس کے دل کی دنیا ہی بدل گئی تھی۔

وہ زرینہ کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔۔۔اُسے دیکھتی رہی یہاں تک کہ اس نے اجازت چاہی اور چلا گیا۔۔۔

اور تب سے سوہا کی نیندیں اُڑی ہوئی تھیں۔

وہ اٹھی اور باہر لاؤنج میں آئی جہاں نیم اندھیرا تھا۔

موبائل اٹھایا اور ایس پی ازمیر لکھا گوگل پر تو اس کی تصویر کھل گئی۔وہ اب دیوانوں کی طرح اس کی تصویر کو دیکھے جا رہی تھی۔پھر وہاں صوفے پر ہی سو گئی۔۔۔نجانے رات کا کونسا پہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوہا۔۔۔اٹھو۔۔۔کالج نہیں جانا؟؟"

زرینہ کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی۔

وہ آنکھیں ملتے ہوئے اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیوں سو رہی تھیں؟"

زرینہ نے چولہا جلاتے ہوئے پوچھا۔

"نیند نہیں آ رہی تھی یہاں بیٹھے بیٹھے سو گئی۔"

اس نے جمائی کو روکتے ہوئے جواب دیا۔

"چلو اب معاذ اور سعد کو بھی اٹھاؤ اور تیار ہو جاؤ جلدی میں نے ناشتہ بنا دیتی ہوں۔"

زرینہ نے حکم صادر کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے حکم کی تعمیل کی۔۔۔اور تیار ہو گئی۔دل تو اس کا کالج میں بھی نہیں لگتا تھا۔

سفید یونیفارم پہن کر وہ برش لے کر زرینہ کے پاس آ گئی۔فریچ چوٹی بنوانے۔وہ ایسے ہی بال بنواتی تھی اسے جچتا تھا بہت۔

Posted On Kitab Nagri

"امی وہ جو آئے تھے اُس دِن۔۔۔کیا نام تھا اُن کا۔۔۔ہاں ازمیر۔۔۔وہ آپ کے کیا لگتے ہیں؟"

سوہا نے مطلب کا سوال کیا۔جانتی تو سب کچھ تھی لیکن اس کا ذکر کرنا اسے اچھا لگ رہا تھا۔

"اُس کے والد الیاس میرے خالہ زاد بھائی تھے۔اور تمہارے باپ بھی۔۔تمہارے باپ کا بھتیجا بھی ہے وہ۔یعنی دوہرا رشتا ہے۔میرے خالہ زاد اور دیور کا بیٹا ہے وہ۔"زرینہ نے اس کے بال بناتے ہوئے جواب دیا۔

"اچھا میں سمجھی کہ وہ صرف ابو کے بھتیجے ہیں۔۔۔آپ سے ان کا کوئی رشتہ نہیں ہے۔"سوہا بولی۔

"نہیں اُس کے والد بھی میرے خالہ زاد تھے۔۔جیسے کے تمہارا باپ میرے خالہ زاد ہیں۔دلاور اور الیاس دونوں بھائی تھے نا۔"زرینہ اُس کے بال بنا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پر امی وہ ہمارے گھر تو بیٹھے ہیں نہیں جلدی ہی چلی گئے اور بہت مغرور لگ رہے تھے۔۔۔ایسا لگ رہا تھا کہ انہیں اپنی دولت پر بہت گھمنڈ ہے اور انہیں ہمارا چھوٹا سا گھر بالکل بھی پسند نہیں آیا شاید انہیں گھٹن ہو رہی تھی بہت چھوٹے سے گھر میں۔"

سوہا نے مایوسی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں بچپن میں تو وہ بھی اسی بلڈ نگ میں رہتا تھا میرے سارے کام کر دیا کرتا تھا بہت اچھا بچہ ہے مجھے تو بہت عزیز ہے۔"زرینہ نے کہا۔

"آپ کے کام۔۔۔؟؟؟آپ کے کون سے کام کرتے تھے وہ تو اتنے امیر ہیں۔"سوہا کو سمجھ نہیں آئی۔

"ارے وہ نیچے دوکان سے میرے لیے سودا سلف اور دیگر ضرورت کی اشیاء لے کر آتا تھا کبھی سبزی لے کر آتا تھا۔۔۔مجھے بازار جانا ہوتا تو اسے ساتھ لے جاتی تھی رکشے میں۔۔۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اس نے کسی بھی کام کے لئے مجھے انکار کیا ہو میری حد سے زیادہ عزت کرتا ہے وہ۔یہی وجہ ہے کہ میں نے ماہی کو اپنے گھر میں رکھا۔۔۔ حالانکہ میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھی کہ میں مہمان کو کھلاتی۔ مگر ازمیر جانتا تھا مجھے اس لیے اس نے ماہی کوئی یہاں بھیجا"زرینہ اب ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے بول رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر انہوں نے ابا سے کوئی بات کیوں نہیں کی ان کی طبیعت بھی نہیں پوچھی۔"سوہا کو یاد آیا۔

"یہ بہت لمبی کہانی ہے تم نہیں سمجھو گی یہ ساری باتیں تم ابھی بہت چھوٹی ہو ان باتوں کو سمجھنے کے لئے۔"زرینہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"انہوں نے شادی کیوں نہیں کی اب تک ؟ایمان آپی سے تو بڑے ہی ہونگے ناوہ؟"سوہا کو اصل تجسس تو اسی بات کا تھا۔

(میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔۔۔اپنے والدین کی شادی شدہ زندگی کے تجربے کے بعد میرا دل نہیں کرتا شادی کرنے کو۔۔۔)زرینہ کو ازمیر کی باتیں یاد آئیں۔

"اسے شاید اب تک کوئی پسند نہیں آئی جب پسند آجائے گی تو کرلے گا وہ بھی شادی۔۔۔"زرینہ نے بات گول کردی۔

"مگر امی۔۔۔"سوہا نے کچھ کہنا چاہا مگر زرینہ نے اس کی بات آدھی میں کاٹ دی۔

"یہ کیا صبح سے تم نے سوالات کی بوچھاڑ کی ہوئی ہے۔۔۔چلو جلدی ناشتہ کروں کالج کی وین آنے والی ہے۔" زرینہ نے ٹوکا۔

کالج آکر وہ اسی کے خیالوں میں کھوئی رہی۔۔۔ٹیچر کیا پڑھا رہی ہیں اسے کچھ ہوش ہی نہیں تھا۔۔۔سہیلیوں کے مجمع میں بھی وہ خاموش خاموش رہتی تھی آج کل۔دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

("آپ جانتے بھی نہیں ازمیر۔۔۔کہ کوئی آپ پر مر مٹا ہے۔۔۔")سوہا نے دل میں سوچا۔

وہ جب سے ماہی کے گھر سے آئی تھی تب سے اداس تھی۔۔۔احساسِ ذلت کے مارے اُس کی حالت غیر تھی۔ازمیر کا یہ سلوک اُسے تکلیف دے رہا تھا۔وہ جتنا بھلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن ناکامی ہو ہو رہی تھی۔دکھ سے اس کا دل لبریز تھا۔

(آخر کیوں گئی تھی میں وہاں۔۔۔کیا بھیک مانگنے گئی تھی؟؟؟لگتا ہے وہی گھٹیا شخص میرا مقدر ہے۔۔۔نہیں ۔۔۔نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔)اُس نے سوچ کر ہی جھرجھری لی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈور بیل بجی تو وہ اپنے خیالوں سے باہر آئی۔

اُس نے دروازہ کھولا تو سامنے غازی کو پایا۔

"کیوں آئے ہو تم یہاں؟؟؟"اس نے دبی دبی آواز میں دانت چباتے ہوئے۔۔۔آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سنا ہے میرے سسر صاحب کی طبیعت ناساز ہے وہی پوچھنے آیا ہوں۔" غازی نے سن گلاسز اتارتے ہوئے کہا اور ایمان کو خاطر میں لائے بغیر اندر چلا آیا۔

ایمان اُس کے پیچھے لپکی۔

"کسی خوش فہمی میں مت رہنا کے میں تم جیسے گھٹیا انسان سے شادی کرو گی۔۔۔ نہیں ہیں وہ تمہارے سسر اور نہ کبھی ہونگے۔" ایمان نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے کہا۔

وہ رک گیا۔

"کمرہ کونسا ہے انکل کا؟" غازی نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان اُس غصے سے گھور رہی تھی۔

"جتنا دیکھنا ہے شادی کے بعد فرصت سے دیکھ لینا مجھے۔۔۔ کہیں بھاگا نہیں جا رہا میں۔۔۔ ابھی جلدی میں ہوں۔" غازی نے شرارت سے کہا۔ اُسے ایمان کا غصّہ مزہ دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے اُس دن گلاس لگنے کا اثر دماغ پر ہو گیا ہے۔" ایمان بولی۔

"نہیں۔۔۔سیدھا دل پے۔" غازی نے "سیدھا" لفظ کو کھینچے ہوئے کہا۔

"کون تھا دروازے پر؟" زرینہ نے کمرے سے بر آمد ہوتے ہوئے سوال داغا تو غازی کو دیکھ کر حیران ہوئی اور سوالیہ نظروں سے ایمان کو دیکھا۔

"اسلام علیکم۔۔۔میں غازی عبید" اُس نے زرینہ کی نظروں کا سوال سمجھتے ہوئے اپنا تعارف کروایا تو زرینہ خوشی سے سرشار ہو گئی۔

"ماشاءاللہ، ماشاءاللہ، آؤ بیٹا بیٹھو۔۔۔کھڑے کیوں ہو؟" زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں انکل دلاور سے ملنے آیا تھا۔مام نے بتایا کہ اُن کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی پچھلے دونوں۔" غازی بیٹھا نہیں کھڑے کھڑے ہی بولا۔

"ہاں چلو بیٹا میں آپ کو لیکے چلتی ہوں دلاور کے پاس۔" زرینہ نے کہا تو غازی نے ایک نظر ایمان پر ڈالی اور زرینہ کے پیچھے ہو لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان کے تن بدن میں تو آگ لگی تھی اسے دیکھ کر۔

"ایمان۔۔۔اچھی سے چائے بنادو بیٹا غازی کے لیے۔"کمرے سے ہی زرینہ کی آواز بلند ہوئی۔

"پلاتی ہوں "اچھی" سے چائے اس کو"

ایمان نے چائے میں چینی کی جگہ نمک ڈالتے ہوئے کہا۔

چائے کا کپ لا کر غازی کے آگے پٹخ دیا۔۔۔اور وہاں ہی بیٹھ گئی صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ نمک والی چائے کیسے پیتا ہے وہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے بہت خوشی ہوئی تم آئے۔۔۔زوبیہ بھابھی نے بہت اچھی تربیت کی ہے تمہاری۔"دلاور نے کہا تو غازی نے ایک نظر ایمان کو دیکھا۔

(ہاں کچھ زیادہ ہی اچھی تربیت کی ہے)ایمان نے دل میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

غازی نے چائے کا گھونٹ بھرا۔۔۔پھر ایمان کو دیکھا۔۔۔

پھر ساری چائے پی گیا مہارت سے۔ایمان دیکھتی رہ گئی۔

(یہ نمکین چائے تو اُدھار رہی ایمان بی بی)غازی نے دل میں کہا

ایمان وہاں سے چلی گئی۔

وہ تھوڑی دیر کے پاس بیٹھا رہا۔۔۔ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا اور پھر رخصت لے کر واپس جانے لگا۔لاؤنج میں اُس کی نظریں ایمان کو تلاش کرنے لگیں مگر وہ شاید اپنے کمرے میں چھپ گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(کب تک چھپو گی میڈم۔۔۔)غازی نے دل میں کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

یہ ایک بہت ہی خوبصورت گھر تھا۔اور سجایا بھی بہت خوبصورتی سے گیا تھا۔۔ماہی نے اپنی پریشانی دور کرنے کے لیے گھر میں دلچسپی لینا شروع کر دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کوکنگ کی تو وہ ویسے ہی بہت شوقین تھی۔اس لیے کچن کا سارا کام خود ہی کرتی تھی۔ازمیر کا کھانا چاہیے ناشتہ سب وقت پر بناتی تھی۔

آج بھی وہ سویرے جاگی اور ازمیر کا ناشتہ اُس کے آنے سے پہلے ہی ناشتے کی ٹیبل پر لگا دیا تھوڑی ہی دیر میں ازمیر آکر بیٹھ گیا۔

وہ بھی ساتھ ناشتہ کرنے لگی۔

"کیوں ہر وقت گھر میں فارغ بیٹھی رہتی ہو؟؟؟اپنا ماسٹر ہی کمپلیٹ کر لو۔"ازمیر نے اچانک کہا تو وہ چونکی۔

"میرا دل نہیں کرتا پڑھائی کرنے کو۔"ماہیر بولی۔ایمان والے واقعے کے بعد وہ خفا خفا سی لگ رہی تھی ازمیر نے نوٹ کیا تھا۔

"اگر تم ایمان سے ملنا چاہتی ہو تو اس کے گھر چلی جایا کرو۔"ازمیر نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کس منہ سے اس کے گھر جاؤں جب کہ میرے گھر سے اسے بے عزت کر کے نکال دیا گیا۔"ماہی نے آملیٹ کو بلاوجہ کچلتے ہوئے کہا۔

"اس کا یہاں آنا اور میرا اس کے گھر جانا اس کے باپ سے شاید برداشت نہ ہو اسی لیے۔۔۔تم اُس سے ملنا چاہتی ہو تو بھلے ملو مگر کہیں باہر یہاں نہیں۔۔"ازمیر نے کہا۔

"آپ غلط سوچ رہے ہیں دلاور چچا تو بہت اچھی طبیعت کی مالک ہیں وہ کیوں ایسا سوچیں گے ؟"ماہیر نے کہا

"مجھے زیادہ سوالات پسند نہیں ہیں تم اچھی طرح جانتی ہوں جیسا کہا ہے ویسا کرو۔۔۔"ازمیر نے کہا۔

"آپ شادی کب کریں گے ؟سب مجھ سے یہی سوال کرتے ہیں۔میں وضاحتیں دے دے کر تھک گئی ہوں."
اچانک ماہی نے کہا تو ازمیر نے حیرت سے اُسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کبھی شادی نہیں کروں گا۔"ازمیر بولا۔

"مگر کیوں ؟میرے بھی تو ارمان ہیں کہ آپ کی شادی ہو میری بھابھی اس گھر میں آئے مجھے ایک سہیلی ملے۔۔۔ میرے چھوٹے چھوٹے بھتیجے بھتیجیاں ہوں۔"ماہی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ازمیر نے اُسے دیکھا۔۔۔

صحیح ہی تو کہہ رہی تھی وہ ہر بہن کے یہی ارمان ہوتے ہیں۔۔۔ مگر شادی۔۔۔ شادی نہ کرنے کا عہد ازمیر الیاس ملک خد سے بہت پہلے کر چکا تھا۔

اسے شادی سے نفرت تھی۔۔۔ شادی کے نام سے اُسے نفیسہ اور الیاس کے مابین جھگڑے یاد آنے شروع ہو جاتے تھے زندگی کا وہ بدترین وقت یاد آجاتا تھا۔۔۔

وہ عام ٹین ایج لڑکیوں کی طرح نہیں تھی۔ جو محبت میں محبوب کا نام اپنے ہاتھوں میں لکھ کر چھپائے۔ جو بار بار محبوب سے رابطہ کرنے کے نت نئے طریقے ڈھونڈے۔۔۔ کبھی خط لکھنا تو کبھی فون کرنا انجان نمبر سے۔۔ کبھی کسی انجان کے ہاتھ پھول بھیجنے کا سوچنا۔ وہ ایک سلجھی ہوئی سمجھدار لڑکی تھی۔ جس سے اچھی طرح اپنے حدود پتہ تھے۔

سمجھداری ایک خداداد صلاحیت ہے جو ہر کسی میں نہیں ہوتی۔ اس کے اندر شروع سے یہ صلاحیت موجود تھی۔ لیکن کچی عمر کی محبت سمجھداری اور عقل کو دیمک کی طرح چاٹ لیتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فطری طور پر ذہین لڑکی تھی جو پڑھائی میں کافی اچھی تھی۔اور اپنے گھر کے حالات دیکھ کر اس نے مزید محنت کی تھی۔تاکہ پڑھ لکھ کر کچھ بن سکے۔زرینہ بچپن سے اس کے دماغ میں یہی بات ڈال دی آئی تھی کہ اسنے پڑھنا ہے اور نوکری کرنی ہے اس کا باپ معذور ہے۔اور اس کے بھائی چھوٹے ہیں۔

لیکن انسان سوچتا کچھ ہے اور ہوتا کچھ ہے۔وہ ہو جاتا ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا ہوتا۔زرینہ کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا کہ اس کی بیٹی کے دل و دماغ میں کیا چل رہا ہے۔حالانکہ وہ اتنی لاپرواہ ماں نہیں تھی۔لیکن سوہانے اپنی ماں کو یا گھر میں کسی کو بھی بھنک نہیں پڑنے دی کہ وہ اندر ہی اندر کیا جنگ لڑ رہی ہے۔

ہمیشہ جب ازمیر کا ذکر ہوتا تھا اس کے ذہن میں ایک عجیب سا خاکا بن جاتا تھا۔کسی پکی عمر کی شخص کا۔یہاں تو گنگا ھی اُلٹی بہہ رہی تھی۔وہ بے شک عمر میں اس سے بہت بڑا تھا۔لیکن ایسا لگ رہا تھا کہ وقت اسے چھو بھی نہیں گزرا۔کہاں وہ چھتیس سال کا مرد۔۔اور کہاں یہ سولہ سال کی لڑکی۔۔۔کوئی جوڑ ہی نہیں تھا۔۔۔بات نا عمر کی تھی۔۔نہ جوڑ کی تھی۔۔۔

ساری بات تو اس کی سحر انگیز شخصیت کی تھی۔۔۔وہ ساحر تھا۔۔۔وہ آیا۔۔۔اس نے دیکھا۔۔۔اور فتح کر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا وہ مغرورانہ انداز۔۔۔اس کی وہ شاہانہ چال۔۔۔اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی۔۔۔سخت تاثرات لیے ۔۔۔وہ سیدھا اس کے دل میں اتر گیا تھا۔۔۔

"یہ تمہاری شکل کو کیا ہو گیا ہے؟ کتنی پیلی پڑ گئی ہو۔۔۔کہیں یرقان تو نہیں ہو گیا تمہیں؟ ذرا اپنی آنکھیں تو دکھاؤ۔"

وہ کتاب کھولے بظاہر کچھ پڑھنے میں مگن تھی۔۔لیکن دل میں اسی کو سوچے جا رہی تھی کہ اچانک سے زرینہ نے اسے نوٹ کیا اور کہا۔

زرینہ کی بات پر وہ گھبرا گئی۔۔اس کے دل میں چور تھا اور اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ پکڑی نہ جائے۔لاؤنج میں موجود ڈائننگ ٹیبل پر کتاب رکھے وہ بیٹھی ہوئی تھی۔زرینہ جو کب سے برتن دھونے میں مصروف تھی۔اس کی طرف دیکھا تو یہ خیال آیا کہ یرقان نہ ہو گیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہوں میں امی بالکل۔۔"اس نے بجھے ہوئے دل سے کہا۔

"مجھے تو ٹھیک نہیں لگ رہی ہو۔سارا دن جانے کہاں کھوئی رہتی ہو۔میں گھر کا سارا کام اس لیئے کرتی ہوں کہ تم آرام سے پڑھائی کرو۔مگر تم تو اپنے خیالوں میں گم رہتی ہو آجکل۔مجھے نہیں لگتا کہ تم صحیح سے پڑھائی کر رہی

Posted On Kitab Nagri

ہو۔اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتادو۔میں تمہاری پڑھائی میں کسی قسم کا نقصان برداشت نہیں کر سکتی۔میری تمام تر امیدیں تم سے وابستہ ہیں۔اگر تم نے پڑھائی میں دلچسپی کم کر دیں تو تم اندازہ کر سکتی ہو کہ ہم کہاں پہنچ سکتے ہیں۔تمہیں اندازہ ہے نہ کہ میں کس طرح سے یہ گھر چلا رہی ہوں اتنے سالوں سے؟؟؟ایمان کی بھی شادی ہونے والی ہے۔"زرینہ نے کہا تو سوہا کو لگا اس کے اندر کا چور پکڑا گیا ہے۔

زرینہ اتنی بھی انجان نہیں تھی جتنا سوہا سمجھ رہی تھی۔وہ ایک سمجھدار عورت تھی۔۔۔اس کی واحد خامی یہ تھی کہ وہ فطرت بے حد کنجوس تھی۔اس کے ذہن پر ہر وقت خرچہ سوار رہتا تھا۔

زرینہ کی بات پر اچانک سوہا کو یاد آیا۔۔۔پہلے کبھی اسے یہ خیال نہیں آیا۔۔۔لیکن آج پہلی پر اسے یہ خیال آیا۔اس نے کچھ دیر زرینہ کی طرف دیکھا اور پھر بولی۔

"""میں اتنے سالوں سے گھر کا خرچہ کیسے چلا رہی ہیں؟؟؟ابا تو کام پر نہیں جاتے ہیں۔نہ ان کی کوئی تنخوا ہے۔معذوری کی وجہ سے حکومت کی طرف سے تھوڑا بہت وظیفہ میں جاتا ہے جہاں وہ نوکری کرتے تھے۔۔ پھر یہ گھر اتنے سالوں سے کیسے چل رہا ہے؟"

سوہا نے سوال کیا تو زرینہ ایک پل کو خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے غور سے سوہا کو دیکھا۔۔۔آج پہلی بار سوہا نے اس سے اتنا بڑا سوال کیا تھا۔اتنی سمجھ داری والا سوال کیا۔۔یعنی کہ وہ اتنی بڑی ہو گئی تھی کہ ان باتوں پر غور کرنا شروع کر دیا تھا اس نے۔

"تم یہ سوال کیوں کر رہی ہو رزق دینے والی ذات اللہ کی ہے۔"زرینہ نے اس کا سوال گول کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں امی میں کافی دن سے سوچ رہی تھی۔کہ آخر ہماری ضرورتیں کہاں سے پوری ہو رہی ہیں؟ہماری پڑھای کا خرچ۔کھانا پینا۔۔۔ہمارے گھر میں تو کمانے والا ایک بھی فرد نہیں ہے۔"

سونا بس پیچھے ہی پڑ گئی تھی اس بات کہ۔زرینہ نے ایک آہ بھری۔

"اتنے سالوں سے ازمیر اٹھا رہا ہے ہمارا خرچ۔وہ مجھے ہر ماہ ایک معقول رقم بھیجتا رہتا تھا وہ آپ سے۔جب سے اس کی نوکری لگی تھی۔"زرینہ نے کہا تو سوہا حیرت کے سمندر میں ڈوب گئی۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے امی؟ان کو بھلا ہماری اتنی فکر کیوں ہونے لگی؟اور آپ نے کیوں لیے ان سے پیسے؟"سوہا بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تواور کیا کرتی کہاں سے لاتی میں گھر کا خرچہ؟جب میں نے اسے بتایا تھا کہ تمہاری ابا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔تب سے اس نے خرچہ بھیجنا شروع کیا تھا۔دس سال سے اوپر کا عرصہ ہو گیا ہے میرے خیال سے۔اس نے بھیجا اور میں نے لے لیا۔کیونکہ مجھے ضرورت تھی۔"زرینہ نے یہ راز بھی آج اپنی بیٹی کے سامنے کھول کرر کھ دیا۔وہ بڑی ہو گئی تھی اب چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔حالانکہ ایمان کو اس نے بتایا تھا کہ اس کے بھائی اسے بھیجتے ہیں رقم۔

سوہا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔یعنی کہ وہ جس کی محبت میں غرق ہوتی جا رہی ہے وہ اس کے گھر کا ان داتا ہے۔ایک آخری امید جو تھی وہ بھی آج ختم ہو گئی۔

"مگر امی وہ کیوں آپ کو بھیجتے تھے پیسے؟؟؟ان کو دیکھ کر تو ایسا لگتا ہے کہ انہیں کسی کی کوئی فکر نہیں ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا نے سوال کیا۔

"وہ جیسا دکھتا ہے ویسا بالکل بھی نہیں ہے۔میں جانتی ہوں دنیا سے بہت غلط سمجھتی ہے۔تو میری حد سے زیادہ عزت کرتا ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ نے بتایا۔وہاں سے بہت زیادہ باتیں کیا کرتی تھی۔کیونکہ وہ اس کی ایک ہی بیٹی تھی۔وہ اس کی ماں نہیں اس کی سہیلی بننا چاہتی تھی۔

کیونکہ جو مائیں اپنی بیٹیوں کی سہیلیاں نہیں بنتی ہیں۔۔۔ان کی بیٹی اکثر غلط سہیلیاں بنا لیتی ہیں۔۔۔اور غلط راستے پر لگ جاتی ہیں۔۔ان ماؤں کو اپنی بیٹیوں کے راز معلوم نہیں ہوتے ہیں۔۔اور جو مائیں اپنی بیٹیوں کی سہیلیاں خود بن جاتی ہیں۔۔۔وہی مائیں ان کی واحد ہمراز ہوتی ہیں۔زرینہ ہر بات سوہا سے ڈسکس کرتی تھی۔تاکہ وہ سمجھدار ہوتی چلی جائے۔اسے ہر چیز کی سمجھ آجائے۔۔

لیکن کبھی کبھار ایسی سمجھدار بیٹیاں اپنی سمجھدار ماؤں کو بھی مات دے دیتی ہیں۔۔۔اپنے راز ایسے اپنے دلوں میں دفن کر دیتی ہیں۔۔۔کے ماؤں کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔۔کہ ان کے دلوں میں کیا چل رہا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ازمیر آپ کی حد سے زیادہ عزت کیوں کرتے ہیں امی؟؟"سوہا نے پھر پھر سوال کیا تو زرینہ سوچ میں پڑ گئی.

"بہت زیادہ سوالات کرنے لگی ہو آج کل تم۔۔۔چلو پڑھائی کرو۔"

زرینہ نے کہا تو وہ سمجھ گئی کہ مزید کوئی بات کرنے کا موڈ نہیں ہے زرینہ کا اب۔

Posted On Kitab Nagri

سوہاب یہ سوچ رہی تھی کہ اس کی اگلی ملاقات ازمیر سے کب ہو گی۔اور تو کوئی موقع نہیں ہے سوائے ایمان کی شادی کے۔۔۔اب اسے ایمان کی شادی کا بے صبری سے انتظار تھا۔کچی عمر کی محبت اب اس کی سمجھ داری کو دیمک کی طرح چاٹنا شروع کر دی تھی۔۔۔

"اچھا سنو کل صبح تیار ہو جانا۔ازمیر کے گھر چلیں گے۔ایمان کی شادی کی دعوت دینے۔تم بھی ماہیر سے مل لینا۔"

اچانک سے زرینہ نے کہا تو وہ اپنے خیالوں سے باہر آئی۔

"گھر چلنا ضروری ہے کیا آپ شادی کا کارڈ بھیج دیں نا اُنہیں۔"اس کے گھر جانے کا سوچ کر سونا کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔گھبراہٹ سی ہونے لگی۔شاید وہ اس کا سامنا کرنے سے ڈر بھی رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ یہاں نہیں آئے گا۔۔۔کارڈ دینے سے کچھ نہیں ہو گا۔بلکہ وہ شادی میں کسی صورت نہیں آئے گا۔۔۔لیکن اگر میں خاص اس کے گھر جاؤں گی تو وہ ضرور آئے گا۔۔۔وہ مجھے کبھی انکار نہیں کر سکتا۔۔۔اس نے کبھی مجھے انکار کیا ہی نہیں ہے کسی بھی بات کے لئے۔۔۔"زرینہ فخریہ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ اس لیے ہمارے گھر نہیں آئیں گے کیونکہ ہم غریب ہیں۔۔۔کیونکہ اتنے سالوں سے ہم ان کے خرچے پر پلتے آرہے ہیں۔۔یہی بات ہے نا؟"سوہا نے اپنے نچلے ہونٹ پین سے دباتے ہوئے کہا۔

"زیادہ سوالات مت کرو میں نے کہا نہ۔۔۔بس کل صبح تو یار ہونا"زرینہ نے اب کی سختی سے کہا۔

"کل صبح۔۔۔"سوہا کو بہت زیادہ گھبراہٹ ہونے لگی

اس کے سامنے کپڑوں کا ڈھیر پڑا ہوا تھا.نت نئے رنگ برنگی لباس۔بیش قیمتی لباس۔شادی کا سوٹ جو کے اسٹائلش طرز کا غرارا تھا۔لال رنگ کا۔۔۔زوبیہ بیگم کا ماننا تھا کہ وہ دلہن ہی کیا جو لال رنگ نہ پہنے شادی کے دن۔وہ حیدر آباد آئی ہوئی تھی شائستہ کے گھر۔شائستہ کی یہی ضد تھی کہ ایمان اس گھر سے رخصت ہو۔

"کیو منہ پھیلائے بیٹھی ہو؟کیوں کفران نعمت کر رہی ہو میری خوشی کا بھی بیڑہ غرق نہ کرو۔دیکھو تمہاری ممانیا اوران کی بیٹیاں کیسے جل بھن گئیں ہیں سارا سامان دیکھ کر۔خدا نے تو میری لاج ہی رکھ لی۔مگر تم میری بے عزتی کرنے پر تلی ہوئی ہو۔"

Posted On Kitab Nagri

شائستہ نے اس کے خراب موڈ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"اب نہیں ہے دل میں کوئی خوشی تو کیا زبردستی مسکراؤں؟؟؟"

ایمان نے بے زاری سے کہا۔

"جن کو خوش ہونا ہوتا ہے نا وہ تھوڑی سی چیز پر بھی خوش ہو جاتے ہیں جن کو خوش نہیں ہوتا پھر خدا چاہے اور کیا کچھ نہ دے دے وہ پھر بھی خوش نہیں ہوتے یہ ناشکرے لوگوں کی نشانی ہے اور تم شروع سے ہی ناشکری ہو۔"

شائستہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس بات کا شکر کرنا چاہیے مجھے؟؟"ایمان نے کہا۔

"اتنا پیارا شہزادوں جیسا دولہا ملا ہے تمہیں۔اتنے بڑے گھر میں بہا کر جا رہی ہو۔اتنی چاہت سے زوبیہ اور عبید تمہیں لے کر جانا چاہ رہے ہیں۔اور غازی۔۔۔وہ تو پہلے ہی نظر میں تمہارا دیوانہ ہو گیا۔۔۔کیسے دم سے بول دیا کہ اسی مہینے شادی کی تاریخ رکھ لیں۔کیا یہ ساری باتیں شکر کرنے والی نہیں ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

شائستہ نے ہر بات گنوائی۔

(نجانے کتنی لڑکیوں کی ساتھ اس کے مراسم ہونگے اب تک۔۔۔امریکہ میں بھی نہ جانے کیا گل کھلا کر آیا ہو گا۔۔۔کتنا آسان ہے اس شخص کے لئے عورت ذات کی بولی لگانا۔۔۔گھن رہی ہے مجھے اس سے۔نہیں گزر سکتی میں ساری زندگی اس کے ساتھ۔۔۔اگر شادی کے بعد بیوی کو پتہ چلے کہ اس کے شوہر کا کسی کے ساتھ کوئی چکر چل رہا ہے تب شاید وہ صبر بھی کر لے۔۔۔لیکن مجھے تو ابھی سے سب کچھ پتا ہے۔۔۔میں کیسی صبر کر لو جب کہ میرے پاس ابھی بھی موقع ہے انکار کا۔وہ شخص کچھ دن مجھ سے دل بہلا لے گا اور پھر چھوڑ دے گا میں اچھی طرح سے جان گئی ہوں اس کی فطرت۔)

ایمان گہری سوچ میں چلی گئی۔

"ایک آخری احسان مجھ پر کر دیں۔۔۔میرے ساتھ چلے اور آپ اور اب ایک ساتھ مل کر مجھے اس کو یں جھونک دیں۔۔۔میرا مطلب ہے کہ مجھے رخصت کر دے دونوں مل کر۔۔میری آخری خواہش سمجھ کر اسے پورا کریں۔حسرت ہی رہ گئی میری تو آپ دونوں کو ساتھ دیکھنے کی۔"ایمان نے کہا۔

"اپنے پیروں پر تو کھڑا نہیں ہو سکتا تمہارا باپ۔۔۔کیا خاک رخصت کرے گا تو میں اپنے گھر سے؟بلکہ اس چھوٹے سے ڈربے سے۔۔۔"شائستہ کو غصہ آ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے لئے ہو گا وہ چھوٹا سا ڈربہ۔۔۔میرے لیے وہ میرے تحفظ کی جگہ ہے۔۔۔ابا پہلے اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو سکتے۔۔۔لیکن فقط ان کی چلتی سانسوں نے مجھے وہ تحفظ دیا ہے۔۔۔جو آپ نے اپنے سہی سلامت وجود کے ساتھ بھی نہیں دیا مجھے۔۔۔میرے باپ کے گھر میں کسی کی مجال نہیں کہ مجھے بری نظر سے دیکھے۔"ایمان نے کہا۔

"تو یہاں کس کی مجال ہے جو تمہیں بری نظر سے دیکھے؟؟؟یہاں بھی تو تم محفوظ تھیں بچپن سے۔"شائستہ نے کہا۔

"جن بیٹیوں کی آپ جیسی لاپرواہ مائیں ہوتی ہیں نا۔۔۔وہ کبھی بھی کہیں بھی محفوظ نہیں رہ سکتیں۔"ایمان نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میں سمجھی نہیں تمہاری بات۔۔۔جو کہنا چاہ رہی ہو کھل کر کہو۔"شائستہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ بھی کہنے کا وقت اب گزر چکا ہے امی۔۔۔آج سے دس گیارہ سال پہلے میرے اس گھر کو چھوڑ جانے والے فیصلے پر اگر آپ غور کرتیں تو بہت سارے سوالات کے جوابات آپ کو مل جاتے۔میں تو بس اپنی عزت بچا کر بھاگی تھی اس گھر سے۔۔۔آپ کے شریف بھانجوں کی وجہ سے۔"ایمان نے کہا تو شائستہ کو لگا کے سارے گھر کی چھت اس کے سر پر آن گری ہے۔یہ آج کیسا انکشاف کر دیا تھا ایمان نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(کیا میں اتنی بے خبر تھی؟کیا میں اتنی بے وقوف تھی؟کیا میں اتنی سادہ تھی؟کیا کہہ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔)

شائستہ اب سوچے جا رہی تھی۔

"چلیں ٹھیک ہے آپ شادی کی تیاریاں کریں خوشی خوشی۔۔۔آپ کی خوشی کے لئے میں بھی سب کے سامنے خوش رہنے کی اداکاری کروں گی۔"

ایمان نے شاستہ خود اس دیکھا تو ایک دم سے موضوع بدلا۔لاکھ شکایت سہی شائستہ سے۔۔۔لیکن پھر بھی اسے اس کی ماں بہت عزیز تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر صبح صبح زرینہ اور سوہا کو اپنے گھر میں دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی۔ازمیر نے جو عزت افزائی ایمان کی تھی۔۔اس کے بعد اسے یہ خدشہ تھا کہ زرینہ کے ساتھ بھی وہ کہیں ایسا ہی سلوک نہ کرے۔

خیر ماہی نے ان کو لاؤنج میں بٹھایا۔اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ازمیر کے رد عمل کا سوچ کر۔وہ اپنے کمرے میں تھا اور آفس جانے کے لئے تیار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر بعد وہ اپنے کمرے سے تیزی سے نکلا۔ حسب معمول وہ اپنے پولیس یونیفارم میں تھا۔اسی دیکھ کر سوہا کا دل بھی زور زور سے دھڑکنے لگا۔وہ آج بہت سلیقے سے تیار ہو کر آئی تھی۔وہ کبھی بھی کسی کے لیے بھی اس طرح سے تیار نہیں ہوئی تھی۔اور نہ ہی تو آج سے پہلے اسے ضرورت پڑی تھی اس طرح سے تیار ہونے کی۔ حالانکہ زرینہ ہمیشہ اس کے اجاڑ پہاڑ حلیے پر اعتراض کرتی تھی۔

وہ جو تیزی سے مرکزی دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا۔زرینہ کو دیکھ کر اس نے اپنے قدم روک لئے۔زرینہ بھی اسے دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔

"آپ یہاں؟آپ نے بتایا نہیں کہ آپ آنے والی ہیں۔"ازمیر نے انھیں دیکھ کر کہا اور ایک نظر سوہا پر ڈالی۔

"میں تمہیں ایمان کی شادی کی دعوت دینے آئی ہوں۔خاص طور پر خود آئی ہوں۔جب تک تو شادی میں آنے کے لئے ہاں نہیں کہو گے تب تک میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔"

زرینہ کھڑے کھڑے ہی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھ سے التجا کر رہی ہیں؟؟؟؟ارے آپ تو مجھے حکم دیں۔۔۔"ازمیر نے مسکراتے ہوئے کہا تو ماں ہیں اور سوہا دونوں حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہو گئیں۔۔۔پہلی بار ماہی نے ازمیر کو اتنے پیار سے کسی سے بات کرتے ہوئے دیکھا تھا۔اور سوہا کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی مغرور انسان ہے جو پانچ منٹ بھی ان کے گھر میں نہیں رُکا تھا۔اور پلٹ کر آیا بھی نہیں۔

"تم کام پر جا رہے ہو؟"زرینہ نے پوچھا۔

"جا رہا تھا۔۔۔مگر اب نہیں۔۔آپ کے لیے سارے کام چھوڑ سکتا ہوں۔بیٹھ جائیں آپ۔"ازمیر نے کہا اور خود بھی وہاں پر ہی بیٹھ گیا۔

ماہی حیران تھی۔۔ازمیر کسی کے لیے بھی اپنا کام نہیں چھوڑتا تھا۔اور آج وہ ایک عام سی عورت کے لیے اپنی ڈیوٹی چھوڑنے کو تیار تھا۔۔۔اس کے حکم کا غلام تھا۔۔۔آخر کیوں؟؟؟

ماہی سوچ میں پڑ گئی۔

"گھر چلیں امی؟"سوہا کی گھبراہٹ بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔وہ ایک دم سے کھڑی ہوئی۔اور بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ازمیر کی شاندار شخصیت اوراس کے شاندار گھر کے سامنے اسے اپنا آپ پرا اپنا گھرانہ بہت ہی کم تر محسوس ہو رہا تھا۔

"میں آپ کے لئے اپنی ڈیوٹی چھوڑ کر یہاں بیٹھا ہوں۔۔۔اور آپ جانے کی بات کر رہی ہیں؟"ازمیر نے سوہا کی طرف دیکھے بغیر ہی زرینہ سے کہا۔

"نہیں میں تو نہیں جا رہی اس کو پتا نہیں کیا جلدی ہے۔"زرینہ نے کہا۔

"رات کا کھانا آپ یہاں پر کھایئے گا۔میں آج سارا دن آپ کے ساتھ ہیں گزاروں گا۔بہت سال ہو گئے۔۔۔ آپ کے سائے میں کوئی دن نہیں گزارا۔۔۔آج اس ناچیز کو اپنی خدمت کا موقع دیجئے۔"ازمیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹھ جاؤ سوہا۔"زرینہ نے سوہا کو آنکھیں دکھائیں۔

رات کے کھانے کے بعد جب وہ دونوں اس گھر سے گئیں تو ماہی نے اپنے دل میں آنے والا سوال ازمیر کے آگے دہرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایمان کی اتنی تذلیل۔۔۔اور زرینہ چاچی کو اتنی عزت دی آپ نے؟؟وجہ پوچھ سکتی ہوں؟"

ماہی نے کہا۔

"اس عورت نے میرا تب ساتھ دیا تھا۔۔۔جب ساری دنیا نے مجھے تنہا چھوڑ دیا تھا۔۔۔جب میرے سگے باپ نے مجھے گھر سے نکال دیا تھا۔۔۔تو اس عورت نے مجھے اپنے گھر میں پناہ دی۔۔اس عورت نے اپنے منہ کے نوالے مجھے کھلائے۔جب تمہاری سگو نے تمہیں پھینک دیا تھا بوجھ سمجھ کر۔۔۔تو اس عورت نے تمہیں سینے سے لگالیا۔۔۔میں اپنی ساری زندگی بھی عورت کو دے دوں تو اس کا مقروض ہی رہوں گا۔۔۔"

ازمیر نئی ٹرمز کی سی کیفیت میں کہا۔۔۔آج پہلی بار وہ اتنا کھل کر بولا تھا ماہی کے آگے۔۔۔ورنہ وہ تو کبھی کچھ بولتا ہی نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کا تمام شور تھم چکا تھا۔۔۔

اب سے پہلے کچھ گھنٹے پہلے کیا ہوا اسے کچھ بھی ہوش نہیں تھا۔۔۔وہ تو بت بنی سارا منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کے پہلو میں بیٹھا غازی عبید خوشی سے سرشار تھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر وہ کیوں اتنا خوش ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کوئی پہلی مرتبہ تو اسے لڑکی نہیں مل رہی ہے۔۔۔یقیناً اس نے کئی لڑکیوں کی قربت میں بہت سارا وقت گزارا ہو گا۔۔۔یہاں بھی اور امریکہ میں بھی۔۔۔

ہاں جب اس نے پہلی مرتبہ غازی دیکھا تھا تو اس کے دل کے تار ضرور چھڑ گئے تھے ایک پل کو۔۔۔پندرہ دن اس کے آفس میں کام کرتے ہوئے اس نے اپنے اندر یہ خوش فہمی ضرور پالی تھی کہ غازی اسے پسند کرنے لگا ہے۔۔۔بار بار بہانے سے اسے اپنے آفس میں بلانا۔۔۔فضول سے کاموں کے لیے اسے زحمت دینا۔۔۔نوکری کے قابل نہ ہوتے ہوئے بھی اسے نوکری پر رکھنا۔۔۔یہ سب یہی ظاہر کر رہا تھا کہ غازی کو اس میں غیر معمولی دلچسپی ہے۔۔۔ہر لڑکی کی طرح اس کے اندر بھی ایک خوشی جاگی تھی۔۔۔لیکن یہ خوشی صرف خوش فہمی تھی اسے اندازہ ہو گیا تھا۔۔جب غازی کی اصلیت اور اس کی توجہ کا مقصد اس پر کھلا۔۔۔ہاں واقعی اس کا دل ٹوٹ گیا تھا۔امیدوں کو ٹوٹنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے احساس ہو گیا تھا کہ انسان کا کردار اچھی شکل، پیسہ اور اونچے خاندان سے زیادہ معنی رکھتا ہے۔اور جب غازی کا کردار اس پر کھلا۔۔۔تو اس کا وجود ایمان کے لئے بالکل بے معنی ہو گیا تھا۔۔۔مرد ہو یا عورت اس کا کردار ہیں اس کے لئے سب کچھ ہوتا ہے۔

وہ اس وسیع و عریض بنگلے کی عالیشان کمرے میں بیٹھی ہوئی اپنے سب سے ناپسندیدہ شخص کا انتظار کر رہی تھی۔جسے تھوڑی دیر پہلے ہی "قبول ہے" کہہ کر اسے اپنی زندگی میں شامل کر لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی کی ناقابل قبول حقیقت اس نے قبول کرلی تھی۔۔۔ مگر اب اس کمرے میں بیٹھی اس کا دل ڈوب رہا تھا۔

ہر کوئی اس کی قسمت پر رشک کر رہا تھا۔۔۔ صرف اس لئے کہ وہ ایک امیر شخص کی بیوی بن گئی ہے؟؟؟ کیا یہ بات پر شک کرنے والی تھی؟؟؟ وہ ذہن میں سوچوں کی جنگ لڑ رہی تھی۔

جس طرح سے ایک شوہر چاہتا ہے کہ اسے پاک باز بیوی ملے۔۔۔ بالکل اسی طرح سے ایک بیوی بھی چاہتی ہے کہ اس کا شوہر پاک باز ہو۔۔۔ اور سوچ سوچ کر پریشان تھی کہ کیسے ایک ناپاک وجود کو وہ قبول کرے گی۔۔۔

رات کا ایک بج چکا تھا۔۔۔ سب اپنے کمروں میں سونے کے لئے جا چکے تھے۔ پر وہ جس کے انتظار میں بیٹھی تھی وہ تو نجانے کہاں تھا۔۔۔ (کیا وہ جان بوجھ کر مجھے انتظار کروا رہا ہے؟ کیونکہ میں نے اس کی آفر قبول نہیں کی تھی۔۔۔ کیا اس نے یہ شادی مجھ سے بدلے کے لیے کی ہے؟؟؟ کیونکہ میں نے اس کا سر پھوڑ دیا تھا۔۔۔ ہاں یہی بات ہو سکتی ہے۔۔۔ بدلہ ایک واحد وجہ نظر آ رہا تھا اُسے۔۔۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس نے بھی میری طرح اپنی ماں کا دل رکھنے کے لیے حامی بھری ہو۔۔۔)

وہ سوچے جا رہی تھی کہ اچانک دروازہ کھلا۔

Posted On Kitab Nagri

سیاہ شیر وانی میں وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا اس کے قریب آتا جا رہا تھا۔

ایمان نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

وہ اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔ایک دلفریب سی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے اب وہ اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔ایمان کو اس کی نظروں سے اوجھل ہونے لگی۔

"میں کو انسیڈنٹس پر یقین نہیں رکھتا تھا۔لیکن جو کچھ میرے ساتھ ہوا اس کے بعد مجھے یقین آ گیا کہ زندگی میں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے۔"

غازی نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات شروع کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتا ہوں تم مجھ سے خفا ہو۔۔۔اس رات جو کچھ بھی ہوا اس وجہ سے۔۔۔میں سمجھ سکتا ہوں تم مجھے لے کر ایک بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہو۔لیکن میں تمہاری غلط فہمی دور کیے دیتا ہوں۔"

غازی نے کہہ کر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تو اسے ایک کرنٹ سا لگ گیا۔اس نے ایک دم سے اپنا ہاتھ چھوڑا لیا تو ایک بار پھر سے غازی کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"لوان فرسٹ سائٹ پر یقین رکھتی ہوں تم؟"غازی نے پھر اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

غازی کیا بول رہا تھا ایمان کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔اس کے کانوں میں عجیب سا شور گونجنے لگا۔غازی نے دیکھا وہ اپنے ماتھے کی طرف ہاتھ لے جا رہی تھی۔پھر اپنی پیشانی کو مسلنے لگی۔اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔وہ آنے والے لمحات سے بے حد خوفزدہ ہو گئی تھی۔اسے غازی کے وجود سے گھن آ رہی تھی۔

(میرے پاس ایک آفر ہے تمہارے لیے۔۔۔۔)اس رات والی باتیں ایمان کے ذہن میں گونجنے لگیں۔

غازی اس کی طرف دیکھتا ہوا اُس کے چہرے میں کچھ تلاش کر رہا تھا۔۔۔وہ خوفزدہ تھی یا پریشان تھی وہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔اگر تو وہ خوفزدہ تھی تو وہ اس کا خوف دور کرنا چاہتا تھا۔۔۔یا اگر وہ پریشان تھی تو اس کی پریشانی دور کرنا چاہتا تھا۔

"میں نے جو اس دن تم سے کہا یقیناً تمہیں برا لگا ہو گا۔۔۔مگر میرا وہ مقصد ہرگز نہیں تھا۔۔۔میں تو بس دیکھنا چاہتا تھا کہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی۔

ایمان ایک دم سے کھڑی ہو گئی۔

"ان کپڑوں میں میرا دم گھٹ رہا ہے مجھے چینج کرنا ہے۔" وہ گھبراتے ہوئے بولی۔

"۔۔۔Ok ok no problem"

غازی بھی کہتا ہوا اٹھا۔

ایمان ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔اور دوپٹے سے پن نوچ کر پھینکنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ہیلپ کر دوں؟" غازی اس کے عقب میں آکر کھڑا ہو گیا۔اور اس کے دوپٹے میں جکڑے باقی پن اتارنے لگا۔

"نہیں۔۔۔دور ہٹو۔" ایمان نے کہا اور تھوڑا پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"Ok you carry on"

غازی نے کہااوراس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ڈریسنگ ٹیبل کے کونے سے ٹیک لگائے۔سینے پر دونوں ہاتھ باندھ ہیں اسے دیکھ رہا تھا۔

ایمان کو پھراس کی نظروں سے الجھن ہونے لگی۔

اب وہ اپنے بالوں سے پن نکال رہی تھی۔

"تم نے آج اپنے بال اسٹریٹ کیے ہیں؟آئندہ مت کرنا۔۔I love your curly hairs..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے اس کے بالوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ایمان اب کچھ ڈھونڈنے کی غرض سے کمرے میں نظریں دوڑا رہی تھی۔

"?You need something"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

"میرا سوٹ کیس نہ جانے کہاں رکھ دیا۔۔۔جو کہ امی نے دیا تھا۔"

وہ اس کی طرف دیکھے بغیر بولی۔

"مما نے وارڈروب تمہارے لیے کپڑوں سے بھر دیا ہے کوئی بھی اٹھا کر پہن لو۔باقی تمہارے سوٹ کیس کا مجھے نہیں پتا۔"

غازی نے دراز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان آگے بڑھی اور جلدی سے ایک سوٹ نکالا اور ڈریسنگ روم میں گھس گئی۔

غازی اب وہاں موجود صوفے پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا۔وہ سمجھ گیا تھا کہ ایمان پریشان بھی ہے اور گھبرائی ہوئی بھی۔۔۔وہ جلد از جلد اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتا تھا۔۔۔اسے اپنے دل کا حال بتانا چاہتا تھا۔۔۔مگر وہ تو اسے بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ غازی کی آواز اسے سنائی ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔وہ یہاں ہوتے ہوئے بھی یہاں نہیں تھی۔۔۔غازی سمجھ گیا تھا کہ وہ ذہنی طور پر کہیں اور ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی۔

مہرون کلر کا ایک اسٹائلش سا سلک کا سوٹ اسے پہنا ہوا تھا۔بس پرنٹڈ تھا جس پر کسی قسم کی کوئی کڑھائی نہیں کی گئی تھی۔

غازی کی نظروں نے اس کا تعاقب کیا۔۔۔

وہ آہستہ سے آکر بیٹھ پر بیٹھ گئی۔۔

غازی صوفے سے اٹھا اور پھر اس کے قریب آکر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہو؟"غازی نے پوچھا۔

"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے مجھے نیند آرہی ہے مجھے سونا ہے۔"

ایمان نے ایک ہی سانس میں تیزی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"نیند تو مجھے بھی بہت آ رہی ہے بہت تھک گیا ہوں رات کا ڈیڑھ بج رہا ہے۔۔۔ مگر میں ان خوبصورت لمحات کو نیند کی نظر نہیں کرنا چاہتا۔۔ میں تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے کیسے تم سے محبت۔۔۔"

"پانی۔۔۔ پانی ملے گا؟؟"

ایمان جلدی سے اس کی بات کاٹی اور اپنے گلے میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ایسے جیسے کہ اسے بہت پیاس لگی ہے اور اس کا گلا خشک ہے حالانکہ ایسا کچھ نہیں تھا۔

"اوکے میں لاتا ہوں۔" غازی کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(گھٹیا انسان۔۔۔ کیسے مجھے اپنی باتوں سے ٹریپ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ سب سمجھتی ہوں میں۔۔ بہت ایکسپیرینس ہے اسے شاید میٹھی میٹھی باتیں کر کے لڑکیوں کو ٹریپ کرنے کا۔۔ کہاں پھنس گئی میں۔۔۔ کیسے اس سے جان چھڑاؤں۔۔)

ایمان نے اپنی انگلیوں کو مسلتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلا اور وہ پانی کی بوتل اور گلاس لئے اندر داخل ہوا۔پانی گلاس میں بھر کر اس کی طرف بڑھایا۔

ایمان دو گھونٹ پیے اور پانی واپس رکھ دیا۔

غازی پھر اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے تاثرات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"جب میں نے تمہیں پہلی مرتبہ دیکھا تھا تو مجھے تم سے محبت ہو گئی تھی۔"غازی نے پھر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر بات شروع کی۔ایمان کا دل پھر سے کسی بے لگام گھوڑے کی مانند دوڑنے لگا۔

"تم سے پہلے میں نے کبھی کسی کے بارے میں اس طرح سے نہیں سوچا تھا۔۔تم میری پہلی اور آخری محبت ہو۔ میں ساری عمر تمہاری قربت میں گزارنا چاہتا ہوں۔"غازی نے کہہ کر اس کے گال کو چھوا تو وہ پھر سے کھڑی ہو گئی۔

"مجھے نیند آ رہی ہے تم صوفے پر جا کر سو جاؤ۔"ایمان ایک دم سے بولی تو غازی کا زوردار قہقہہ بلند ہوا۔

"???Seriously"

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

"تمہیں واقعی لگ رہا ہے کہ یہاں کوئی فلم چل رہی ہے اور میں صوفے پر جا کر سو جاؤں گا کسی ہیرو کی طرح؟ میں کوئی ہیرو نہیں ہوں ایمان بی بی۔۔۔میں حقیقی شوہر ہوں۔۔۔وہ شوہر جسے اپنا حق وصول کرنا آتا ہے۔۔" غازی نے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر پھر سے اسے بیڈ پر بٹھایا۔

"نفرت کرتی ہوں میں تم سے نہیں اچھے لگتے مجھے تم۔۔۔گھن آ رہی ہے مجھے تمہارے وجود سے۔"

ایمان پھٹ پڑی۔

"As accepted..."غازی بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی امید تھی مجھے۔۔سمجھ سکتا ہوں میں تمہارے جذبات۔۔۔جب ایک باکردار لڑکی کو۔۔اس کا باس غلط قسم کی آفر کرے۔۔۔تو وہ نفرت کے سوا کچھ نہیں کر سکتی۔مگر ایسا نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہی ہو۔۔حقیقت اس سے بالکل الگ ہے۔یہی تو میں تمہیں اتنی دیر سے سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔تم تھوڑی دیر سکون سے بیٹھ کر میری بات سن لو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے "سن لو" لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔

"اگر تم صوفے پر نہیں سو سکتے تو میں وہاں سو جاتی ہوں۔" ایمان کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔اس کا دماغ ہنوز سائیں سائیں کر رہا تھا۔ شور شور اور صرف شور تھا اس کے دماغ میں۔۔۔ جس سے اس کے سوا کوئی نہیں سن رہا تھا۔۔۔وہ تکیہ اٹھا کر کھڑی ہوئی تو اس مرتبہ غازی کو سہی والا غصّہ آ گیا۔

"اتنی دیر سے کہہ رہا ہوں کہ میری بات سن لو۔۔۔میری بات سن لو۔۔۔دو منٹ میری پوری بات سننے میں کیا تکلیف ہے تمہیں؟؟؟" غازی نے اسے دونوں شانوں سے پکڑ کر جھنجوڑتے ہوئے کہا۔

"م۔۔م۔۔م مجھے تم نہیں پسند کہا نا۔۔" ایمان نے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھوں کو پرے کیا۔ وہ کیا بول رہی ہے اسے کیا بولنا ہے اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔وہ بے حد تھکی ہوئی تھی اور سونا چاہتی تھی۔ نا اسے اس وقت غازی اچھا لگ رہا تھا نا اس کی باتیں۔

"اگر میں پسند نہیں تھا تو شادی کیوں کی؟" غازی نے پوچھا۔

"مجبوری تھی امی نے ایموشنل بلیک میل کیا تھا۔" وہ فوراً بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تواب کرلی ہے نا مجبوری میں۔۔۔اب تو نبھانا پڑے گا۔۔۔کیونکہ میں تو تمہیں کسی قیمت پر چھوڑنے والا نہیں اب۔غازی عبید نام ہے میرا۔۔۔اپنے حق سے دستبردار ہونے والوں میں سے میں نہیں ہوں۔۔۔بیوی ہو تم میری۔اور تمہیں اب ساری زندگی میرے ساتھ رہنا ہے۔تو آرام سے میری پوری بات سن لو۔مجھے مزید غصہ بھی مت دلاو۔مجھے نافرمان بیوی نہیں پسند۔"

غازی نے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے کہا۔

"اور مجھے تم نہیں پسند۔"ایمان پھر بولی۔

"ٹھیک ہے اس کے علاوہ مجھے کوئی ریزن دو۔تو صوفے پر سونا تو دور کی بات میں کمرے سے ہی چلا جاؤں گا۔مجھے ناپسند کرنے کے علاوہ اگر تمہارے پاس کوئی وجہ ہے تو وہ بتاؤ۔۔۔ورنہ میں شروع سے جانتا ہوں کہ تم مجھے ناپسند کرتی ہو۔اور کیوں کرتی ہو میں یہ بھی جانتا ہوں۔اور یہی سوچتا رہا تھا کہ تمہاری یہ غلط فہمی دور کر دوں گا۔تو اگر تم مجھ سے نفرت کرتی ہو تم مجھے اس بات سے کوئی پرابلم نہیں ہے۔اس نفرت کے علاوہ اگر کوئی ویلڈ ریزن ہے تو وہ بتاؤ۔"

غازی نے اپنے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے اُسے غور سے دیکھا اور پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"م..م میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں۔" بے اختیار ایمان کے منہ سے نکل گیا۔

"You are lying..."(تم جھوٹ بول رہی ہو)

غازی نے فوراً کہا.

"No I am not.."(نہیں میں جھوٹ نہیں بول رہی)

ایمان نے کہا۔

غازی بے یقینی سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر تم کسی اور سے محبت کرتی ہو تو اس سے شادی کیوں نہیں کی مجھ سے کیوں کی؟" غازی نے کہا۔

"کیونکہ یہ بچپن کی منگنی میری محبت کے بیچ میں آگئی تھی۔" ایمان نے پھر جھوٹ بولا۔غازی سے بچنے کا واحد طریقہ اسے یہ جھوٹ ہی لگ رہا تھا اس وقت۔

Posted On Kitab Nagri

"ایمان اگر یہ مذاق ہے تو بہت برا مذاق ہے۔۔۔اگر تم جھوٹ بول رہی ہوں تو یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔"غازی نے کہا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں"ایمان بولی۔

"ٹھیک ہے مجھے نام بتاؤ اس کا۔"غازی اُس کے بے حد قریب آ کر بولا

(کیا نام بتاتی وہ تو اول فول بولے جا رہی تھی۔اس کی باتوں کا نہ کوئی سر تھا نہ پیر۔۔۔)

"میں نہیں بتا سکتی اس کا مجھے نیند آ رہی ہے مجھے سونے دو۔"وہ کہہ کر آگے بڑھی تو اسی نے اسے بازو سے پکڑ لیا۔

"شرافت سے مجھے اس کا نام بتاؤ۔"غازی نے اس کے بازو پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے سرخ آنکھوں سے کہا۔

"میں تمہیں نام بتانے یا کچھ بھی بتانے کی پابند نہیں ہوں۔"وہ اپنا بازو چھوڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اس کا نام بتاؤ۔۔۔ورنہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔۔کہ ایک گولی خود کو مارو گا اور دوسری تمہیں۔"غازی نے کہا۔ایمان اپنا بازو چھوڑ آنے میں ناکام رہی۔اسے بہت تکلیف ہو رہی تھی۔

"چھوڑو میرا ہاتھ۔"ایمان غصے سے بولی۔

"چھوڑنے کے لیے نہیں پکڑا ہے۔نکاح کیا ہے میں نے کوئی مذاق نہیں ہے۔اگر واقعی کوئی ایسا شخص ہے تو مجھے اس کا نام بتاؤ میں ابھی اسی وقت تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔اور اگر کوئی نہیں ہے تو تمہیں ایک فرماں بردار بیوی بن کر رہنا پڑے گا میرے ساتھ۔۔ساری دنیا کے سامنے تمہیں اپنی بیوی بنایا ہے۔مذاق لگ رہی ہے تمہیں یہ شادی؟"غازی نے کہا۔

"تم انسان نہیں جانور ہو۔اپنی بیوی کے ساتھ کوئی اس طرح کا سلوک کرتا ہے؟"ایمان بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تو تم سے پیار سے بات کر رہا تھا۔تم خود ہی مجھے غصہ دلانے جا رہی ہو۔میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ ایسا کوئی شخص نہیں ہے۔تمہیں صرف بہانہ چاہیے۔"اب کی بار غازی نے اس کا بازو چھوڑ دیا اور نرمی سے بولا۔

ایمان تکیہ لے کر صوفے کی جانب بڑھی اور وہاں لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"لائٹ آف کر دو۔میرا سر درد سے پھٹ رہا ہے۔"ایمان بولی۔

غازی کافی دیر تک اسے دیکھتا رہا۔اس کا سر غصے سے پھٹا جا رہا تھا۔غازی کو غصہ صرف اس بات پر تھا کہ ایمان اپنی ضد میں آکر اس کی بات سننے کو تیار ہی نہیں ہے۔اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ پہلے ہی روز اس کی غلط فہمی دور کر دے گا ورنہ بہت بڑے مسائل ہو جائیں گے۔یہ لڑکی تو حد سے زیادہ ضدی نکلی۔

غازی نے آگے بڑھ کر لائٹ آف کر دی۔اور خود بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔

اب اندھیرے میں وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پکڑے کچھ سوچ رہا تھا۔

(یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔اگر یہ سچ ہے تو یہ سچ میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی اپنے آپ سے بولے جا رہا تھا۔

وہ پھر اٹھا اور اس نے لائٹ آن کر دی۔

"تم جھوٹ بول رہی ہوں نا؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر سے اس کے سر پر آ کر کھڑا ہو گیا اور بولا۔

"کیوں پریشان کر رہے ہو مجھے؟" وہ اٹھ بیٹھی۔

"دیکھو ایمان۔۔۔میں نے تم سے نکاح کیا ہے۔۔۔نکاح۔۔۔مطلب سمجھ رہی ہو نہ تم میری بات کا؟ میں تمہارا شوہر ہوں۔میں بھلے امریکہ سے لوٹا ہوں۔لیکن ہوں میں وہی روایتی پاکستانی مرد۔۔۔میری بیوی شادی کی پہلی رات مجھ سے کہہ رہی ہے کہ وہ مجھے نہیں کسی اور کو پسند کرتی ہے۔یہ بات سوچ سوچ کر میرے دماغ کی نسیں پھٹنے کو آ رہی ہیں۔میں نے تم سے شادی تمہارے کردار کی وجہ سے کی تھی۔اگر وہی نہیں ہے تمہارے پاس تو ساتھ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔تم کیا سمجھتی ہو کہ ایک جھوٹ بول کر تم سو جاؤ گی اور میں آرام سے یقین کر لوں گا؟اگر کوئی ہے تو مجھے اس کا نام بتاؤ۔میں تمہیں چھوڑ کر تمہیں اس کے حوالے کر دوں گا۔میں ہر گز ایسی لڑکی کو اپنی بیوی نہیں بنا سکتا جس کے دل میں محبت کسی اور کے لئے ہو اور وہ رہنے میرے ساتھ آئی ہو۔میں صبح کا انتظار نہیں کر سکتا۔اگر کوئی ہے تو مجھے اس کا نام بتاؤ۔اور اگر کوئی نہیں ہے تو کہو کہ یہ سب جھوٹ ہے۔اور اگر یہ سب جھوٹ ہے تو میں نے تمہیں معاف کیا۔اگر یہ سچ ہے تو بہت برا ہونے والا ہے۔" غازی نے اُسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔

"از۔۔۔از۔۔۔از میر نام ہے اُس کا۔"

Posted On Kitab Nagri

نہ چاہتے ہوئے بھی ایمان کے منہ سے ایک اور جھوٹ نکل گیا۔ایک جھوٹ نبھانے کے لیے انسان کو سو جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔آج لگ رہا تھا ایمان کے جھوٹ سو کا ہندسہ عبور کر جائیں گے۔

"ازمیر؟ایس پی ازمیر؟تمہارا کزن ازمیر؟"غازی کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی تھی۔اس نے اپنے ہاتھ نیچے گرا دیے۔

منہ سے نکلی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر کبھی واپس نہیں آ سکتا...اگلے ہی پل ایمان کو اندازہ ہو گیا تھا۔

جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ جہاں وہ رہتا تھا وہیں سامنے والے فلیٹ میں غازی کی منگیتر بھی رہتی تھی۔

اور عمار عبید قریشی یہ سوچ سوچ کر پریشان تھا کہ وہ اب اس لڑکی کا سامنا کیسے کرے گا جس کی اس نے اتنی تذلیل کی تھی۔۔۔اور ستم یہ کہ وہ غازی کی منگیتر تھی۔یعنی کہ اس کی بھابھی۔عمار نے اس گھر میں صرف ایک ہی لڑکی کو دیکھا تھا۔جو پہلے غلطی سے اس کے فلیٹ میں آ گئی تھی،پھر لفٹ میں ملاقات ہوئی،پھر بارش میں بھیگتی ہوئی دوبارہ غلطی سے اس کی فلیٹ میں آئی تھی۔

اتنے دنوں سے عمار اسی کشمکش میں تھا کہ وہی لڑکی غازی کی منگیتر ہو گی۔کیونکہ اس کے علاوہ عمار نے کسی کو نہیں دیکھا تھا۔وہ تو باہر نکلتا ہی نہیں تھا۔بہت کم نکلتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب اس نے ایمان کو دلہن کے روپ میں دیکھا تو اس کی جان میں جان آئی۔ کہ یہ وہ لڑکی نہیں ہے۔یعنی کہ اب اپنی بھابھی کا سامنا وہ آسانی سے کر سکتا تھا۔ورنہ اگر غازی کو معلوم پڑ جاتا کہ جو کچھ بھی ہوا ہے تو یقیناً وہ ناراض ہوتا۔

اور وہی لڑکی اسے ایمان کے پہلو میں نظر آئی۔تو وہ سمجھ گیا کہ وہ دونوں لڑکیاں اسی گھر میں رہتی تھیں۔ساری تقریب میں وہ لڑکی ایمان کے ساتھ ہی رہی۔چور نظروں سے عمار کو دیکھ نہیں رہی تھی۔اور جب عمار اسے دیکھتا تو وہ غصے سے منہ دوسری طرف پھیر لیتی۔اسے جس بات کا غصہ تھا عمار اچھے طریقے سے جانتا تھا۔اس کا غصہ بجا تھا۔

رات کے ڈیڑھ بجے عمر عبید اپنے کمرے میں نیم اندھیرا کیے اس لڑکی کے متعلق سوچ رہا تھا۔صرف یہی نہیں یہ انکشاف بھی اس پر شادی کے دن ہی ہوا تھا کہ وہ ازمیر الیاس کی بہن ہے۔

ازمیر جی شائستہ کے ساتھ کبھی کبھار بچپن میں اس کے گھر آجایا کرتا تھا۔اور وہ دونوں مل کر کھیلا کرتے تھے۔شائستہ رکشے میں ازمیر کو ساتھ لے کر آیا کرتی تھی کیونکہ وہ تنہا نہیں آسکتی تھی۔ازمیر اس وقت سال کا ہو گا۔اور عمار کی عمر بھی اتنی ہی ہو گی اس وقت۔

Posted On Kitab Nagri

شادی کی تقریب میں ازمیر سے اس کی ملاقات خوشگوار رہی۔دونوں نے بچپن کی یادیں دہرائیں۔

اور رات کے اس پہر اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی ماہیر الیاس ملک سوچ رہی تھی کہ دنیا گول نہیں بلکہ چکور ہے۔ جو ایمان،غازی،ماہی اور عمار کے گرد گھوم رہی تھی۔

عمار کو ایمان کی شادی میں دیکھ کر اسے حیرت کا شدید قسم کا جھٹکا لگا تھا۔۔اس سے بھی بڑا جھوٹ کا اسے تب لگا جب اسے معلوم ہوا ہوا کہ عمار غازی کا بڑا بھائی ہے۔رشتوں کی کڑیاں کہاں سے کہاں جا کر مل گئی تھیں۔

اسی گھر کے دوسرے کمرے میں ازمیر الیاس اس سولہ سالہ لڑکی کی نظروں سے پریشان ہو گیا تھا۔جو شادی کی تقریب میں مسلسل اس کا طواف کر رہی تھیں۔اس کے لئے یہ بات نئی نہیں تھی۔اکثر ٹین ایج لڑکی ابھی اس اسے دیکھ کر اسی انسپائر ہو جایا کرتی تھیں۔اس کی جاب ہی کچھ ایسی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک توبندے کی شخصیت شندار ہو۔اور اوپر سے وہ پولیس آفیسر ہو۔تو ایسے میں کئی لڑکیاں متاثر ہو جاتی ہیں۔ لیکن یہاں کوئی اور لڑکی نہیں تھی۔یہاں دلاور کی بیٹی تھی۔وہی دل اور جس نے اس کی معصومیت کو نظر انداز کرتے ہوئے اس پر گھٹیا الزام لگایا تھا۔مگر آج اتنے برسوں کے بعد وہ سوچتا ہے تو اسے دلاور کی غلطی نظر نہیں آتی۔معصوم بچیوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کے کیسز آئے دن اس کے پاس رپورٹ ہوتے رہتے ہیں۔ کسی ٹینیج کزن نے چار سالہ بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا۔تو کسی پچاس سالہ بوڑھے نے معصوم کلی مسل دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اگر سخت ہو گیا تھا تو صرف انہیں واقعات کی وجہ سے۔پہلے وہ سوچتا تھا کہ دنیا بری ہے۔پھر جب اس نے شعور کی دنیا میں قدم رکھا تو اسے احساس ہوا کہ دنیا بہت بری ہے۔۔۔لیکن جب وہ پولیس آفیسر بنا تو اسے احساس ہو گیا کہ یہ دنیا بہت بہت بہت زیادہ بری ہے۔

ایسے ایسے کیسز اس کی نظروں کے سامنے آئے کہ وہ دوسرا دلاور بنتا چلا گیا۔اور ساری سختیاں اس نے اپنی بہن ماہی رپر کر ڈالیں۔لیکن اسے احساس ہی نہیں ہوا کہ اس کی ان سختیوں کا ماہی کی شخصیت پر کیا اثر ہوا ہے۔سب سے بڑا نقصان جو اسے اٹھانا پڑا تھا وہ یہ تھا کہ ماہی اس سے ڈرتی تھی۔اس سے دور ہو گئی تھی۔شاید ان سختیوں کی وجہ سے وہ اسے ناپسند کرنے لگی تھی۔ماہی کو آزادی چاہیے تھی۔اور ازمیر آزادی دینے کو تیار نہیں تھا۔وہ آزادی دیتا بھی تو کیسے۔معاشرے کا اتنا بھیانک روپ اس نے پولیس آفیسر کی کرسی سنبھالنے کے بعد دیکھا تھا کہ وہ اندر ہی اندر سہم کر رہ گیا تھا۔کو بیس سال کی عمر میں اس نے سی ایس ایس کا امتحان پاس کر کے پولیس سروس جوائن کی تھی۔آج اس سروس میں اس کو بارہ سال ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اسے دلاور سے کوئی شکایت نہیں تھی۔بلکہ اس کے دل میں اب دلاور کے لئے عزت بڑھ گئی تھی۔

جن بیٹیوں کے باپ دلاور جیسے ہوتے ہیں۔۔وہ بیٹیاں بچپن سے ہی محفوظ رہتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے خیال میں تو باپ کو ایسا ہی ہونا چاہیے۔کزن ہو یا کوئی اور اپنی چھوٹی بیٹی کسی کے حوالے نہیں کرنی چاہیے۔آج کے زمانے میں کسی کا بھروسہ نہیں۔یہاں تک کہ بارہ سالہ کزن کا بھی نہیں۔

ازمیر کا نام سنتے ہی غازی کو احساس ہو گیا کہ ایمان جھوٹ نہیں بول رہی ہے۔اگر اسی اپنا کزن پسند بھی تھا تو واقعی بچپن کی منگنی ہی رکاوٹ تھی۔

غازی اپنی کنپٹیوں کو مسلنے لگا۔

ایمان دیکھا اس کی آنکھیں سرخ ہیں۔۔۔یقیناً غصے کے مارے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں نہیں ایسا کچھ نہیں۔۔۔ازمیر نہیں۔۔۔وہ ایسے ہی اس کا نام میرے منہ سے نکل گیا تھا۔"

ایمان فوراً بولی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تصور کر سکتی تھی کہ اگر ازمیر کو یہ بات پتہ چلی تو اس کا کیا حشر کرے گا۔اُسے ازمیر کے غصے سے خوف آرہا تھا۔کچھ دیر تک بالکل خاموش بیٹھا رہا۔فرش پر لگے ٹائلز پر نظریں مرکوز کی ہوئی کسی غیر مرئی نکتے کو تکے جارہا تھا۔

"ایسے ہی کسی کا نام منہ سے نہیں نکل جایا کرتا۔جس کا نام دل میں ہوتا ہے اسی کا نام زبان پر آجاتا ہے۔"غازی نے سر گھمایا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

ایمان کو احساس ہو گیا تھا کہ اس نے ایسی بات بول دی ہے جو اس سے نبھائی نہیں جائے گی۔

"میرے دل میں کوئی نہیں ہے۔"ایمان نے کہہ کر نظریں ہٹالیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"??How can I trust you and why should I trust you"

(میں کیسے تم پر یقین کر لو اور کیوں؟"

غازی اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بلا سے نہ کرو یقین۔مجھے سونے دو مجھے نیند آرہی ہے۔"

ایمان نے کہا۔غازی نے اس کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹائیں تھیں اب تک۔وہ مجسمہ حیرت بنے اسے دیکھے جارہا تھا۔

"کیسی لڑکی ہو تم۔۔۔ تمہیں ذرا احساس نہیں ہے؟کہ تم نے اپنے شوہر کو کتنی اذیت پہنچائی ہے شادی کی پہلی رات ہی؟اپنے شوہر کے سامنے تم یہ دعوی کر رہی ہو کہ تم کسی اور سے محبت کرتی ہو اور مجبوری میں مجھ سے شادی کی ہے۔نہیں نہیں نہیں۔۔میں ایسی لڑکی کو ہر گز اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا جس کے دل میں کوئی اور ہو۔۔میں نہیں۔۔۔"

وہ ایک قدم کھڑا ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایمان کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔

"Get out"

غازی نے کہا تو ایمان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سنائی نہیں دے رہا میں کہہ رہا ہوں نکل جاؤ میرے کمرے سے۔"

وہ چلایا۔

"جب میں کہہ رہی ہوں کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے تو۔۔۔"

ایمان کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی۔غازی نے آدھے میں کاٹ دی۔

"اور میں جو اتنی دیر سے بکواس کر رہا تھا۔۔۔اس کو سننے کی تھوڑی سی بھی زحمت نہیں کی تم نے۔اور اب مجھ سے یہ توقع کر رہی ہو کہ میں تمہاری پوری بات آرام سے سن لوں؟ تم ضدی ہو تو میں بھی ضدی ہوں۔اتنا غصہ دلایا ہے تم نے مجھے۔محبت کرتا ہوں اس لئے برداشت کر رہا ہوں۔اب فوراً میری نظروں کے سامنے سے غائب ہو جاؤ اس سے پہلے کے میں تمہیں یا خود کو گولی مار دوں۔"

غازی نے کہا اور اسے بازو سے کھینچ کر کمرے سے باہر نکالا اور کمرہ لاک کر دیا۔

یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ ایمان کو یقین نہیں آیا کہ غازی نے اسے کمرے سے باہر نکال دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحے تو کمرے کے دروازے کے سامنے کھڑی دیکھتی رہ گئی۔

عمار جو باہر ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا سگریٹ کے کش لے رہا تھا نیند نہ آنے کی وجہ سے۔یہ منظر دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

عمار اور غازی دونوں کا کمرہ اوپر والے پورشن میں تھا۔

زوبیہ اور عبید نیچے رہتے تھے۔

ایمان اب اپنا بازو مسل رہی تھی۔جسے غازی نے بہت زور سے مروڑا تھا۔وہ پلٹی تو اس کی نظر عمار پر گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان کا دل کیا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔اس نے عمار کو دیکھ کر نظریں جھکا لیں۔

عمار نے بغور اس کا جائزہ لیا۔اگلے ہی پل اسے سمجھ میں آ گیا کہ ان دونوں کا جھگڑا ہوا ہے۔اور غازی نے ایمان کو کمرے سے نکال دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عمار فورن کھڑا ہوا اور اپنے کمرے میں آ گیا۔ موبائل اٹھایا اور غازی کو کال ملائی۔

غازی جو بپھرا ہوا شیر بنا بیٹھا تھا۔ موبائل کی آواز پر چونکا۔

Ammar bro calling

وہ تھوڑی دیر اسکرین کو گھورتا رہا۔ پھر کال ریسیو کی۔

"شرافت سے اپنی بیوی کو کمرے میں لے جاؤ۔ مام نے دیکھ لیا تو تم اندازہ کر سکتے ہو تمہارا کیا حشر ہونے والا ہے۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے فورا اسے کہا تو غازی نے فون بیڈ پر پھینک دیا۔ اور دروازے کی طرف آیا۔ دیکھا تو ایمان صوفے پر بیٹھی ہوئی ہے۔

"چلو اندر۔"

وہ پھر سے اسے بازو سے کھینچتا ہوا اندر لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو میرا ہاتھ۔درد ہو رہا ہے مجھے۔"ایمان نے کہا۔

"مجھے یہاں درد ہو رہا ہے۔۔۔یہاں۔۔۔"

غازی نے اپنی شہادت کی انگلی اپنے دل پر دستک کے انداز میں مارتے ہوئے کہا۔

ایمان کو واقعی لگا تھا کہ وہ کوئی بھی جھوٹ بول دے گی اور غازی آرام سے سن لے گا۔پھر چپ چاپ دوسرے کمرے میں جا کر سو جائے گا۔اور کچھ عرصہ سکون سے گزرے گا۔پھر زندگی روٹین میں آ جائے گی۔پھر اسے فیصلہ کرنا ہو گا کہ اسے غازی کے ساتھ رہنا ہے یا نہیں۔لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔شوہر شوہر ہوتا ہے۔۔۔ آج اس سے اندازہ ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ہمیشہ سوچتا تھا کہ لوگ غیرت میں آ کر قتل کیوں کر دیتے ہیں۔معاف کیوں نہیں کر سکتے۔لیکن آج اندازہ ہو رہا ہے کہ بہت مشکل ہے معاف کرنا۔بہت مشکل ہے آنکھیں بند کر کے سب سہنا۔بہت مشکل ہے اپنی غیرت کو کچلنا۔بے غیرت تو میں بھی نہیں ہوں کہ تم مجھے نکاح کے کچھ گھنٹے بعد اپنی محبت کی داستان سناؤں گی اور میں چپ بیٹھا رہوں گا۔ازمیر تو مرے گا میرے ہاتھوں۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے اپنی سرخ آنکھیں اس پر گاڑتے ہوئے کہا۔

"جب میں کہہ رہی ہوں کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔تو کیوں ایک بات کے پیچھے پڑ گئے ہو؟"

اب کی بار ایمان نے بھی چیختے ہوئے کہا۔

"تم نے پھر ازمیر کا نام کیوں لیا؟"

غازی نے پوچھا

"تم ہی کہہ رہے تھے نام بتاؤ،نام بتاؤ،نام بتاؤ،تو جو نام آیا ذہن میں بول دیا۔"ایمان نے اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے ہی کوئی کسی کا نام نہیں لے لیتا۔کوئی تو بات ضرور ہے۔"غازی بولا۔

"جھوٹ بول رہی تھی تم سے جان چھڑوانے کے لیے اور بس۔۔۔اس سے زیادہ کوئی بات نہیں ہے۔"ایمان نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو لگتا ہے کہ تم اب جھوٹ بول رہی ہوں ازمیر کی جان بچانے کے لئے کہ کہیں میں اسے مار نہ دوں۔" غازی اس کے بے حد قریب آکر بولا۔

"تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھتے رہو۔بات صرف اتنی سی ہے کہ تم مجھے پسند نہیں ہو۔زبردستی میرے سر پر مسلط کئے گئے ہو۔تم جیسا کہ کیریکٹر لیس انسان کبھی میرے دل میں اپنی جگہ نہیں بنا سکتا۔نہ جانے کیا گل کھلا کر آئے ہو امریکہ میں۔اور یہاں بھی۔"ایمان نے سر جھکتے ہوئے کہا۔

"میری بات غور سے سنو ایمان۔اگر ازمیر والی بات سچ نکلی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"غازی نے اس کے شانوں پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے دھمکی آمیز انداز میں کہا۔

"اب میری بات کو غور سے سنو۔بیچ میں بھولنا مت۔"غازی شہادت کی انگلی سے وارن کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جلدی بولو جو بولنا ہے مجھے نیند آرہی ہے۔"ایمان رخ دوسری طرف پھیرتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں دیکھا، مجھے تم سے محبت ہو گئی، پھر میں نے تمہارا کردار چیک کرنے کے لئے اُس رات۔۔۔

"ایک منٹ...ایک منٹ..تم ہوتے کون ہو میرا کردار چیک کرنے والے؟"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے اس کی بات کاٹی۔

"میں نے کہا نہ بیچ میں مت بولو۔" غازی کا غصہ پھر بلندیوں کو چھونے لگا تھا۔

اس کی ایک بات تھی جسے یہ لڑکی پورا ہونے ہی نہیں دے رہی تھیں اتنے گھنٹوں سے۔اسے غصہ بھی اسی بات پر تھا کہ وہ سن کیوں نہیں رہی ہے تحمل سے۔

"ایک کریکٹر لیس انسان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ میرا کیریکٹر چیک کرے." آگے بھی ایمان تھی ہار نہ ماننے والی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آخری بار کہہ رہا ہوں بیچ میں مت بولو۔ورنہ ابھی اسی وقت تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں تمہارے باپ کے گھر چھوڑ آؤں گا۔"

اس بار غازی نے کہا تو ایمان واقعی اس کی اس دھمکی سے ڈر گئی تھی۔

(سائیکو انسان۔۔۔چھوڑ ہی نہ دے کہیں آدھی رات کو مجھے ابا کے گھر۔)ایمان واقعی پریشان ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا تھا۔اور اسی لیے تمہارا کریکٹر چیک کرنے کے لئے وہ سب ڈراما کیا۔جس کے بدلے میں تم مجھ سے بدگمان ہو گئی ہو۔صرف اتنی سی بات ہے اور کچھ نہیں۔"غازی بولا

"How can I trust you and why should I trust you?

ایمان نے سینے پر ہاتھ باندھ کر اسی کا کہا ہوا جملہ دوہرایا۔

غازی اُسے دیکھے گیا۔

"کتنی سر پھری لڑکی ہو تم۔"غازی بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سونے دو گے مجھے؟"

ایمان نے کہا۔

"سو جاؤ۔"غازی نے اُسے صوفے کی طرف دھکا دیتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان لڑکھڑاتی ہوئی صوفے پر جا گری۔

"یہ کیابد تمیزی ہے؟"ایمان کو غصّہ آگیا۔

"بہت شوق ہے نہ تمہیں صوفے پر سونے کا۔۔"غازی نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔پھر اٹھ کر لائٹ آف کر دی۔

گھڑی رات کا تین بجا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں کافی لوگوں کی نیندیں اُڑی ہوئی تھیں۔وہاں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو اس شادی کے سرانجام پانے پر سکون کی نیند سو رہے تھے جنہیں امید نہیں تھی کہ یہ شادی پائے تکمیل تک پہنچ سکتی ہے۔

جیسے کے شائستہ،زرینہ اور دلاور۔

جیسے کے زوبیہ اور عبید اور مراد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ عجیب سی آواز سے کھلی۔آنکھیں موندتے ہوئے وہ اٹھی تو دیکھا سامنے بیڈ پر بیٹھے ہوئے غازی گن لوڈ کر رہا ہے۔یہ گن لوڈ کرنے کی آواز تھی جس کی وجہ سے ایمان کی آنکھ کھل گئی۔

وہ آرام سے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گئی اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے غازی کو دیکھنے لگی۔

(کیا ارادے ہیں اس شخص کے؟)ایمان نے دل میں سوچا۔

غازی نے گن لوڈ کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

یقیناوہ یہ حرکت ایمان کو خوفزدہ کرنے کے لئے کر رہا تھا۔پر وہ واقعی میں ڈر بھی گئی تھی۔

(یہ تو بہت خطرناک بندہ ہے۔میں اسے کاٹ کا الو سمجھ رہی تھی۔)ایمان نے تھوک نگلتے ہوئے سوچا۔

غازی اٹھ کر اس کے قریب آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"....for spoiling my wedding night۔۔۔Thank you so much"

غازی نے کہااور واش روم میں گھس گیا۔

(بد تمیز انسان۔)ایمان سر جھٹک کر کھڑی ہو گئی۔

تھوڑی دیر میں وہ شاور لے کر باہر نکلا۔

اپنے بالوں کو تولیے سے خشک کیا پھر تولیا بیڈ پر پھینک دیا۔

"نیچے چلو ناشتے پر سب ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے۔مام کی گھٹنوں میں درد رہتا ہے اس لیے وہ اسٹیئرز نہیں چڑھ سکتیں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی حکم صادر کیا۔

ایمان کو شائستہ کا دیا ہوا سوٹ کیس اسی الماری میں سے مل گیا تھا۔اُس نے سوٹ کیس سے ایک اچھا سا جوڑا نکالا کر واش روم میں گھس گئی۔غازی وہیں بیٹھا اس کا انتظار کرنے لگا۔اکیلے نیچے جاتا تو یقیناً ہزاروں سوالات کے

Posted On Kitab Nagri

جوابات دینے پڑتے ہیں زوبیہ بیگم کو۔ تھوڑی دیر بعد ایمان فریش ہو کر باہر آئی۔اور آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے گیلے بال سکھانے لگی۔غازی بھی اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا اور آئینے میں اس کا عکس دیکھنے لگا۔

غازی بغور اسے دیکھ رہا تھا اور ایمان کو اس کی نظروں سے الجھن ہو رہی تھی۔

اب ایمان نے میک اپ باکس کھولا۔میک اپ کرنے لگی۔

پھر اس نے ہیئر اسٹریٹنر اٹھایا۔اور اپنے گھر والوں کو کوسیدھا کرنے لگی۔

"نہ۔۔۔انہیں ایسے ہی رہنے دو۔"غازی نے اس کے ہاتھ سے ہیئر اسٹریٹنر چین لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں پسند مجھے اپنا چڑیا کا گھونسلہ۔"ایمان پھر سٹریٹنر اٹھایا۔

"جب میں نے کہا نہیں تو بس نہیں۔"غازی نے کہہ کر اگلے ہی پل سٹریٹنر دیوار پر مار دیا جو کہ ٹوٹ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتا بھی ہے روپیہ روپیہ جوڑ کر میں نے یہ خریدا تھا۔تمہاری طرح بینک بیلنس نہیں ہے میرے پاس۔"ایمان کو اس کی اس حرکت پر سخت غصہ آگیا۔

غازی خاموش اس کی طرف قدم بڑھانے لگا۔ایمان پیچھے ہوتی چلی گئی۔یہاں تک کہ دیوار سے جا لگی۔

"میں کہتی ہوں دور رہو مجھ سے ورنہ۔۔"ایمان شہادت کی انگلی اس کی طرف کرتے ہوئے وارننگ کے انداز میں کہا۔

"میرے مام ڈیڈ نے ایک آئیڈیل زندگی گزاری ہے۔میری مام نے ہمیشہ وہ کیا جو میری ڈیڈ نے کہا۔ہمیشہ انہی کی پسند کے رنگ پہنے۔انہی کی پسند سے تیار ہوئیں۔ان دونوں کی بے لوث محبت ہی تھی جس کی وجہ سے میں نے اور عمار بھائی نے ایک آئیڈیل بچپن دیکھا۔اور یہ سب اسی لئے ممکن ہوا کیونکہ میری ماں اپنے شوہر کی فرمانبردار تھی۔ان ہی کی مثال کو سامنے رکھ کر میں نے اپنی شادی شدہ زندگی پلان کی تھی۔زبردستی کا قائل میں نہیں ہوں۔لیکن میرے ساتھ رہنا ہے تو میرے مطابق رہنا ہوگا۔"غازی نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار سے لگا کر اس کی فرار راستہ بند کرتے ہوئے کہا۔

"تم سے کس نے کہا کہ مجھے تمہارے ساتھ رہنا ہے.؟میں نے تو ابھی ڈیسائیڈ کیا ہی نہیں کہ مجھے تمہارے ساتھ رہنا ہے یا نہیں۔"

Posted On Kitab Nagri

ایمان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ سب تم اب ڈیسائیڈ کرو گی؟؟؟شادی کے بعد؟"غازی نے حیرت سے پوچھا۔

"شادی سے پہلے کسی نے سوچنے کا موقع ہی نہیں دیا۔سب کی ایموشنل بلیک میلنگ میں آگئی تھی میں۔اب میں سکون سے سوچو گی کہ مجھے کیا کرنا ہے۔"اسے اتنے قریب دیکھ کر ایمان لہجہ کمزور ہو گیا تھا۔

"مجھے ہلکا لے رہی ہو تم۔"غازی بولا۔

"ہٹو سامنے سے۔"ایمان نے اپنا سر نیچے کیا اور اس کے حصار سے نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آئی اور بال بنائے۔

"چلو میں تیار ہوں۔"وہ بولی۔

غازی اُسے دیکھے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟ ساتھ چلنے کو کہا ہے۔ تو چلو نیچے سب انتظار کر رہے ہونگے۔" ایمان نے کہا۔

"میں نے جو اتنا عرصہ انتظار کیا ہے تمہارا اس کا کیا؟" وہ پھر سے اُس کے قریب آ کر کھڑا ہوا اور بولا۔

"تمہیں نہیں آنا تو مت آؤ میں جا رہی ہوں۔ چائے کی سخت طلب ہو رہی ہے مجھے۔ تھوڑی دیر چائے نہ ملی تو سر میں درد شروع ہو جائے گا مجھے۔" ایمان کہتی ہوئی آگے بڑھی تو غازی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"مت کرو میرے ساتھ ایسا۔ قسم سے مر جاؤنگا۔ میری محبت کو سمجھو۔" غازی نے بے بسی سے کہا۔

ایمان کا دل پھر کسی بے لگام گھوڑے کی مانند دوڑنے لگا۔ (کیا واقعی یہ شخص مجھ سے پہلی نظر کی محبت کا شکار ہوا ہے؟ کیا واقعی وہ سب ایک ڈرامہ تھا؟ یا یہ مجھے ٹریپ کر رہا ہے۔ تاکہ اسے میری قربت نصیب ہوں اور پھر مجھے چھوڑ کر امریکہ چلا جائے گا کوئی بہانہ بنا کر۔ طلاق ایک کاغذ میرے ہاتھ میں تھما کر۔) ایمان سوچ میں پڑ گئی۔ اس کے لیے سچ اور جھوٹ میں فیصلہ کرنا بہت مشکل لگ رہا تھا۔

اس کی کلائی غازی کے ہاتھ میں تھی۔ غازی کی نظریں اس کے چہرے پر مرکوز تھیں۔ اس نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور کمرے سے باہر نکل آئی۔ غازی بھی اس کے پیچھے چلنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

شائستہ واپس حیدر آباد چلی گئی تھی۔ویسے تو اس کا ارادہ تھا کہ وہ ایمان کے گھر پر ہی رہے گی کچھ دن۔لیکن اپنی بھابھیوں اور بھتیجیوں کی جلی کٹی شکلیں دیکھنے کے لیئے فورا چلی گئی۔اس نے سوچا کہ ایک ہفتے بعد آ کر رہے گی ایمان کے گھر کچھ دن۔حیدر آباد والے سب ایک من میں آئے تھے اور اسی وین میں واپس چلے گئے رات کو ہی۔ شائستہ بھی ان کے ساتھ ہی گئی تھی۔

"اتنے پیسے ہوتے میرے پاس تو ایمان کے گھر ناشتہ لے کر جاتی۔اب ان پیسوں میں تو انڈے پراٹھا والا ناشتہ ہی بن سکتا ہے۔اب کیا میں اچھی لگی اتنے بڑے گھر میں انڈا پراٹھا لے کر جاتے ہوئے۔چلو رہنے دو یہ شائستہ کی ذمہ داری تھی وہ تو راتوں رات بھاگ گئی۔"

زرینہ نے دلاور کے سامنے چائے رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"رہنے دو تم تو۔۔۔ثابت کر دیا نا تم نے کہ آخر سوتیلی ماہو تو ایمان کی۔کل کو اگر سوہا کی شادی ہو گئی تو تم یہ سوچو گی؟؟؟نہیں پھر اپنی بالیاں بیچ کر ہیں اس کے لئے ناشتہ لے کر جاؤ گی۔اچھے سے اچھا ناشتہ۔کہ ناشتہ وغیرہ تو ایسے ہی رسم ہیں۔یہ رسم اس لیے بنائے گئے ہیں تاکہ والدین کو صبح سویرے بیٹی کی خیر خبر لینے کا موقع ملے۔ ناشتہ تو بس ایک بہانہ ہے۔تمہیں ایمان کی فکر ہوتی تو کسی بھی بہانے سے جا سکتی تھیں وہاں۔بہت دکھ ہو رہا ہے مجھے اس کا۔وہ یقینا انتظار کر رہی ہو گی کہ ہمارے گھر سے کوئی جائے۔میں اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکتا تو دوڑا دوڑا اس کے پاس چلا جاتا صبح سویرے۔"

دلاور نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

"تم ایسا کرو کہ سوتیلی ماں کا ایک بورڈ بنوا لو اور میرے گلے میں لٹکا دو۔تاکہ سارے زمانے کو پتہ چل جائے کہ میں سوتیلی ماں ہوں۔اب نہیں تھی پیسے تو کہاں سے لاتی میں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ کو غصہ آ گیا۔

"موبائل میں بیلنس تو ہو گا نا؟فون کر کے خیر خبر ہی پوچھ لو اس کی۔بلکہ مجھے نمبر ملا کر دو میں خود بات کرتا ہوں اس سے۔یا ایسا کرو ویڈیو کال ملا کر دو مجھے۔کتنا بدنصیب باپ ہوں میں۔بیٹی کے پاس چل کر جا بھی نہیں سکتا۔"

Posted On Kitab Nagri

دلاور جذباتی ہو گئے۔

"میرے موبائل میں بیلنس نہیں ہے۔لون لے چکی ہوں۔اور نیٹ کا پیکیج بھی ختم ہو گیا تھا پرسوں۔ہم غریبوں کے اپنے مسئلے مسائل ہیں۔یہ امیر لوگ کہاں سمجھیں گے؟"

زرینہ نے کہا۔

"سوہا کی شادی کے بعد دیکھوں گا میں تمہیں۔۔۔کہ کتنے مسئلے مسائل ہیں تمہارے۔۔۔یہ سارے مسئلے مسائل نا تمہیں ایمان کے وقت نظر آتے ہیں۔"

دلاور نے سر جھٹک کر ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ بھی غصے سے پاؤں پٹختی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

"اے لڑکی تمہارے اٹھنے کا کوئی ارادہ ہے یا نہیں؟"

زرینہ نے سوہا کے اوپر سے کمبل کھینچتے ہوئے اونچی آواز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب دلاور کا غصہ وہاں پر اترنے والا تھا۔

"سونے دیں نا امی۔۔۔رات دیر سے سوئی تھی۔ایک بجے تو گھر آئے تھے ہم لوگ۔"

سوہنے پھر سے کمبل اپنی اوپر تانتے ہوئے کہا۔

"توبہ ہے یہاں تو آج ہر کوئی میری بے عزتی کرنے پر تلا ہوا ہے۔ازمیر کو خالی مثقال دیتی ہوں۔بیلنس ہی ڈلوا دے میرے موبائل میں۔دلاور کی صلواتیں سننی پڑیں گی ورنہ سارا دن۔"

زرینہ کہتی ہوئی باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازمیر کا نام سن کر سوا کی نیند اڑ گئی۔وہ اٹھ بیٹھی۔

(کتنے اچھے لگ رہے تھے وہ بلیک کلر کے سوٹ میں۔لیکن یونیفارم زیادہ جیتا ہے انہیں۔)سوہا نے مسکراتے ہوئے سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

(مجھے ایسا کیوں محسوس ہو رہا ہے کہ وہ بھی مجھے بار بار دیکھ رہے تھے۔۔۔ خیر بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔۔۔)
سوہا بڑبڑاتی ہوئی اٹھی اور واش روم میں گھس گئی۔

ازمیر اور ماہیر دونوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے۔ازمیر کا حکم ہوتا تھا کہ ماہی اس کے ساتھ ہی ناشتہ کرے۔ اس کی زندگی کے کچھ اصول کے اور یہ بھی ان اصولوں میں سے ایک اصول تھا۔ایک ساتھ کھانا کھانا۔سویرے جاگنا اور سویرے سونا۔سونے کے لئے جانا تو گھر کی تمام لائٹس آف کر دینا۔صرف باہر کار پورچ کی لائٹ آن رہتی۔کھانا چاہیے ناشتہ سب ماہی بناتی تھی۔ملازمہ آکر برتن دھوتی اور صفائی کر جاتی۔

"کل کافی سالوں کے بعد میری ملاقات عمار سے ہوئی۔بہت اچھا لگا مجھے اس سے مل کر۔بے حد اچھا انسان ہے وہ۔میری بچپن کی دوستی بھی تھی اس کے ساتھ۔اتنے سالوں بعد مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی."

چائے کے گھونٹ لیتے ہوئے اچانک ازمیر نے کہا تو ماہی چونکی عمار کے ذکر پر۔اس نے نظریں اٹھا کر ازمیر کی جانب دیکھا۔پھر سر جھکا لیا۔

"میں سوچ رہا ہوں کہ عمار کو اپنے گھر دعوت پر بلاؤ کسی دن۔"ازمیر نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال سے شادی غازی اور ایمان کی ہوئی ہے۔اصولاً تو ہمیں انہی انوائٹ کرنا چاہیے۔"ماہی نے یاد دلایا۔

"اوہاں صحیح کہہ رہی ہو تم۔ایسا کرو تم آج رات ان دونوں کو انوائٹ کرو۔میں بھی عمار کو فون کر کے کہہ دیتا ہوں کہ وہ آئے۔"ازمیر نے کہا تو ماہی حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"میرا نہیں خیال کہ ایمان اب اس گھر میں آئے گی دوبارہ۔"ماہی نے کہا۔

ماہی نے کہا تو ازمیر نے آہ بھری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں خود عمر کو فون کرتا ہوں۔غازی کہے گا تو وہ ضرور آئے گی۔"ازمیر نے کہا۔

ماہی تو یہ سوچ کر پریشان تھی کہ ازمیر اس کے سامنے بار بار عمار کا ذکر کیوں کر رہا ہے۔

عمار کے ذکر کے ساتھ اس کی بدترین یادیں تھیں۔ماہی وتذلیل بھولی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کو نہیں لگتا کہ آپ کو ایمان سے اپولیجائز کرنا چاہیے؟"ماہی نے کہا۔

"کر لونگا۔میرا تو اس کے منہ پر یہ سب کہنے کا نہیں تھا۔میں تو تم سے بات کر رہا تھا جب وہ موجود نہیں تھی۔اتفاق سے وہ آگئی وہاں پر وہ اس نے سن لیا۔"ازمیر نے کہا۔

ازمیر کی بات سن کر ماہی نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا کہ اسے احساس تو ہے۔۔۔اور وہ ایمان سے معافی مانگنے کے لیے بھی تیار ہے۔

"تم ایسا کرو آج خود ان کے گھر چلی جاؤ۔اور ایمان اور غازی کو انوائٹ کرو۔"ازمیر نے کہا

"نہیں میں وہاں نہیں جا سکتی۔"اچانک سے مہینے کہا اسے عمار یاد آیا۔(وہ شخص پھر سوچے گا کہ میں بہانہ بنا کر اس کے گھر آئی ہوں۔)ماہی نے دل میں سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم باہر نکلنے سے لوگوں سے ملنے سے اتنا گھبراتی کیوں ہو؟وہاں جاؤ ایمان کی ساس سے ملو۔ان سے مراسم بڑھاؤ۔"ازمیر نے کہا۔

"میں۔۔۔کیوں مراسم بڑھاؤں ایمان کی۔۔۔ساس سے؟"

Posted On Kitab Nagri

ماہی کو ازمیر کی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔یا پھر شاید سمجھ آگئی تھی اور وہ تصدیق چاہتی تھی۔

"عمار بہت اچھا انسان ہے۔اگر تمہارا رشتہ اس کے ساتھ ہو جائے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔میرے بچپن کا دوست ہے میں جانتا ہوں اسے۔ہمارا رشتہ عمار سے ہو جائے تو میرا دل بھی مطمئن ہو جائے گا ہمیشہ کے لئے۔صوبیہ انٹی ضرور اس کے لئے لڑکیاں دیکھ رہی ہو نگی۔تم ان کی نظر میں آؤں گی تو وہ ضرور سوچیں گے تمہارے بارے میں۔"

ازمیر نے کہا تو ماہیر کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

(یعنی کہ زرینہ چچی صحیح کہہ رہی تھیں۔۔۔بھائی نے مجھے اسی مقصد کے لیے ان کے پاس بھیجا تھا۔یعنی کہ وہ جلد از جلد میری شادی کروا دینا چاہتے ہیں۔لیکن عمار؟؟؟نہیں۔۔۔)

ماہیر پریشان ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کی میز پر بیٹھے عبید قریشی بیٹھے اسے اپنے اور شائستہ کہ بچپن کی کہانیاں سنا رہے تھے۔

"بہت لڑائی کرتی تھی تمہاری ماں بچپن میں۔کسی اور کی تو سنتی ہی نہیں تھی۔بس اپنی ہی کہی جاتی تھی۔"عبید قریشی مسلسل بول رہے۔

"تم دونوں کو یوں ساتھ دیکھ کر میرے دل کو کتنا سکون مل رہا ہے تو لوگ اندازہ نہیں کر سکتے۔بس اب جلدی سے عمار بھی شادی کیلئے راضی ہو جائے تو میری خوشی مکمل ہو جائے۔"زوبیہ نے کہا۔

غازی مسلسل ایمان کو گھورے جا رہا تھا۔ایمان اس کی طرف دیکھ نہیں رہی تھی مگر اس کی نظریں خود پر محسوس ضرور کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے غازی میرے لئے سب کچھ ہے۔ہماری گیارہ سالوں کے انتظار کا ثمر ہے یہ۔میری دنیا غازی سے شروع ہو کر غازی پر ہی ختم ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ مجھے کچھ نظر ہی نہیں آتا ہے۔یہ جس چیز پر ہاتھ رکھ دیتا ہے میں فوراً سے لے کر دیتا ہوں۔اس نے کہا اسے جلدی شادی کرنی ہے میں نے فوراً تیاری شروع کر دی۔غازی میری قل کائنات ہے۔میرا وارث ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

عبید قریشی ایمان کی طرف دیکھ کر بولے جا رہے تھے کہ پیچھے سے عمار آتا دکھائی دیا۔غازی کی نظروں نے عمار کا تعاقب کیا۔اس نے امید قریشی کی باتیں سن لی تھیں۔عمار نے ایک آہ بھری۔اور سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

غازی کو بہت برا محسوس ہو رہا تھا۔عبید قریشی ہمیشہ ہی ایسی باتیں کرتے تھے۔اور وہ سمجھ سکتا تھا کہ عمار کے دل پر کیا گزر رہی ہے۔دونوں بیٹوں میں یہ فرق بہت بڑا تھا۔

عبید قریشی نے عمار کو دیکھا تو تھوڑے پریشان ہوئے۔وہ اس کے سامنے اس قسم کی باتیں کرنے سے گریز کرتے تھے لیکن ہمیشہ وہ سن ہی لیتا تھا۔

"آج بہت دیر سے جاگے ہو بیٹا؟"زوبیہ نے عمار کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"مام کل دیر تک جاگتا رہا نیند نہیں آ رہی تھی۔"عمار نے کہا اور بیٹھ کر ناشتہ شروع کیا۔

اس نے ایک نظر ایمان پر ڈالی تو اسے رات والا واقعہ یاد آیا۔ایمان اسے دیکھ کر اتنی شرمسار ہو گئی کہ نظریں دوسری طرف پھیر لیں۔

پھر اس نے غازی کو دیکھا۔جو ایمان کو ہی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"?Is everything ok"

عمار نے غازی کے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کی۔

"No it's not"

غازی بولا۔

".It will be in sha Allah"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے پھر سرگوشی کی۔

ایمان دونوں کو دیکھ رہی تھی اسے شک ہوا کہ وہ دونوں اسی کے بارے میں باتیں کر رہی ہیں۔

"مجھے بابا سے ملنے جانا ہے۔"ایمان نے اچانک کہا۔

Posted On Kitab Nagri

غازی نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"وہ یہاں نہیں آ سکتے ہیں نہ چل کر اس لیے کہہ رہی ہوں۔انہیں ضرور میری یاد آ رہی ہو گی۔"ایمان فوراً بولی۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں بھلے جاؤ۔تم اپنی مرضی کی مالک ہو یہاں تم پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہو گی."زوبیہ نے فوراً کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سارا دن مصروفیت میں گزر گیا۔پہلے وہ دلاور کے پاس گئی۔پھر گھر میں خواتین اسے دیکھنے آنے لگیں۔اس دوران غازی سارا دن گھر سے غائب تھا نہ جانے کہاں تھا۔

وہ رات بارہ بجے گھر آیا اور تھکا ہوا سو گیا۔یقیناً اپنے دوستوں کے ساتھ تھا۔ایمان لائٹ آف کر کے اس سے پہلے سونے کی اداکاری کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب گھڑی رات کا ایک بجا رہا تھا۔

وہ نیم اندھیرے کمرے میں صوفے پر لیٹی ہوئی سوچ جا رہی تھی۔اوپر کمفرٹ اوڑھا ہوا تھا۔

کمرے میں واحد روشنی باہر لان میں جلنے والے بلب کی

Posted On Kitab Nagri

آرہی تھی کھڑکی کی ذریعے۔جس سے کمرے میں اتنی روشنی پھیلی ہوئی تھی کہ وہاں کافی کچھ واضح دکھائی دے رہا تھا۔

(جوڑ جوڑ درد کر رہا ہے میرا صوفے پر سونے کی وجہ سے۔ذرا احساس نہیں ہے اس شخص کو کہ مجھے بیڈ دے دے اور خود صوفے پر سو جائے۔)

وہ زیرِ لب بڑبڑا رہی تھی۔

پھر آہستہ سے کمفرٹ اور تکیہ اٹھایا۔

بیڈ کے قریب آئی۔غازی کا بغور جائزہ لیا جو ہلکے سے خراٹے لے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آرام سے تکیہ اور کمفرٹ رکھا۔اور بیڈ پر لیٹ گئی۔اتنے آرام سے کہیں غازی کی آنکھ نہ کھل جائے۔

(ہائے کتنا آرام دہ بیڈ ہے۔)اُس نے سوچا۔

پھر ہلکی سی روشنی میں اس نے غازی کا چہرہ دیکھا جو گھوڑے گدھے بیچ کر سو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

(کیا تم سچ بول رہے ہو؟ کیا تمہیں واقعی مجھ سے محبت ہے؟ کیا واقعی وہ سب ڈراما تھا؟ اگر یہ سچ ہے تو۔۔۔یقین میں دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی ہوں۔۔کتنے پیارے دکھتے ہو تم۔)

ایمان اسے دیکھ کر دل میں سوچ رہی تھی۔

صبح کی پہلی کرن سے غازی کی آنکھ کھولی تو ایمان کو اپنے سامنے سوتا ہوا دیکھ کر حیران ہو گیا۔پھر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

"بڑی آئی صوفے پر سونے والی۔"غازی نے منہ بنا کے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا کہ زوبیہ اندر آئی۔وہ کو دیکھ کر احتراما من کھڑا ہوا اور لیپ ٹاپ ایک سائیڈ پر رکھ دیا۔

"مام آئیں پلیز"عمار ایک دم سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے بہت ضروری بات کرنے آئی ہوں۔امید ہے تم مجھے مایوس نہیں کروگے۔"زوبیہ نے بیٹھتے ہوئے اپنی بات شروع کی۔

"نہیں میں آپ کو مایوس نہیں کروں گا۔"عمار بھی بیٹھ گیا۔

"مجھے تمہارے لئے ازمیر کی بہن ماہیر بہت پسند آئی ہے۔بہت سلجھی ہوئی اور پیاری لڑکی ہے۔اتنی لڑکیاں دکھائی ہے میں نے تمہیں مگر تمہیں کوئی پسند نہیں آئی۔لیکن ماہیر مجھے دل سے پسند آئی ہے۔اگر تم راضی ہو تو میں ازمیر سے بات کروں۔میں جلد از جلد تمہارے فرض سے بھی سبکدوش ہونا چاہتی ہوں۔"

جیسے ہی زوبیہ نے ماہی کا نام لیا تو نہ جانے کیوں عمار کے دل کو کچھ ہوا۔اسے وہ معصوم سا چہرہ یاد آیا۔پھر وہ برساتی رات۔ایک فلم سی اس کی ذہن میں چلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تمہارے جواب کی منتظر ہوں عمار۔"اس کی خاموشی کو دیکھ کر زوبیہ نے کہا۔

"جیسی آپ کی مرضی۔"عمار بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مرضی تمہاری ہی چلے گی۔اگر تم راضی نہیں ہو تو میں تمہیں ایمو شنل بلیک میل نہیں کروں گی۔مگر لڑکی بہت اچھی ہے اور دوبارہ ایسی لڑکی نہیں ملنے والی اس لیے کہہ رہی ہوں۔میں نے بہت سی لڑکیاں دیکھیں ہیں۔مگر ماہیر مجھے ان سب سے الگ لگی۔"

زوبیہ نے کہا۔

عمار تھوڑی دیر سوچتا رہا پھر بولا۔

"میں اپنی خوشی سے راضی ہوں۔آپ شادی کی تیاریاں شروع کریں۔"عمار نے کہا تو زوبیہ خوشی سے سرشار ہو گئی۔زوبیہ کو خوش دیکھ کر عمار بھی خوش ہو گیا۔کتنا دکھ دیا تھا اس نے زوبیہ کو۔۔۔اب اس کا مداوا تو کرنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زوبیہ کے جانے کے بعد اس نے سگریٹ سلگایا اور کھڑکی کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا باہر لان کا نظارہ کرنے لگا۔

وہ اب ماہیر کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

غازی کی شادی میں اس کی ناراض نگاہیں اسے یاد آئیں۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی سے اس کے فلیٹ میں داخل ہونے والی لڑکی اب اس کی زندگی میں داخل ہونے والی تھی۔

(کیا وہ مان جائے گی؟)

ایک یہی سوال کا جواب اسے پریشان کر رہا تھا۔

پھر وہ خود بخود ہی مسکرا دیا۔

آج اتنے عرصے کے بعد وہ دل سے مسکرایا تھا۔ایک دم سے اسے ساری دنیا رنگین لگنے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں حیدر آباد کے لیے روانہ تھے۔

آج انہیں شائستہ کی دعوت تھی۔

ایمان پورے نک سک سے تیار ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

غازی گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بار بار اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔بلکہ اس کی تیاری کی طرف دیکھ رہا تھا۔

(شوہر پسند نہیں اور تیاری دیکھو میڈم کی۔۔۔جو بھی وہ لڑکیوں کو تیار ہونے کا بہت شوق ہوتا ہے۔)

غازی نے سر جھکتے ہوئے دل میں کہا۔

"مجھے مت دیکھو آگے دیکھو۔ورنہ کسی ٹرک نے کچل دینا ہے ہمیں۔اپنی ماں کی اکلوتی بچی ہوں۔"

ایمان نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بھی اکلوتا ہوں۔"غازی نے یاد دلایا۔

"میں گیارہ مردہ بچوں کے بعد پیدا ہوئی تھی۔"ایمان نے کہا۔

"میں گیارہ سال بعد پیدا ہوا۔"غازی نے پھر یاد دلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم فضول بحث کر رہے ہیں۔"ایمان پھر بولی۔

"ہم نہیں تم۔"غازی نے کہا۔

ایمان نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایااور پھر سے آگے دیکھنے لگی۔

اسے ہنسی تو بہت آرہی تھی لیکن دبا گئی۔

غازی نے بھی اپنی مسکراہٹ چھپانے کی ناکام کوشش کی۔

سارا دن ہیں ان کا اس چکر میں گزر گیا۔رات دیر سے واپسی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(کل کا سارا دن ابّا کے گھر گزارہ میڈم نے۔۔۔اور آج کا دن اماں کے گھر۔۔۔شکر ہے اس کا کوئی سگا بھائی نہیں ہے۔۔۔ورنہ کل اس کے بھائی کے گھر جانا پڑتا۔)

واپسی پر غازی سوچ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

واپس آتے ہیں ایمان نے دوپٹا بیڈ پر پھینکا۔زیور اُتارے،اور آرام دہ جوڑا لے کر واش روم میں گھس گئی۔غازی سیدھا کر بیڈ کراؤن سے سے ٹیک لگا کر لیٹ گیا ٹانگ پر ٹانگ رکھے۔بہت تھک چکا تھا وہ۔

تھوڑی دیر بعد ایمان باہر نکلی۔وہ خود بھی بہت تھکی ہوئی تھی۔

اب آئینے کے سامنے کھڑی اپنا میک اپ صاف کر رہی تھی۔

"اک بات تو بتاؤ۔بیوی اپنے شوہر کے لیے تیار ہوتی ہے شادی کے بعد۔۔۔مجھ سے تو تم سیدھے منہ بات نہیں کرتی ہو۔پھر اتنا تیار کیوں ہوتی ہو؟"

غازی نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔وہ اپنی ٹانگیں ہلائے جا رہا تھا زور زور سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنی خوشی کے لئے۔"ایمان نے آرام سے جواب دیا۔

"کیا خوشی ملتی ہے تم لڑکیوں کو اتنا تیار ہو کر؟"غازی نے کہا۔

"کبھی اس طرح سے تیار ہو کر دیکھ لو پتہ چل جائے گا۔"ایمان آرام سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"استغفراللہ۔۔۔"غازی ایسے تصور سے ہی کانپ گیا۔

"آج کہاں سونے کاارادہ ہے؟"

غازی نے صوفے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ایمان گردن موڑ کر اسے غصے سے دیکھا۔

"فکر مت کرو صوفے پر ہی سو جاؤں گی۔"ایمان کو کل رات والی بات پر پچھتاوا ہونے لگا کے کیوں وہ بیڈ پر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"۔۔۔As you wish"

غازی نے اطمینان سے کہا۔

ایمان اپنا تکیہ اور کمفرٹ لے کر صوفے کے پاس آئی اور لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"لائٹ آف کر دو مجھے نیند آ رہی ہے۔"

کمفرٹ کے اندر سے ایمان کی آواز بلند ہوئی۔

"مگر مجھے بالکل بھی نیند نہیں آ رہی ہے۔"

غازی نے کہا۔

ایمان اپنا سر کمفرٹ سے باہر نکالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک غصیلی نظر غازی پر ڈالی۔اور پھر خود اٹھ کر لائٹ آف کر دی۔

نیند تو غازی کو بھی بہت آ رہی تھی کیونکہ کافی ڈرائیو کی تھی آج اُس نے۔

اس نے پھر لائٹ آن کی اور چینج کرنے کے لئے چلا گیا۔بلیک رنگ کا ڈھیلا سا ٹراوزر اور بلیک ہی شرٹ پہن کر نکلا۔پھر لائٹ آف کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ دھڑام کی آواز آئی۔

وہ ایک دم سے ہڑ بڑا کر کھڑا ہوا۔بیڈ سائیڈ پر پڑا ہوا ٹیبل لیمپ آن کیا یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا گرا۔

اس نے دیکھا ایمان نیچے گری ہوئی ہے صوفے سے اور اپنی کوہنی مسلتی جا رہی ہے۔

غازی نے اپنی ہنسی چھپانے کے لئے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔تھوڑی دیر بعد جب اس کی ہنسی کنٹرول ہوئی تو وہ اس کے قریب آیا۔

"اگر آپ کی صوفے پر سونے کا شوق پورا ہو گیا ہو تو بیڈ پر تشریف لے آئیں۔"غازی نے اس کے بے حد قریب ہوتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے اس کی طرف دیکھے بغیر تکیہ اور کمفرٹ اٹھایا اور بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔آنکھیں میچ لیں۔

تھوڑی دیر بعد غازی کا ہاتھ رینگتا ہوا اس کے گال تک گیا تو وہ جیسے کرنٹ کا کرا اٹھ بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ؟"ایمان نے کہا۔

"کچھ نہیں کرنٹ چیک کر رہا تھا کے کتنے والٹ کا ہے۔"غازی شریر ہو کر بولا۔

"ہاتھ مت لگانا مجھے اب۔"اُس نے وارننگ دی اور پھر سونے لگی۔

"سنو۔"

اندھیرے میں پھر غازی کی آواز بلند ہوئی۔اس نے جان بوجھ کر کوئی جواب نہیں دیا۔

"سنو تو۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پھر بولا۔

"ہمم"

بند آنکھوں سے ایمان نے صرف اتنا ہی کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر کیا ڈسائیڈ کیا تم نے؟" غازی نے پوچھا۔

وہ اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا۔ ایمان اپنا سر کمفرٹ کے اندر چھپا دیا۔

"کچھ پوچھ رہا ہوں میں۔" غازی پھر بولا۔

"مجھے نیند آرہی ہے سونے دو۔" کمفرٹ کے اندر سے ہی ایمان نے جواب دیا۔

"بہت اچھی لگتی ہو مجھے۔" غازی بولا۔ آگے سے خاموشی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ پہلی ملاقات میں آج تک نہیں بھولا۔ آج بھی اس ملاقات کو یاد کرتا ہوں دل میں اور خوش ہوتا ہوں۔" غازی بولے جا رہا تھا۔

"اس دن میں صاف صاف انکار کرنے کے لئے آیا تھا حیدر آباد، تاکہ منگنی ٹوٹ جائے اور میں تمہارے گھر رشتہ بھیجوں۔ مگر تمہیں وہاں اپنی منگیتر کے روپ میں دیکھ کر مجھے اس قدر خوشی ہوئی کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ بلکہ

Posted On Kitab Nagri

خوشی سے زیادہ تو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔اس سے پہلے کہ تم واویلا کرتیں۔میں نے فوراً شادی کی تاریخ لکھنے کا کہہ دیا مام سے۔"

وہ اپنے دل کا حال سنائے جا رہا تھا۔

اور ایمان بہت غور سے سن رہی تھی۔اسے غازی کی باتوں پر ابھی یقینا آنے لگا تھا۔بلکہ یقین آ چکا تھا۔وہ کمفرٹ کے اندر مسکرا رہی تھی۔غازی کا اظہار محبت اسے بہت بھلا لگ رہا تھا۔

(اتنی جلدی تو میں ہار نہیں مانو گی غازی عبید۔۔۔اگر میں نے تمہاری آگے ہار مان لی تم مجھے ڈر ہے کہ تمھاری نظر میں میری اہمیت کم نہ ہو جائے۔کیونکہ جو چیز انسان حاصل کر لیتا ہے پھر اس کی اہمیت کم ہوتی چلی جاتی ہے۔میں اب تمہیں کھونا نہیں چاہتی۔اور خود کو بھی اتنی جلدی بے مول نہیں کرنا چاہتی تمہارے سامنے۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان نے دل میں کہا۔

"آئی لو یو ایمان۔"غازی نے کہہ کر اُس کے چہرے سے کمفرٹ اتار دی۔

"میں نے کہا نہ مجھے سونے دو۔"ایمان اپنے جذبات پر قابو رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے نیند آجاتی ہے تمہیں میری موجودگی میں؟مجھے تو نہیں آتی جب تم میرے پاس ہوتی ہو..."

غازی نے خمار آلود لہجے میں کہااور اس کے گال پر اپنا ہاتھ پھیرا۔

"تو کل رات کیا میرے فرشتے خراٹے لے رہے تھے؟"

ایمان نے یاد دلایا۔

"تم نا۔۔۔سارے رومانٹک موڈ کا بیڑا غرق کر دیتی ہوں دو منٹ میں۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے پھر سے کمفرٹ اس کے چہرے پر پھینکتے ہوئے کہااور خود رخ دوسری جانب کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا۔

"صدقے جاؤں۔۔۔مار ہی دے گا یہ شخص مجھے جان سے۔۔۔اتنی طاقت ہے نکاح میں؟صرف ایک دن میں میرے دل میں اتر گیا یہ شخص؟"ایمان اب مسکراتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری نہ چچا کی طبیعت صحیح نہیں ہے۔بار بار سیڑھیاں نہیں استعمال کر سکتے۔لفٹ بھی نہیں چل رہی ہیں آج کل بلڈنگ کی۔کوئی خرابی آگئی ہے۔ہر دوسرے دن انہیں ہسپتال لے کر جانا پڑتا ہے۔بہت پریشان ہوں میں۔"

آج پھر زرینہ ازمیر کے پاس آئی ہوئی اپنی روداد سنا رہی تھی۔آج سوہا نہیں آئی تھی ساتھ۔

"آپ ایسا کریں آپ سب سامان لے کر میرے گھر شفٹ ہو جائیں۔واقعی میں ان کی طبیعت اب فلیٹ کے قابل نہیں رہی۔"ازمیر نے فورا کہا تو ماہیر نے حیرت سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کبھی بھی ازمیر کی سمجھ نہیں آئی تھی۔ایک دن اس کا موڈ کیسا ہوتا تھا تو دوسرے دن کیسا۔

کبھی کسی پر حد درجہ راضی تو کبھی کسی پر حد درجہ ناراض۔۔

"نہیں یہ مناسب نہیں لگتا۔پہلے ہی تم پر بوجھ بنے ہوئے ہیں ہم سب۔میں تو بہت شرمندہ ہوتی ہوں۔سوہا کی پڑھائی مکمل ہو تو وہ نوکری پر لگ جائے۔تب تمہیں بھی تنگ نہیں کروں گی میں۔"

Posted On Kitab Nagri

زرینہ شرمندہ ہوئی۔اس کی بات کا مطلب نہیں تھا جو ازمیر نے سمجھا۔

"جب میرے پاس کچھ نہیں تھا تو آپ نے مجھے پناہ دی تھی۔اب میرے پاس سب کچھ ہے تو آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں۔میں کل ہی اپنے مجھ سے کہتا ہوں کہ وہ آپ کا سامان یہاں شفٹ کریں۔"ازمیر نے کہا

"تمہاری بہت مہربانی۔اب تو دلاور بھی انکار نہیں کرے گا۔اسے اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔سارا دن کھانستا رہتا ہے تکلیف سے کراہتا رہتا ہے۔"زرینہ نے کہا۔

"میں ان کا اچھا سا علاج کرواؤں گا۔وہ ان شاءاللہ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔"ازمیر نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تمہارا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی ازمیر۔۔"

زرینہ کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

زرینہ کی بات پر ازمیر کو بہت کچھ یاد آنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

(احسان؟؟؟احسان تو بہت ہے جو آپ نے مجھ پر کیا۔اب دنیا چاہے لاکھ میرا ساتھ دے دے۔ مگر یہ میرے عہدے کی وجہ سے ہی ہو گا۔اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے آپ کی خدمت کا موقع دیا ہے۔)

ازمیر نے دل میں سوچا۔

"چاچی منی بہت رو رہی ہے اسے بھوک لگی ہے. "آج میں نے پریشانی سے منی کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

زرینہ نے سارے گھر میں نظریں دوڑائیں۔اسے کچھ بھی نہیں ملا۔ منی کا دودھ بھی ختم تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کرو ازمیر تم میرے ساتھ چلو، منی کو میں پڑوس میں خالدہ کو دے دیتی ہوں تھوڑی دیر کے لئے۔"

زرینہ نے منی خالدہ کے حوالے کی اور ازمیر کے ساتھ رکشے میں سوار ہو گئی۔

جیولری کی دوکان پر رکی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی یہ چین کا پتلا کتنے کا ہے؟ مجھے بیچنا ہے۔"

زرینہ نے ایک چھوٹا سا چین کا پتلا دوکاندار کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

دکاندار نے قیمت بتائی۔ زرینہ نے وہ پتلا بھیج دیں اور پیسے لے دوکان سے باہر نکلی۔

"ہم کہاں جا رہی ہیں چاچی؟" ازمیر نے پھر سوال کیا۔

"منی کے لئے دودھ کا ڈبہ لینے۔" زرینہ نے کہا تو ازمیر خوشی سے سرشار ہو گیا۔

انہی پیسوں سے زرینہ نے منی کا دودھ لیا۔ اور کچھ اور ضرورت کا سامان۔ پھر ازمیر کو لئے گھر واپس آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں بہن بھائی کو ایک مہینہ گزر چکا تھا زرینہ کے گھر میں رہتے ہوئے۔ منی سارا دن روتی رہتی تھی۔ وہ دونوں باری باری اسے سنبھالتے تھے۔

"چاچی آپ منی کے رونے سے تنگ نہیں آتیں؟" ایک دن ازمیر نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بچے تو روتے ہی رہتے ہیں۔اور یہ تو ہے ہی معصوم۔"زرینہ نے پیار سے منی کو اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

"لیکن ماما میں تو اس کے رونے کی وجہ سے اسے چھوڑ گئے۔اور ابا نے ہم دونوں کو گھر سے نکال دیا۔"ازمیر نے کہا۔

"اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔اور ہمت مت ہارنا۔"زرینہ نے کہا۔

ایک کمرہ خاص زرینہ نے ازمیر کو رہنے کے لیے دیا ہوا تھا۔

دلاور نے دیکھا مگر کچھ نہیں کہا۔حقیقت میں اسے اپنا بھتیجا پیارا تھا۔مگر کبھی کبھی اس کے دماغ کا میٹر گھوم جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلاور ازمیر سے بات نہیں کرتا تھا۔مگر اب اس پر غصہ بھی نہیں کرتا تھا۔وہ سمجھتا تھا کہ اس کے علاوہ کوئی سہارا نہیں ہے ازمیر اور منی کا۔

اور اس کا بھائی الیاس تو عجیب ہیں سرگرمیوں میں ملوث تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک سال پورا ہو گیا تھا ازمیر اور منی کو زرینہ کے پاس رہتے ہوئے۔اس دوران الیاس ازمیر کو لینے آیا تھا۔

"چھوڑ دے الیاس بھائی۔کون پکا کر کھلائے گا بچوں کو۔میں پکاتی ہوں نا۔سوکھی روٹی ہی صحیح یہ جو بھی پکاؤ گی خود بھی کھاؤ گی اور ان کو بھی کھلاؤ گی۔"زرینہ نے ان کو پھر روک لیا۔

الیاس چپ چاپ وہاں سے چلا گیا۔منی تھوڑی بڑی ہوئی تو الیاس کی توجہ کا مرکز بن گئی۔اب الیاس کو بھی اس سے پیار ہو گیا تھا۔اس سے ملنے آجاتا تھا۔

دلاور مایوس تھا۔زرینہ کی گود ابھی تک ہری نہیں ہوئی تھی۔اور شائستہ بھی ایمان کو لے کر چلی گئی تھی۔

دلاور نے بھی منی میں اپنا دل لگا لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

الیاس کا کسی سے جھگڑا چل رہا تھا۔کسی عورت کی وجہ سے۔وہ لوگ غیرت میں آکر قتل کرنے والوں میں سے تھے۔کسی نے الیاس کو خبر دی کہ وہ لوگ الیاس اس کو ڈھونڈ رہے ہیں اور قتل کرنا چاہتے ہیں۔الیاس سرکاری کلارک تھا۔موت کے خوف سے اس نے راتوں رات اپنا تبادلہ دوسرے شہر کرا دیا۔اچانک ایک دن زرینہ کے پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

"منی کا سامان باندھو میں شہر چھوڑ کر جا رہا ہوں۔"الیاس نے کہا۔

"ایسے کیسے منی کو لے جا سکتے ہیں آپ؟ کیسے پالیں گے آپ اسے؟"زرینہ پریشان ہو گئی۔

اس کا دل منی میں لگ گیا تھا اور اس کے جانے کا سوچ کر ہی اس کی آنکھ بھر آئی۔

"میں کوئی آیا رکھ لوں گا اس کے لئے وہاں پر۔میں جا رہا ہوں اور اپنے دونوں بچوں کو ساتھ لے جا رہا ہوں۔"

الیاس نے کہا تو ازمیر میں دیکھا زرینہ رونا شروع کر دیا۔

وہ روتی گئی روتی گئی۔۔۔سارا دن روتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں رو رہی ہو چاچی میں تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا۔"ازمیر نے اس کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔

"میرا گھر تو خالی ہو جائے گا تم دونوں کے بغیر۔۔کیسے رہوں گی میں اکیلے گھر میں؟ مجھے تو کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے یہ گھر اکیلے۔"زرینہ نے روتے ہوئے کہا ازمیر اور منی کو گلے سے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سنو ازمیر۔ تمہیں پڑھائی کرنی ہے محنت کرنی ہے اور کچھ بن کر دکھانا ہے۔ سمجھ رہے ہو نہ میری بات؟"

زرینہ نے اس کی ٹھوڑی پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے پیار سے سمجھایا۔

"میں تم سے ملنے آتا رہوں گا چاچی۔" ازمیر کا بھی دل بھر آیا جاتے وقت۔

"جلدی کرو میرے پاس وقت نہیں ہے میرے سر پر مصیبت کھڑی ہوئی ہے۔"

الیاس جذباتی منظر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھی تھا ازمیر اس کا بیٹا تھا۔ اس کے بڑھاپے کا واحد سہارا۔ یہی سوچ کر وہ اسے ساتھ لے جا رہا تھا۔ وہ اپنی گرتی ہوئی صحت سے بھی آگاہ تھا۔ اور اس کی اولاد کے سوا کون تھا جو اس کا خیال رکھتا بیماری میں۔۔

موت کے خوف سے الیاس نے آوارہ گردیوں سے توبہ کر لی۔ اپنی گرتی ہوئی صحت کی وجہ سے وہ دوسری شادی بھی نہ کر سکا۔ سرکاری گھر اسے وہاں ملا تھا۔ جیسے تیسے کر کے وہ بس نوکری پر جاتا اور گھر واپس آ جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

پھر ایک دن الیاس بھی دنیا ہے فانی سے کوچ کر گیا۔ لیکن تب تک ازمیر بڑا ہو چکا تھا۔ خود کو اور ماہیر کو سنبھال سکتا تھا۔

گھر پر بچوں کو ٹیوشن پڑھا کر گزارہ کرتا تھا۔ دن رات خود بھی پڑھتا تھا۔ اس کے بہت سارے دوست بھی بن گئے تھے جو اس کی مالی مدد کرتے تھے۔ بائیس سال کی عمر میں اس نے سی ایس ایس پاس کر کے افسر بن گیا۔ اور پھر اس کا اچھا دور شروع ہو گیا۔۔۔

"چلو میں گھر جا کر اپنا سامان باندھتی ہوں۔"

زرینہ کی آواز پر ازمیر اپنے خیالوں سے واپس آیا۔

"ماہی تم نے ایمان اور غازی کو دعوت کا نہیں کہا؟"

ازمیر نے پوچھا۔

"وہ دونوں کل شائستہ جی کے پاس گئے ہوئے تھے."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہی نے کہا۔

"ٹھیک ہے کل چلی جانا ان کے گھر۔۔۔بلکہ ایسا کرو ابھی کچھ دن رک جاؤ۔کل تو زرینہ چچی والوں نے یہاں شفٹ ہونا ہے۔کچھ دن بعد دیکھتے ہیں۔"

ازمیر نے کہا تو ماہی کی جان میں جان آئی۔۔۔چلو کچھ دن تو محلت مل گئی اُسے۔

اُنہیں اس گھر میں آئے ہوئی دوسرا دن تھا۔

زرینہ اپنے شوہر اور بچوں سمیت نیچے والے پورشن میں شفٹ ہوئی تھی۔ماہی کا کمرہ بھی نیچے تھا۔البتہ ازمیر اوپر رہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُن سب کے آنے سے ماہی کی جان میں جان آئی تھی۔گھر کو جیسے اک نئی زندگی مل گئی تھی۔ہر طرف چہل پہل،سعد اور معاذ کی کٹ پٹ،سوہا کی باتیں،اور زرینہ کے قصّے۔۔۔ماہی کو یہ منظر بہت اچھا لگ رہا تھا۔اُسے تنہائی سے وحشت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب رات کو لاؤنج میں بیٹھے تھے۔زرینہ ٹی وی دیکھ رہی تھی ساتھ ساتھ ماہی سے باتیں بھی کر رہی تھی۔

سعد اور معاذ موبائل میں بیٹھے آنلائن گیم کھیل رہے تھے۔

سوہا کسی سوچ میں گم تھی۔

"کھانا تیار ہے۔ازمیر آئے تو سرو کروں۔"ماہی نے زرینہ سے کہا۔

"ہاں آنے دو ازمیر کو۔"زرینہ بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد ازمیر اندر آتا دکھائی دیا۔

"اسلام علیکم "ازمیر نے کہا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

تھوڑی دیر بعد آیا چینج کر کے۔

Posted On Kitab Nagri

"ماہی کھانا لگادو۔"ازمیر نے کہا تو ماہی اٹھی۔

سوہا نے دیکھا وہ کرسی کھینچ کر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا۔ازمیر اُس کی نظریں خود پر محسوس کر رہا تھا۔

سب کھانے کی میز پر بیٹھ گئے۔سوہا بھی آگئی۔

"ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے میری۔چچا دلاور کا اچھا علاج ہو گا اور وہ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔اب تک یہ حالات صحیح علاج نہ ہونے کی وجہ سے ہوئی۔"ازمیر نے بات شروع کرتے ہوئے زرینہ سے کہا۔

"کتنا خرچہ کرو گے تم؟میں تو شرمندہ ہو رہی ہوں۔بوجھ بن گئے ہم"زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر آپ نے آئندہ ایسی بات کی تو میں بات نہیں کروں گا آپ سے۔"ازمیر خفا ہوا۔

"اچھا اچھا نہیں کرتی۔"زرینہ بولی۔

"سوہا بیٹا آپ کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

اچانک سے ازمیر نے سوہا سے سوال کیا۔جان بوجھ کر "بیٹا" لفظ استعمال کیا۔

سوہا جو بریانی کی پلیٹ میں بلاوجہ چمچ ہلائے جارہی تھی اُس کے سوال پر چونکی۔اُسے توقع نہیں تھی کہ ازمیر اُس سے بات بھی کرے گا۔

"ٹھیک جارہی ہے" سوہا نے اپنی دھڑکنوں پر قابو پاتے ہوئے کہا۔یقیناً سوہا کو "بیٹا" لفظ ناگوار گزرا تھا۔

"جی بہت محنت کرنی ہے آپ نے "بیٹا"۔۔۔چچی کی ساری امیدیں آپ سے وابستہ ہیں۔"

ازمیر نے کہا۔

سوہا نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پڑھاکو بچے بہت پسند ہیں۔میں خد بھی دل لگا کر پڑھتا تھا بچپن میں۔اور ماہی کو بھی یہی سکھایا۔" ازمیر بریانی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے بول رہا تھا۔

ازمیر سوہا کو اپنی ہر بات سے یہی باور کرانا چاہتا تھا کہ وہ ابھی "بچی" ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سوہا بھی سوہا تھی۔۔۔ سمجھ گئی تھی کہ ازمیر کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے اُسے۔۔۔

وہ ایک دم سے اٹھی۔

"ارے کہاں چلی کھانا چھوڑ کر؟" زرینہ نے اُسے ایسے اچانک اٹھتا ہوا دیکھا تو پوچھا۔

"ابا کو کھانا دے آؤں۔اُنہیں بھوک لگی ہو گی۔" سوہا نے کہا۔

"کھا لیا ہے تمہارے ابا نے۔۔۔دوائی لینی تھی اس لیے جلدی کھایا۔۔۔بڑی جلدی خیال آیا تمہیں باپ کا۔بیٹھ کر آرام سے کھانا کھاؤ۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرینہ نے طنزیہ کہا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے" اُس نے ایک نظر ازمیر پر ڈالتے ہوئے کہا اور کمرے میں چلی گئی۔

ازمیر اب کھانے کی خالی پلیٹ کو دیکھ کر گہری سوچ میں چلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"غازی تم کل سے آفس جانا شروع کر دو۔"

رات کے کھانے پر عبید قریشی نے کہا تو غازی نے آہ بھری۔

"فلموں میں والدین شادی کے بعد اپنے بچوں کو ہنی مون پر بھیجتے ہے اور ایک میرے ڈیڈ ہیں جو مجھے آفس بھیج رہے ہیں۔"

غازی نے عمار کے کان میں سرگوشی کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار نے اپنی مسکراہٹ دبانی چاہی لیکن ناکام رہا۔

ایمان دونوں کو عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

(یہ دونوں بھائی اسی لیے ساتھ بیٹھتے ہیں تاکہ ایک دوسرے کے کان میں رازداری کی باتیں کریں۔ضرور میرا ذکر ہو رہا ہے۔)

ایمان کو شک گزرا۔

"غازی کل تم دونوں کو مسسز فرقان کی دعوت ہے۔"

زوبیہ نے بتایا۔

"ایک تو میں ان دعوتوں سے بہت تنگ ہوں۔"غازی نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیے اور کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مام میرے خیال سے ان دونوں کو ہنی مون پلان کرنا چاہئے۔"عمار نے کہہ کر غازی کی طرف دیکھا سب سے نظر بچا کر اُسے آنکھ ماری۔

غازی نے ابرو اچکائے۔اور مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا۔"زوبیہ بیگم نے کہا۔

"اوہ میرے بھی ذہن سے نکل گیا۔۔۔تو کہاں جانا چاہتے ہو تم دونوں؟"عبید قریشی نے پوچھا۔

"جہاں ایمان کہے۔"غازی نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اب سب ہی اُس کے جواب کے منتظر تھے۔

"مجھے نہیں پتہ۔۔۔"ایمان نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

(ہنی مون۔۔۔اس شخص کے ساتھ۔۔۔کیا زندگی اتنی حسین بھی ہو سکتی ہے؟)ایمان کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ترکی چلتے ہیں۔۔۔۔یہ امریکہ،انگلینڈ،آسٹریلیا سب دیکھ چکا ہوں میں۔۔۔"غازی بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے دیکھا ہے نہ۔۔۔ایمان نے تو نہیں دیکھا۔"عمار بولا۔وہ اپنی بھابھی سے فرینک ہونے کا خواہش مند تھا۔مگر ایمان تھی کہ اس کی طرف دیکھتی بھی نہیں تھی۔۔۔جو کچھ پہلی رات ہوا تھا اُس سب کے بعد اُس میں عمار سے نظریں ملانے کی ہمت نہیں رہی تھی۔۔اور عمار تو سب بھول بھال گیا تھا۔۔۔

" صحیح ہے ترکی "ایمان فوراً بولی۔

"چلو جی فائنل ہو گیا۔"عبید قریشی نے کہا۔

سوہا کا موڈ آج کل سخت خراب تھا۔ازمیر کے رویے کی وجہ سے۔کیا پڑھائی۔۔۔کیا گھر کام کاج۔۔۔ہر چیز سے دل اچاٹ ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے لڑکی۔۔۔یہ تمہیں یہاں آکر ہو کیا گیا ہے؟نہ کسی سے بات کرتی ہو نہ پڑھائی پر دھیان ہے تمہارا۔کوئی مسلہ ہے تو بتاؤ مجھے۔ماں ہوں تمہاری۔"

زرینہ نے اُسے نوٹ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوا ہے مجھے۔"سوہا نے بیزاری سے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔

"میری آنکھیں نہیں ایکس رے مشین ہیں سمجھی، کوئی بات ہے تو بتادو۔اس سے پہلے کہ مجھے کسی اور سے پتہ چلے۔"زرینہ کی بات پر وہ جیسے اچھل پڑی۔

"کہنا کیا چاہتی ہیں آپ امی؟"سوہا نے کہا۔

"کوئی لڑکے وڑکے کا چکر تو نہیں ہے؟مجھے موبائل دکھاؤ اپنا۔۔۔ایک تو آج کل اس موبائل نے لڑکیوں کا دماغ خراب کر رکھا ہے۔والدین کو پتہ ہی نہیں چلنے دیتیں کچھ اور۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی میں آپ کو ایسی لگتی ہوں؟کہ میں موبائل میں کسی لڑکے کے ساتھ چکر چلاؤں گی؟"سوہا نے زرینہ کی بات کاٹی۔

"تو اس اداسی کا کیا مطلب ہے؟کہاں کھوئی رہتی ہو خیالوں میں؟"زرینہ نے کہا۔

"ایمان آپی کی یاد آتی ہے"سوہا نے بہانہ بنایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے تو بلا لو اُسے۔۔۔"زرینہ نے کہا۔

"نہیں اُن کا میسج تھا کہ وہ اور غازی بھی ترکی جا رہے ہیں"سوہا نے بتایا۔

"واہ،ماشاءاللہ۔۔۔اللہ خوش رکھے دونوں کو، نظر بد سے بچائے۔"زرینہ بولی۔

"اللہ کرے تمہارے نصیب بھی ایمان کی طرح کھل جائیں۔۔۔"زرینہ نے دل سے دعا کی۔

ایک زخمی مسکراہٹ سوہا کے لبوں پر پھیل گئی۔

"نصیب۔۔۔۔"سوہا نے زیرِ لب کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں رات کے کھانے کے بعد کمرے میں آئے تو غازی مطلبی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایمان نظریں چراتی ہوئی صوفے پر بیٹھی اور موبائل میں مگن ہو گئی۔

غازی اُس کے قریب آیا اور موبائل اس کے ہاتھ سے چھین لیا۔

"کیا بد تمیزی ہے یہ؟" ایمان کھڑی ہو گئی۔غازی نے اس کا موبائل بیڈ پر پھینک دیا۔

"مجھے لگا تم میرے ساتھ ہنی مون پر جانے کے لیے تیار نہیں ہو گی۔" غازی اُس کے بے حد قریب آگیا اور سینے پر ہاتھ باندھ کر کہا۔وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

"گھومنے کا شوق کسے نہیں ہوتا۔" ایمان نظریں چرا گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مطلب تمہیں گھومنے کا شوق ہے۔میرے ساتھ گھومنے کا نہیں؟' غازی بولا۔

"نہیں۔" ایمان کہہ کر بیڈ کی جانب بڑھی موبائل اٹھانے کے لیے تو غازی نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور بولا۔

"ٹھیک ہے میں نہیں جاتا۔" اُس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوچ لو پھر آفس جانا پڑے گا۔" ایمان نے اپنا ہاتھ آج نہیں چھڑایا تھا۔غازی نے ہاتھ کھینچ کر اُسے خد سے لگایا اور بولا۔

"یہی بات۔۔۔یہی بات اچھی لگتی ہے مجھے تمہاری، حاضر جوابی، کنفائڈنس، ہر بات کا جواب ضرور دینا۔۔۔کیا بتاؤں۔کیا کیا نہیں پسند مجھے تمھاری ہر ادا، ہر بات۔۔۔اُففّف قسم سے مر مٹا ہوں تم پر۔" غازی نے اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا۔

"کیسے بول لیتے ہو اتنا سچ؟ کیسے کھل کر اپنے جذبات بیان کرتے ہو؟ کیا تمہیں سامنے والے کی نظر میں بے مول ہونے سے خوف نہیں آتا؟" ایمان نے کہا۔آج اُس نے خد کو اُس کی گرفت سے آزاد کرنے کی بھی کوشش نہیں کی تھی۔وہ اُسے مزید ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"کیا محبت کا اظہار کرنے سے انسان بے مول ہو جاتا ہے؟" غازی نے حیرت سے پوچھا تو اس بار ایمان لاجواب ہو گئی۔بلکہ سوچ میں پڑ گئی۔

I want to be your tear

To take birth in your eyes

To move on your cheeks

Posted On Kitab Nagri

...And to die on your lips

غازی نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔ایمان بھی کھو گئی اس کی آنکھوں میں،اُس کی باتوں میں۔۔۔

"آئی لو یو"غازی نے اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

ایمان کچھ نہ بولی۔

"اس سیہ نٹینس کا ایک جواب ہوتا ہے۔۔۔جو دینا پڑتا ہے۔"غازی نے مسکرا کر کہا۔

"مجھے ٹیرس پر جانا ہے واک کرنے، کھانا ہضم نہیں ہوا"ایمان فوراً پیچھے ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی ہنسنے لگا۔

"ہنس کیوں رہے ہو؟"اُس نے برا منایا۔

...You are sooooo unromantic

Posted On Kitab Nagri

غازی نے کہا۔

ایمان نے موبائل اٹھایااور جانے لگی باہر۔غازی نے پھر اُس کا ہاتھ تھام لیا۔

"کردواظہارِ محبت، کیاپتہ مر جاؤں میں جلد ہی۔۔۔پھر روتی رہنا۔۔۔یاد کرو گی کے ایک دیوانہ تھا۔۔۔"

غازی نے کہاتوایمان نے ایک جھٹکے سے اپناہاتھ چھڑایا۔اور غصے سے باہر نکل گئی۔غازی سمجھ نہیں پایاکے وہ غصّہ کیوں ہوئی۔

ایمان ٹیرس پر آگئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

(کردواظہارِ محبت، کیاپتہ مر جاؤں میں جلد ہی۔۔۔پھر روتی رہنا۔۔۔یاد کرو گی کے ایک دیوانہ تھا۔۔۔")

اُسے غازی کی بات یاد آئی۔

Posted On Kitab Nagri

(نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔میں۔۔۔میں مر جاؤں گی اُس کے بنا۔سوچ بھی کیسے لیا اُس نے۔۔۔ بول بھی کیسے دی اُس نے اتنی بڑی بات؟)

ایمان اب روتے ہوئے خود سے کہہ رہی تھی۔اُس کا اس تصور سے ہی دم گھٹنے لگا۔

وہ ایک دم بھاگ کر کمرے میں گئی جہاں غازی اپنا نائٹ ڈریس ڈھونڈ رہا تھا الماری میں۔دروازہ کھلا تو اس نے دیکھا۔ایمان تیزی سے آکر اُس سے لپٹ گئی

"آئی لو یو ٹو۔۔۔آئندہ اپنے مرنے کی بات مت کرنا۔"ایمان نے روتے ہوئے کہا تو غازی مسکرا دیا۔

,When I first saw you I was afraid to talk to you
,when I first talked to you I was afraid to like you
,when I first liked you I was afraid to love you
!now that I love you I am afraid to lose you

غازی اُس کے کان میں سرگوشی کے انداز میں بول رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے ان کی صحت کے ساتھ۔ کھانسی زور پکڑ گئی ہے جس کی وجہ سے ان کو بہت زیادہ تکلیف کا سامنا ہے۔بس ہمیں کھانسی پر قابو پانا ہے۔اور جہاں تک بات ہے ان کے چلنے پھرنے کی تو یہ بالکل نارمل ہو سکتے ہیں۔بلکہ اب تک نارمل ہو جاتے اگر ان کا صحیح علاج ہوتا تو۔"

دلاور کی رپورٹس دیکھنے کے بعد ڈاکٹر احمد نے ازمیر سے کہا۔

"اچھا علاج کرواتے۔کمانے والا تو خود بستر سے لگ گیا تھا۔ہم تو دو وقت کی روٹی کے لیے بھی پریشان تھے۔" یہاں سے نکلنے کے بعد زرینہ نے ازمیر سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان کا اچھا علاج شروع ہو گیا ہے آپ فکر نہ کریں۔آپ مجھے پہلے یہ کنڈیشن بتا دیتیں تو میں ضرور مدد کرتا۔" تصویر اس کے ساتھ چلتا ہوا بول رہا تھا۔

ازمیر نے دلاور کو ہسپتال میں داخل کروا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے واقعی افسوس ہو رہا ہے۔مجھے تمہیں بتا دینا چاہیے تھا۔کم از کم وہ اپنے پاؤں پر کھڑے تو ہو جاتے اور پھر سے نوکری کرتے۔پھر جتنا خرچہ تم نے ان کے علاج پر کیا وہ واپس بھی کے سکتے تھے۔"

زرینہ نے کہا تو ازمیر چلتے چلتے پھر رک گیا۔

"میں نے آپ سے کہا تھا میں بات نہیں کروں گا اگر آپ نے دوبارہ ایسی بات کی تو۔"ازمیر نے ناراض انداز میں کہا۔

زرینہ دلاور کیساتھ ہی ہسپتال میں رہ گئی تھی انہیں اب تک تقریبا دس دن تک اسپتال میں ہی رہنا تھا جب تک دلاور کی کنڈیشن بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی۔

"ماہیر تمہیں روز چچا اور چچی کیلئے کھانا بنا کر ہسپتال بھیجنا پڑے گا۔چچا کے لیے پرہیزی کھانا بنانا۔"

ازمیر نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے حکم صادر کیا۔

ماہر دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔اور سوہا ساتھ سلاد بنا رہی تھی۔ازمیر کی آواز پر وہ جیسے اچھل پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ری ایکشن کو دیکھ کر ازمیر نے ایک آہ بھری۔

(یہ نہیں مصیبت میرے ذہن پر سوار ہو گئی ہے۔)اسے سوہا کی حرکات سے پریشانی ہونے لگی تھی۔

"ماہیر آپی کیا میں اتنے دن گھر نہیں آئیں گی؟"سوہا نے پریشانی سے پوچھا۔

"نہیں شاید۔"ماہی بولی۔

ازمیر سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر چلا گیا۔

"تم نے غازی اور ایمان کی دعوت نہیں کی؟"رات کے کھانے پر ازمیر کو یاد آیا تو اس نے ماہی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوہا بتا رہی تھی کہ وہ لوگ ترکی جا رہے ہیں کل۔"ماہی نے کہا۔

ازمیر نے ایک نظر سوہا پر ڈالی۔

"تمہاری بات نہیں ہوتی کیا ایمان سے؟"ازمیر نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ مصروف رہتی ہے میں اسے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی۔"ماہی نے کہا۔

"اگر تمہارے پاس ایمان کا نمبر ہے تو مجھے سینڈ کر دو۔"ازمیر نے اچانک کہا تو سوہا اور ماہی دونوں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا بات کرنی ہے آپ کو ایمان سے؟"ماہی پریشانی سے پوچھا۔

"بہت ضروری بات کرنی ہے۔اور جلدی کرنی ہے۔"ازمیر بولا تو ماہی پریشان ہو گئی اور سوہا کا دل ڈوب گیا۔

(کہیں یہ ایمان آپی سے۔۔۔)سوہا کے دل میں پہلا خیال یہی آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ماہ بعد۔۔۔

وہ عروسی لباس میں پھولوں سے سجے کمرے میں بیٹھی تھی عمار کا انتظار کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے پندرہ دن پہلے زوبیہ بیگم اُسے عمار کے نام کی انگوٹھی پہننا گئیں تھیں۔اور غازی اور ایمان کے آتے ہی چٹ منگنی پٹ بیاہ والا معاملہ ہو گیا۔

ازمیر نے اُس سے انکار کی وجہ پوچھی تو وہ آگے سے کوئی جواب نہ دے پائی۔اب کیا بتاتی کے عمار نے اُسے کی کچھ بولا تھا۔

"میں تمہارا بھلا تم سے بہتر جانتا ہُوں۔"ازمیر نے کہہ کر زوبیہ بیگم کو ہاں کر دی۔

وہ اپنے خیالوں میں گم تھی کہ ہولے سے دروازہ کھلا اور عمار اندر داخل ہوا۔

ماہی نے نظر نہیں اٹھائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمار آکر اُس کے قریب آکر بیٹھ گیا۔

ایک نظر اُسے دیکھا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عمار نے اس مکمل حسن کو دیکھا جو اس وقت حسن کے تمام ہتھیاروں سے لیس تھی۔

"یہ تمہاری منہ دکھائی کا گفٹ "عمار نے ایک رنگ اُسے پہناتے ہوئے کہا۔

ماہی کچھ نہ بولی۔

"مام کو تم بہت پسند آئی تھیں۔"عمار نے بات شروع کی۔

(اس کا مطلب صرف زوبیہ آنٹی کی پسند ہوں میں اور یہ شادی مجبوری میں کی ہے انہوں مجھ سے۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماہی نے دل میں سوچا۔اُسے مایوسی ہوئی۔

"جب مام نے تمہارا نام لیا تو میں حیران ہو گیا۔پھر مجھے تمہارا معصوم چہرہ یاد آیا۔میں نے بہت حسین لڑکیاں دیکھی ہیں مگر تمہارا حسن بہت خالص ہے۔"عمار نے اُسے اپنے باہوں کے گھیرے میں لیتے ہوئے کہا تو ماہی کے جسم میں ایک کرنٹ کی سے لہر دوڑ گئی۔اُسے توقع نہیں تھی کے عمار اُس سے بات بھی کرے گا۔اُسے یہ شادی محض مجبوری کی شادی لگ رہی تھی۔مگر اب اُس کا یہ خیال غلط ثابت ہونے والا تھا۔(یعنی کے ان کو میرا حسن بھا گیا؟)ماہی نے دل میں سوچا اور یہ سوچ کر اسے خوشی ہوئی کیوں کے اس نے سن رکھا تھا کہ دلہن وہی جو پیا من بھائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلاور تیزی سے صحت یاب ہوئے تھے۔ کھانسی سے جان چھوٹ گئی تھی اور اب اتنا چلنے کے قابل ہوئے تھے کہ سامنے والی مارکیٹ تک جاتے تھے۔

یہ دیکھ کے زرینہ کو افسوس ہوا کہ اتنے سال دلاور پیسے نہ ہونے کی وجہ سے بستر اور پڑے رہے۔

اگلے دن ازمیر نے عمار اور غازی دونوں کی دعوت ایک ساتھ ہی کر دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان الجھن کا شکار تھی۔

وہ جب سے واپس آئی تھی تب سے وہ دلاور سے ملنے نہیں گئی تھی صرف اس لئے کہ وہ ازمیر کے گھر میں رہتے تھے۔

"تم تیار نہیں ہوئی ابھی تک؟"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے اسے سادہ سے حلیے میں دیکھا تو پوچھا۔

"نہیں مجھے نہیں جانا تم لوگ سب چلے جاؤ۔" ایمان نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

"تھوڑی دیر پہلے تو تمہاری طبیعت بالکل ٹھیک تھی" غازی بولا۔

"مگر اب ٹھیک نہیں" ایمان نے کہا۔

"مجھے تو بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی ہے" غازی نے سینے سینے پر ہاتھ باندھ کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب میں نے کہہ دیا ہے کہ مجھے نہیں جانا تو مطلب نہیں جانا کیوں ایک بات کے پیچھے پڑ گئے ہو؟"

ایمان نے بیزاری سے کہا اور تکیہ اپنے چہرے پر تان لیا۔

غازی حیرت سے اس کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے دل کو کچھ ہوا۔

(کیا یہ ازمیر کی وجہ سے وہاں نہیں جانا چاہ رہی ہے؟)

غازی کا دل ڈوبنے لگا۔

اس سے یاد آیا کہ جب سے وہ لوگ ہنی مون سے واپس آئے تھے تب سے ایمان اپنے والد سے ملنے نہیں گئی تھی۔

(دلاور انکل ازمیر کے گھر میں شفٹ ہو گئے تھے۔ کیا اسی وجہ سے ایمان اور ان سے ملنے نہیں گئی؟ کہ وہ ازمیر سے بھاگ رہی ہے؟)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سوچ میں پڑ گیا۔

اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی۔

"تم دونوں ابھی تک تیار نہیں ہوئے؟"

Posted On Kitab Nagri

عمار نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ غازی تو اپنی طرف سے تیار تھا۔

"میڈم کا موڈ نہیں ہے جانے کے لیے۔" غازی نے اداس سے لہجے میں کہا۔اس کا دل اور دماغ بہت کچھ سوچ رہا تھا۔

"ازمیر کے فون پر فون آرہے ہیں۔جلدی تیار ہو جاؤ تم دونوں ورنہ میں مام کو اوپر بھیج دیتا ہوں۔"

عمار کہتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی اور آخری بار اپنا جائزہ لیا۔وہ بہت اچھے سے تیار ہوئی تھی۔

عمار اس کے عقب میں آکر کھڑا ہو گیا۔

اس نے آئینے میں ہیں عمار کا عکس دیکھا۔پھر نظریں جھکا لیں۔

Posted On Kitab Nagri

".You are the most prettiest girl I have ever seen"

اس کے شانوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر اس کے کان میں عمار نے سرگوشی کی۔کل رات سے ہی وہ اپنی محبتیں اس پر نچھاور کئے جا رہا تھا۔ماہی اس کے رویے پر حیران تھی۔تو ایسے دکھا رہا تھا جیسے وہ ماہی کا دیوانہ ہو۔دو منٹ کے لیے بھی اس سے دور جانے کو تیار نہیں تھا۔

(کیا یہ بھول گئے؟؟؟جو کچھ ایک نے مجھ سے کہا...,کتنا ہتک آمیز تھا وہ سب۔۔۔کیا انہیں کچھ یاد نہیں آئی ہے جان بوجھ کر انجان بن رہے ہیں؟ان کو نہیں لگتا کہ انہیں مجھ سے ان سب باتوں کی معافی مانگنی چاہیے جو انہوں نے مجھ سے کہی تھیں۔۔۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیر سوچے جا رہی تھی۔

"اگر تم دو منٹ میں تیار نہیں ہوئیں تو میں اسی حالت میں تمہیں اٹھا کر گاڑی میں بٹھا دوں گا اگر تو اچھی طرح سے جانتی ہوں میں ایسا کر سکتا ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی نے دھمکی دی تو وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔

جانتی تھی کہ وہ ایسا ضرور کرے گا۔

ازمیر کے گھر میں داخل ہوتے ہوئے ایمان کے قدم من من کے ہو رہے تھے۔

اس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی غازی نے نوٹ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فوراً بعد لاہور کے پاس چلی گئی اور وہاں ہی بیٹھی رہی۔

کھانا لگا تو ایمان وہاں آ کر بیٹھ گئی سب خوش گپیوں میں مصروف تھے زوبیہ بھی آئی ہوئی تھیں۔

ازمیر کو دیکھ کر غازی کو وہ سب باتیں یاد آ رہی تھیں۔حالانکہ اب وہ یہ سب باتیں سوچنا نہیں چاہتا تھا اور اسے مطلب بھی نہیں تھا ان سب باتوں سے مگر آج ایمان کے رویے نے اسے اچھا خاصہ سوچ میں ڈال دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

(کیاواقعی اس کی کہی ہوئی باتوں میں کچھ صداقت تھی جو ایمان کا یہ حال ہو گیا ہے ازمیر کا سامنا کرتے وقت۔۔)

اگر دل میں چور نہ ہو تو وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔اور اگر دل میں چور ہو تو وہ اسی وقت چہرے سے عیاں ہو جاتا ہے۔اور ایمان کے دل کا چور اس وقت غازی کو اس کے چہرے پر صاف صاف تو نظر آ رہا تھا۔

غازی نے نوٹ کیا تھا کیا ازمیر اور ایمان نے اس سارے وقت میں ایک دوسرے سے ایک بار بھی بات نہیں کی تھی۔

ایمان نے نظر اٹھا کر ازمیر کو دیکھا تک نہیں تھا اور ازمیر بار بار ایمان کی طرف دیکھتا جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ازمیر کا بار بار ایمان کو دیکھنا سوہا نے بھی نوٹ کیا تھا۔

سوہا وہ غازی دونوں کی حالت اس وقت ایک سی ہی تھی۔

"ایمان ماہی تم دونوں آج یہاں رک جاؤ نا۔" زرینہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہی تو فوراً رکنے کیلئے تیار ہو گئی۔ لیکن ایمان نے پریشانی سے ماہی کی طرف دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلا دیا۔ ماہیر اس کے جذبات سمجھ رہی تھی۔

"ہاں ایمان بیٹا آج تم رک جاؤ دلاور بھائی کے پاس اُنہیں تمہاری بہت یاد آتی ہو گی۔" زوبیہ بیگم نے کہا۔

"ابا سے مل لیا ہے میں نے مجھے اپنے گھر جانا ہے۔" ایمان نے کہا۔

ازمیر دانتوں تلے لب دبائے سوچ رہا تھا کہ ایمان نے وہ بات اب تک اپنے دل میں رکھی ہوئی ہے۔

"رُک جاؤ بھلے۔ سب اتنا فورس کر رہے ہیں تو۔" غازی کا انداز معنی خیز تھا۔۔یاں شاید ایمان کو ایسا لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمان معذرت کرتی ہوئی وہاں سے اٹھی۔

کھانے کے بعد دیر تک سب لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرتے رہے۔

زرینہ کی مزیدار باتیں، سعد اور معاذ کی باتیں، عمار، ازمیر اور غازی ایک طرف بیٹھے اُن سب کو سن بھی رہے تھی اور دیکھ بھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خد بھی باتیں کرتے جا رہے تھے ادھر ادھر کی۔

غازی نے اپنی نظریں اب ازمیر پر گاڑھ لیں تھیں۔

وہ اُسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا انتہائی سنجیدہ ہو کر۔

غازی وہاں سے اٹھا اور دلاور کے پاس آیا۔

ایمان دلاور کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج میرے پاس رُک جاؤ مجھے بہت یاد آتی ہے تمہاری۔" غازی اندر داخل ہوا تو اس نے دلاور کی آواز سنی۔

"رک جاؤ انکل کہہ رہے ہیں اتنے پیار سے" غازی بولا

"ٹھیک ہے ابا۔۔آپ کی خاطر۔۔" ایمان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار ایک کپ چائے تو بنا دو" غازی نے ایمان سے کہا۔اُسے عادت تھی کھانے کے بعد چائے پینے کی۔

"ہاں میں بنا کر لاتی۔" ایمان اٹھی۔

غازی دلاور سے اُن کی طبیعت کے متعلق پوچھنے لگا۔

اتنے میں ایمان کے موبائل کا میسج ٹون بجا۔غازی نے اٹھا کر دیکھا۔اُسے پاسورڈ معلوم تھا۔اُس نے پیغام کھولا۔

"آج یہاں رک جائے آپ۔۔۔مجھے آپ سے بے حد ضروری بات کرنی ہے۔۔۔پھر کبھی نہیں کہہ پاؤں گا شاید۔۔۔فرام از میر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انجانے نمبر سے موصول ہونے والا یہ پیغام از میر کا تھا۔۔

غازی اب سرخ آنکھوں سے اُس پیغام کو دیکھے جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت تو اس نے ایمان سے کچھ نہیں کہا۔ لیکن گھر واپس آ کر وہ ساری رات ٹھیک سے سو نہیں سکا۔ دن کو بھی آفس نہیں گیا پریشانی سے کمرے میں ہی بند پڑا رہا اور سوچتا رہا۔

(مجھے ایمان پر پورا بھروسہ ہے مگر۔۔۔)

وہ سوچے جا رہا تھا۔

(جتنا میں نے اس کو جانا ہے وہ دھوکہ باز نہیں ہے۔)

وہ جو لیٹا ہوا سوچ رہا تھا اٹھ بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا سارا دن انہی سوچوں میں گزر گیا مگر وہ کسی فیصلے تک نہیں پہنچ پا رہا تھا۔

دن تو جیسے تیسے گزر گیا لیکن سورج کے ساتھ اس کا دل بھی ڈوب گیا۔

(کیسے بول لیتے ہو اتنا سچ؟... کیا تمہیں سامنے والے کی نظروں میں بے مول ہونے سے خوف نہیں آتا؟)

Posted On Kitab Nagri

اسے ایمان کے الفاظ یاد آئے تو وہ سوچ میں پڑ گیا۔

(کیا اس نے مجھ سے سچ چھپایا ہے صرف اس لئے کہ وہ میری نظروں میں بے مول نہ ہو جائے؟؟؟ کیا سچ یہی ہے کہ واقعی ان دونوں کے درمیان کچھ تھا۔۔پھر جب اس نے میری محبت دیکھی اور اسے سمجھ آگئی کہ واپسی کا کوئی رستہ نہیں ہے تو اس نے میری محبت قبول کر لی۔۔اور جہاں تک محبت کی بات ہے تو دو جانور بھی ایک ساتھ عرصے تک رہیں تو انہیں بھی آپس میں انسیت ہو جاتی ہے۔اتنا عرصہ ساتھ رہنے کے بعد شاید اس کے دل میں میرے لیے جگہ بن گئی ہو۔لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی پہلی محبت از میر ہی ہو۔جیسا کہ اس نے کہا تھا کہ یہ بچپن کی منگنی بیچ میں آگئی اور یہ کہ اس نے اپنی ماں کے ہاتھوں ایمو شنل بلیک میل ہو کر یہ شادی کی ہے۔۔۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میری محبت قبول کرنے کے لئے بھی اسے اس کی ماں نے ایمو شنل بلیک میل کیا ہو۔)

وہ کسی نتیجے پر پہنچنے والا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹا جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب شوہر بے وفا نکلے تو بیوی کو دکھ ہوتا ہے۔۔۔لیکن اس کے بر عکس اگر بیوی بے وفائی کرے تو شوہر کو دکھ نہیں ہوتا اسے غصہ آتا ہے۔۔۔غازی کو بھی غصہ آرہا تھا۔۔۔

بیوی کی بے وفائی پر دکھ ماننے والے کھانا ترک کرنے والے اپنے آپ کو کمرے میں بند کرنے والے شوہر بہت کم ہوتے ہیں اس دنیا میں۔۔۔غازی عبید قریشی ان شوہروں میں سے نہیں تھا۔۔۔اگر ہوتا تو وہ شادی کی پہلی رات ایمان کو کمرے سے باہر نہ نکالتا۔۔۔اس سے کہتا کہ ہاں ٹھیک ہے میں تمہیں وقت دیتا ہوں۔۔ہاں ٹھیک ہے جب تک تم راضی نہیں ہوتی تب تک میں بھی چپ ہو جاتا ہوں۔۔۔

رات کے آٹھ بج چکے تھے اس کی برداشت ختم ہو چکی تھی۔

(نہ جانے وہ دونوں اس وقت اس گھر میں کیا پیار محبت کی باتیں کر رہے ہونگے۔۔اپنی پرانی محبت کی یادیں تازہ کر رہے ہونگے۔)

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غازی نے سوچا اور بیڈ سائڈ کھول کر وہ گن نکالی جو اس نے لوڈ کر کے رکھی ہوئی تھی۔

اس نے اپنی جیب میں ڈالی اور اپنی گاڑی کی چابیاں اٹھاتا ہوا فوراً کمرے سے باہر نکل گیا۔اس کی آنکھوں میں اب خون سوار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

(میں نے تم سے کہا تھا ایمان از میر مرے گا میرے ہاتھوں۔۔۔اور تم نے صرف اس کی جان بچانے کے لیے مجھ سے جھوٹ بولا۔)

وہ گاڑی میں بیٹھتا ہوا سوچ رہا تھا۔

وہ بہت رش ڈرائیونگ کرتا ہوا ازمیر کے گھر پہنچا۔

گیٹ پر موجود چوکیدار نے اسے پہچانتے ہوئے فوراً اس کا گیٹ کھولا۔۔۔کل ہی تو وہ آیا تھا اپنی اسی گاڑی میں۔۔۔چوکیدار سمجھ گیا تھا کہ وہ ازمیر کا رشتے دار ہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے گاڑی پارک کی اور گھر کے اندر داخل ہوا۔

سامنے ماہی زرینہ کچن میں رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھیں۔

سوہا لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی اچانک غازی کو دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے غازی بھائی آپ؟؟"سوہا کو خوشگوار حیرت ہوئی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ایمان کہاں ہے۔"غازی کا انداز سوہا کو بہت عجیب سا لگا تھا۔

وہ ایک پل کو خوفزدہ سی ہو گئی تھی۔

"ایمان آپی اوپر ٹیرس میں ہیں۔ازمیر کے ساتھ۔"سوہا کے بتانے پر غازی کا رہا سہا خون بھی جل گیا تھا۔

حالانکہ وہ خود ان دونوں کی ٹیرس میں میٹنگ کی وجہ سے پریشان بیٹھی ہوئی تھی۔

غازی تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا ہوا اوپر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے دیکھا ایمان اور ازمیر ٹیرس میں ایک کونے میں کھڑے ہیں۔

اس نے اپنی جیب سے پسٹل نکال لی۔

وہ دبے پاؤں آگے بڑا تو ازمیر کی آواز سنائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں بالکل ماہی کی طرح اپنی بہن ہی سمجھتا ہوں۔"ازمیر کی آواز پر غازی نے پسٹل نیچے کی۔اب اُس کا ہر عضو کان بن گیا تھا۔

"میرا مقصد تمہاری دل آزاری نہیں تھا۔لیکن جو بھی میں نے اس دن کہا اس بات کے پیچھے ایک قصہ ضرور تھا۔ میں آج سے نہیں اس دن سے تمہیں اپنی چھوٹی بہن سمجھتا رہا ہوں جس دن تم پیدا ہوئی تھیں۔میں روز شائستہ چاچی کے پاس تمہیں دیکھنے کے لیے آتا تھا۔تم مجھے چھوٹی گڑیا سی لگتی تھی تمہیں دیکھ کر میری زندگی میں ہزاروں رنگ آجاتے تھے۔۔۔لیکن جب تم پانچ سال کی تھیں تو دلاور چاچا نے مجھے صرف اس بات دھکے دے کر اپنے گھر سے نکال دیا یہ کہہ کر کہ میں ان کی بیٹی کو بری نیت سے اٹھاتا ہوں۔۔۔حالانکہ میری عمر اس وقت صرف بارہ سال ہو گی اور تمہاری پانچ سال۔۔۔"ازمیر بول رہا تھا ایمان سر جھکائے سن رہی تھی۔اور حیران بھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسی لیے میں نے ماہی سے کہا تھا کہ وہ تمہیں اس گھر میں نہ بلائے اور تم نے سن لیا۔میرا مقصد تمہیں منہ پر سنانا ہر گز نہیں تھا۔میں تو صرف ماہی سے بات کر رہا تھا۔اور تم روتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔تب سے لے کر میرے دل میں ایک بوجھ سا تھا کہ میں تم سے معافی مانگو۔۔۔کیونکہ انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔۔ خاص کر میری زندگی کا جو دن رات گولیوں سے کھیلتا ہے۔۔۔ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔"ازمیر نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"خدا کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے آپ کا وہ مجھ پر غصہ کرنا میرے فائدے میں ہی رہا۔۔"ایمان نے کہا تو حیرت اور دلچسپی سے ازمیر نے پوچھا۔

"اچھا وہ کیسے؟"ازمیر بولا۔

"میں اس دن آپ سے یہ کہنے آئی تھی کہ آپ مجھ سے شادی کر لیں تاکہ میں غازی سے بچ جاؤں۔کیونکہ اس وقت میں غازی کو بہت غلط انسان سمجھتی تھی۔اور اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔یہ بھی ہو سکتا تھا کہ آپ غصہ نہ کرتے۔۔پھر میری آپ سے بات ہو جاتی اور میں آپ کو راضی کر لیتی شادی کے لیے۔۔مجھے آپ سے کوئی محبت نہیں تھی نہ ہی تو کوئی دلچسپی تھی آپ کی ذات میں۔۔۔صرف غازی سے بچنے کے لیے میں ایسا سوچ کر آئی تھی کیونکہ مجھے کوئی اور راستہ نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔لیکن شکر ہے کہ آپ نے غصہ کیا اور میری آپ سے بات نہیں ہو پائی اور مجھے غازی مل گیا۔۔۔اب سوچتی ہوں تو خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کرتی ہوں غازی کا ساتھ پا کر۔۔۔اس دن مجھے لگا تھا کہ میرے ساتھ بہت برا ہوا لیکن حقیقت میں اسی دن میرے ساتھ بہت اچھا ہوا۔۔"ایمان نے کہا تو ازمیر مسکرا دیا۔

"ایک اور بات نے آپ کو بتانا چاہتی ہوں۔تاکہ آگے چل کر کسی قسم کی کوئی غلط فہمی نہ ہو۔"ایمان نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بولو۔۔آج ساری باتیں کیلئے کر لیتے ہیں۔۔۔شاید پھر کبھی ملاقات نہ ہو۔۔۔یا موقع نہ ملے۔"ازمیر نے کہاتوایمان نے بتاناشروع کیا۔

"میری غازی سے بحث ہوئی۔۔۔تو میں نے اس سے جھوٹ بولا کے مجھے آپ سے محبت ہے۔حالانکہ میں نے تو کبھی آپ سے بات بھی نہیں کی تھے۔ناہی توآپ کو کبھی دیکھا تھااس نظر سے بلکہ صرف دو مرتبہ ہی آپ کو دیکھازندگی میں۔۔۔وہ صرف ایک جھوٹ تھاہماری بحث چل رہی تھی تو میرے منہ سے آپ کا نکل گیا۔پھر غازی تو صحیح ہو گیا لیکن میں نہیں چاہتی کہ یہ بات زندگی کی کسی موڑ پر آپ تک پہنچے اور آپ غلط فہمی کا شکار ہو جائے میری طرف سے۔۔۔اس لئے آج ہی آپ کو بتارہی ہوں کہ ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔کبھی کسی سے آپ کو ایسی بات کا پتہ چلے تو یقین مت کیجئے گا۔۔۔مجھے صرف اور صرف غازی سے محبت ہے۔وہ میری پہلی اور آخری محبت ہے۔"ایمان نے کہا۔

"تمہیں تو مجھ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن کسی اور کو مجھ میں بہت زیادہ دلچسپی ہو رہی ہے اس وقت۔"ازمیر نے مسکراتے ہوئے کہاتوایمان نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"تمہاری چھوٹی بہن سوہاکا کرش بن گیاہوں میں۔۔۔"ازمیر کہہ کر ہنسنے لگا۔

"سوہا؟؟؟سچ میں؟؟وہ تو بچی ہے۔"ایمان کو حیرت ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے اس عمر میں اکثر بچوں کو کسی نہ کسی میں دلچسپی ہو جاتی ہے۔۔۔میں اس وجہ سے بہت پریشان تھا اور اسی لیے میں نے فیصلہ کیا کہ کچھ سالوں کے لئے ملک سے باہر چلا جاؤں۔"

ازمیر نے کہا۔

"ٹھیک ہو جائے گی وہ اس کی وجہ سے آپ کیوں باہر جانا چاہ رہے ہیں؟"ایمان نے کہا۔

غازی ان دنوں کو وہیں پر باتیں کرتا ہوا چھوڑ کر سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا۔

"ارے غازی بیٹا تم کب آئے میں نے تو دیکھا ہی نہیں تمہیں۔"زرینہ نے اسے دیکھتے ہوئے خوشی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایمان کو لینے آیا تھا نہ جانے وہ کہاں ہے۔غازی نے انجان بنتے ہوئے کہا۔

"ایمان تو میرے خیال سے اوپر گئی تھی۔"زرینہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"دلاور انکل جاگ رہے ہیں؟"غازی نے ایک دم سے بات بدل دی اور دلاور کے کمرے میں آگے اور ان سے باتیں کرنے لگا۔

"آپ سوہا کو چھوڑ دے وہ بچی ہیں اس کی وجہ سے آپ اپنا مستقبل خراب نہ کریں آپ کی جاب ہے۔"ایمان نے کہا۔

"نہیں میری ٹریننگ لگی ہے سوڈان، مجھے ویسے بھی جانا ہی ہے۔اور عقل مندی اسی میں ہے کہ میں اس سے دور چلا جاؤں۔۔۔کیونکہ جتنا میں اس کی نظروں کے سامنے رہوں گا اس کی تعلیم پر فرق پڑے گا بلکہ ہر چیز پر فرق پڑے گا۔ایسے میں اس کا فیوچر برباد ہو سکتا۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے کسی کو مسئلہ ہو۔جیسے یہ میری ٹریننگ ختم ہو گئی میں واپس آ جاؤں گا۔تب تک سوہا کے دماغ سے یہ فتور بھی نکل چکا ہو گا۔"ازمیر نے کہا۔

"ایمان آپی غازی بھائی آئے ہیں آپ کو لینے کے لیے۔"معاذ نے آکر کہا تو ایمان خوش ہو گئی۔اور نیچے کی طرف دوڑ لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

"گھر چلیں؟"غازی نے ایمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہاتو وہ فوراگھر جانے کے لیے تیار ہو گئی۔البتہ ماہی کا آج بھی یہاں رہنے کاارادہ تھا۔

گھر واپس آنے کے بعد ایمان نے نوٹ کیا کہ وہ بہت چپ چاپ سا لگ رہا ہے۔

"کیا بات ہے جب سے ہم واپس آئے ہیں تب سے تم کوئی بات نہیں کر رہے ہو۔"وہ دونوں سونے کے لئے لیٹے تو ایمان نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔"وہ بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسا فیصلہ؟"ایمان نے پوچھا.

"تمہیں آزاد کرنے کا فیصلہ۔"غازی بے حد سنجیدہ لگ رہا تھا۔خان سمجھ گئی تھی کہ وہ مذاق نہیں کر رہا۔

"یہ تم کیسی باتیں کر رہے ہو؟"اس کا دل ڈوب گیا۔

Posted On Kitab Nagri

(کیا واقعی میرا اندازہ درست تھا؟؟ یہ شخص مجھ سے دل بہلانے کے بعد اب مجھے چھوڑنے والا ہے نہیں یہ نہیں ہو سکتا میں مر جاؤں گی اس کے بغیر۔)

ایمان نے سوچا۔

"آج مجھے احساس ہو رہا ہے کہ تم مجھے ڈیزرو نہیں کرتی ہو۔ تم ازمیر جیسے انسان کو ڈیزرو کرتی ہو۔" غازی نے کہا۔

"تم ابھی تک اس بات کو لیے بیٹھے ہو دل میں؟ میں نے کلیئر کر دیا تھا تم سے سب کچھ۔۔۔ پھر تمہیں بہانہ چاہیے مجھے چھوڑنے کے لیے؟؟؟ ایمان رنجیدہ ہو کر بیٹھ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے آج تمہاری اور ازمیر کی باتیں سن لی تھیں جب تم دونوں ٹیرس پر تھے۔" غازی نے کہا۔

ایمان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جانتی ہو جب میں انکل دلاور کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ازمیر کا پیغام تمہارے موبائل میں آیا۔۔۔میں نے وہ پیغام پڑھا اور گھر آ گیا۔۔ساری رات ٹھیک سے سو نہیں سکا دن بھر سوچتا رہا۔آخر میں اس نتیجے تک پہنچا کہ تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔میں نے وہی گن اٹھائی جو لوڈ کر کے رکھی ہوئی تھی اور ازمیر کو مارنے چلا گیا۔۔۔لیکن خدا کی قدرت کے میں جب آیا تو تم دونوں کی بات چیت شروع ہو چکی تھی۔۔۔بات خدا نے مجھ پر ظاہر کر دی۔۔۔ ورنہ آج ایک خون تو ہو کر ہی رہتا یا اس سے بھی زیادہ۔۔۔"غازی نے کہا۔

"غازی۔۔۔"ایمان نے حیرت سے بس اس کا نام لیا۔

"شادی کی پہلی رات تم نے ازمیر کا نام لے کر بہت بڑی غلطی کر دی تھی ایمان۔۔۔تمہارا یہ چھوٹا سا جھوٹ آج بہت بڑا خون خرابہ کرنے والا تھا۔۔۔یا میں ازمیر کو مار دیتا یا تم دونوں کے سامنے خود کو ختم کر دیتا۔مگر خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے حرام موت مرنے سے بچا لیا۔۔اور خیر ہو گئی۔تم ساری زندگی بھی مجھ سے کہتی تھی کہ تم مجھے نہ پسند کرتی ہو ہو تب بھی میں خون خرابہ کا نہ سوچتا۔۔۔لیکن ایک لڑکی کا کسی نامحرم کے متعلق اپنے شوہر سے جھوٹ بولنا کتنی بڑی قیامت لا سکتا ہے اس کا انداز آج مجھے ہوا۔"غازی بولے جا رہا تھا۔

"اور میں تمہارے لائق نہیں ہوں یہ بات بھی آج مجھے پتہ چل گئی۔اس لئے میں نے تمہیں آزاد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔میں چاہتا ہوں تم مجھے چھوڑ کر ازمیر کے پاس چلی جاؤ اور اس سے شادی کر لو۔میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں مجھ سے ہزار گنا بہتر ہے۔"غازی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"غازی مجھے تم سے محبت ہے اور میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔۔"ایمان نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"لیکن آج ازمیر کا ایک روپ مجھ پر کھلا۔میں اسے بہت مغرور سمجھتی تھی بہت روکا انسان سمجھتی تھی لیکن حقیقت میں وہ سب سے بہترین ہے۔آج پہلی بار زرینہ چاچی نے مجھے اس کے متعلق وہ باتیں بتائیں جو میں نہیں جانتی تھی۔میں اس سے محبت نہیں کرتی لیکن میرے دل میں اس کے لئے عزت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے وہ واقعی قابل عزت ہے۔پر کسی کی عزت کرنے میں اور اس سے محبت کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔اور میرے لئے یہی کافی ہے۔"ایمان نے اُس کے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئی کہا۔

"لیکن مجھے تم سے ایک شکایت ہے۔۔۔"غازی نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی شکایت؟"ایمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا.

"تم بہت انرومنٹک ہو۔"غازی نے کہہ کر اپنی ہنسی دبائی وہ اب شریر ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"گھوم پھر کر تمھاری ہر بات آخر رومانس پر ہی آکر کیوں ختم ہو جاتی ہے؟"ایمان نے اس کے شانے پر مکا مارتے ہوئے کہا۔

"ویسے ترکی میں بہت مزہ تھا۔۔۔بندہ گھومتے پھرتے کھولم کھلا رومینس کر سکتا تھا۔یہاں تو ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر باہر نکلو تو سب کی صلواتیں سنی پڑتی ہیں۔"غازی نے ایمان کو اپنے حصار میں لے لیتے ہوئے کہا۔

"کس نے صلواتیں سنائیں ہے تمہیں؟"ایمان نے پوچھا۔

"ہماری تو عادت ہے جب بھی ہم باہر سے آتے ہیں ایک دوسرے کا بازو پکڑ کر اندر داخل ہوتے ہیں۔۔۔یاں ٹیرس میں ٹہلتے وقت تم نے میرا بازو پکڑا ہوتا ہے پیار سے۔۔۔تو عمار بھائی نے کہا کہ یہ بال بچوں والا گھر ہے کچھ تو خیال کرو۔"غازی بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بال بچے؟؟؟لیکن اس گھر میں تو کوئی بال بچے نہیں ہیں۔۔۔"ایمان کو حیرت ہوئی۔

"وہ مام ڈیڈ کی بات کر رہے تھے"غازی نے کہا تو ایمان ہنسنے لگی۔

"توبہ ہے۔۔۔تم دونوں بھائی بھی ناپتا نہیں کہاں کی سوچتے ہو۔"ایمان نے کہا اور ہنستی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے مجھے لگ رہا ہے کہ یہ گھر جلدی اصلی بال بچوں والا ہونے والا ہے۔۔۔"ایمان نے کہا۔

"مطلب؟"غازی سمجھا نہیں۔

"کل میں نے کہا تھا نا میری طبیعت اچانک خراب ہو رہی ہے۔اور تم نے کہا تھا کہ ابھی تو میں ٹھیک تھی۔۔۔زمانے بھر کی جہاں دیدہ خاتون زرینہ امی نے میری شکل کو دیکھ کر ہی کہا کہ ایمان مجھے شک ہو رہا ہے کہ تم امید سے ہو۔اور اسی بات کی تصدیق کے لیے لئے ماہی اور زرینہ امی فوراً ہوم پریگننینسی ٹیسٹ کٹ منگوایا اور زرینہ امی کی بات صحیح ثابت ہوئی۔"ایمان نے اتنے آرام سے پتہ ہے جیسے وہ بہت عام سی بات بتا رہی ہو۔

غازی ایک دم سے اٹھ بیٹھا اور حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟؟"ایمان نے سوال کیا۔

"اتنی بڑی بات۔۔۔اتنی بڑی خوشخبری۔۔۔تم مجھے اس طرح سے سنا رہی ہو؟؟؟ایسی جیسے اپنی نہیں کسی اور کی پریگننینسی کی خبر ہو۔۔۔تمہیں اندازہ ہے کہ میرے مام ڈیڈ کتنا خوش ہوں گے یہ سن کر؟؟اور تم اتنا بڑا سرپرائز

Posted On Kitab Nagri

اتنے آرام سے دے رہی ہو مجھے ؟؟؟ میں ابھی مام ڈیڈ کو بتا کر آتا ہوں۔" غازی نے ایمان کی ماتھے پر بوسہ دیا اور فورا کھڑا ہو گیا۔

"صبح بتا دینا بھی تو وہ لوگ سونے کی تیاری کر رہے ہوں گے۔" ایمان کے پیچھے سے پکارا مگر غازی کہاں سننے والا تھا۔

"میں تو تمہیں بہت زبردست طریقے سے بتانا چاہتی تھی۔۔۔ لیکن تمہارا موڈ آتے ہی آف تھا تو میں پریشان ہوں گی۔" ایمان نے خد کلامی کرتے ہوئے کہا

ازمیر یو این مسشن پر سوڈان جا رہا تھا چھے پانچ سال کے لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا کو ساری دنیا ویران لگنے لگی تھی۔

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ ازمیر کے پاس آئی اُس کے کمرے میں۔ دیکھا تو وہ ایئر پورٹ جانے کے لیے تیار ہے۔ بس آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی تیاری پر آخری نظر دال رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ جا رہے ہیں؟"سوہا نے اداس ہو کر پوچھا۔

"ہاں،دعا کرنا۔"ازمیر نے کہا۔

"مجھے کچھ کہنا ہے آپ سے"سوہا بولی۔

"ہاں بولو۔"ازمیر نے کہا۔

"میں آپ کا انتظار کروں گی۔وہاں کسی سے شادی نہ کر لینا آپ۔"سوہا نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ کہا۔

اُس کی بات سن کر ازمیر نے قہقہہ لگایا تو سوہا نے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا۔"سوہا بولی۔

"میرے لیے یہ ایک لطیفے کے سوا کچھ نہیں ہے۔"ازمیر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی آپ سے اتنی محبت کرے تو کیا آپ اس طرح اس کے جذبات کا مذاق اڑائیں گے ؟اگر میری جگہ ایمان آپی آپ سے یہ سب کہتی تو تب بھی کیا آپ کا یہی ردِ عمل ہوتا؟"سوہا نے دکھ سے کہا۔۔۔

"نہیں۔۔۔میں ایمان کا مذاق نہیں اڑاتا۔اگر تمہاری جگہ وہ ہوتی تو میں ضرور اُس کی محبت قبول کر لیتا اور اُس سے شادی بھی کرتا۔کیوں کے ہماری عمر میں اتنا فرق نہیں۔پر سوہا تم بچی ہو میرے لیے۔میں تم سے اٹھارہ سال بڑا ہوں۔"ازمیر آج اسے آخری بار سمجھانا چاہ رہا تھا۔

"اس کا مطلب آپ ایمان آپی سے ؟؟؟"سوہا نے کہا۔

"میں اُسے ماہی کی طرح ہی سمجھتا ہوں۔"ازمیر بولا تو سوہا نے شکر کیا۔

"ابو بھی تو امی سے پندرہ سال بڑے ہیں"سوہا نے کہا۔

"ہاں لیکن وہ دور الگ تھا۔یہ نیا دور ہے۔چاچی کی شادی بیس سال کی عمر میں ہوئی تھی چچا دلاور سے۔چچا واقعی بڑے تھے۔مگر چاچی بھی بڑی تھیں۔شادی کی عمر تھی اُن کی۔"ازمیر نے کہا۔

"آپ کب واپس آئیں گے ؟"سوہا نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پانچ سال بعد۔۔۔"ازمیر بولا۔

"پڑھائی میں دل لگاؤ۔خوب محنت کرو۔اپنی ماں کا ہاتھ بٹانا گھر کے کاموں میں،گھر داری سیکھو،پڑھو،نماز پڑھو، قرآن پڑھنا۔۔۔میں تمہارے اچھے نصیب کے لیے دعا کروں گا۔خدا کرے تمہیں بہت چاہنے والا شوہر ملے۔ جو تمہارا ہم عمر ہو۔بس اپنے دل کو میری طرف سے صاف کر لو۔میں شادی کروں گا واپس آ کر۔۔۔اپنی کسی ہم عمر سے۔تم میرا انتظار مت کرنا۔میں جانتا ہوں یہ ایک جزبہ ہے جو میرے جانے کے بعد ختم ہو جائیگا۔بس جب میں واپس آؤں تو میری ملاقات سوہا سے نہیں۔۔۔بلکہ ڈاکٹر سوہا سے ہونی چاہیے"

ازمیر نے مسکراتے ہوئے اُس کی طرف دیکھا اور بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوہا مایوس ہو گئی۔

وہ اپنا بیگ لیے نیچے آیا جہاں زرینہ بیٹھی تھی۔

"تم جا رہے ہو؟"زرینہ کی آنکھ بھر آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں واپس آؤں گا۔۔۔جب تک آپ میرے گھر کا خیال رکھنا۔۔۔صفائی ملازم سے اچھی طرح کروانا آپ۔۔ اور میرے پودوں کو روز پانی دینا۔میرے گارڈن کا خاص خیال رکھیے گا۔بہت محبت ہے مجھے اپنے گارڈن سے۔ میں اپنا گھر آپ کے آسرے پر چھوڑ کر جا رہا ہُوں۔ماہی کا خیال رکھیے گا آپ۔وہ ہر ویکینڈ پر یہاں آئے گی۔رہنا چاہئے تو رہے گی۔۔۔ایمان کو بھی بلا لیا کریں یہاں۔اب یہی اُس کا میکا ہے۔"ازمیر نے ہدایتیں دیں۔

جب تک میرے بیٹے اور بیٹی اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو جاتے تب تک میں یہاں ہوں۔جب میرے بیٹے اپنا گھر بنا لینگے تو میں چلی جاؤں گی "زرینہ نے کہا۔

"اللہ اُنہیں کامیاب کرے۔۔۔میں بھی آپ کا بیٹا ہی ہوں۔"ازمیر نے کہا۔

"اور تمہاری شادی؟ بہت وقت ہو گیا ہے ازمیر۔"زرینہ بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میرے لیے کوئی رشتہ دیکھیں جب تک۔۔۔میں واپس آؤنگا تو جہاں آپ کہیں گی وہاں شادی کر لونگا یہ وعدہ ہے میرا آپ سے۔میں شادی ضرور کروں گا اب کیوں کے ماہی کی شدید خواہش ہے اپنی بھابھی کے لیے۔ ایک ہی تو بھائی ہوں میں اُس کا۔"ازمیر بولا۔

زرینہ خوش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ماہی سے مل کر سیدھا ائیر پورٹ جاؤنگا۔دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔"ازمیر نے کہااور وہاں سے چلا گیا۔

عمار اب مایوس ہوتا جارہا تھا۔ماہی اُس کے قریب تو تھی مگر دل کے قریب نہیں تھی۔وہ چپ چاپ رہتی تھی۔

"ایمان اور غازی کا کپل کتنا رومانٹک ہے۔مجھے میاں بیوی ایسے ہی اچھے لگتے ہیں۔"عمار نے اُن دونوں کو شیشے کے پار سے دیکھتے ہوئے ماہی سے کہا۔

ایمان اور غازی دونوں ٹیرس میں بیٹھے تھے۔غازی اُسے پھل کھلا رہا تھا اپنے ہاتھوں سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہی لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی کے چینل بدل رہی تھی بلاوجہ۔

عمار کی بات پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔عمار نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"کیا ہوا؟"عمار نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا آپ کو کچھ یاد نہیں؟؟؟وہ سب جو آپ نے مجھ سے کہا تھا۔۔۔فلیٹ میں۔۔"آخری آج ماہی کے دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تھی۔

(اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔میڈم ابھی تک اُس بات کو دل سے لگا کر بیٹھی ہیں۔)

عمار نے سوچا۔

ماہی کمرے میں آ گئی۔

عمار بھی پیچھے آ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اُن دنوں بہت ڈپریشن میں تھا۔۔۔جب کوئی نہیں ملا تو تم پر غصّہ اُتار دیا۔

"..I can't mean it

عمار نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"توانسان ساری بول دیتا ہے" ماہی نے چہرہ ناراضگی والے انداز میں دوسری طرف پھیرتے ہوئے کہا۔

"آیا تو تھا ساری بولنے آگلی صبح موبائل واپس کرنے کے بہانے۔۔۔ مگر تم نے میرے منہ پر دروازہ بند کر دیا تھا۔" عمار نے اسے حصار میں لیتے ہوئے کہا

"لیکن بعد میں بھی نہیں بولا۔۔۔ نہیں منگنی کے بعد۔۔۔نہ شادی کے بعد۔۔" ماہی نے کہا۔

"اچھا اچھا ساری میڈم۔۔" عمار نے کان پکڑتے ہوئے کہا تو ماہی مسکرا دی۔

"اتنی آسانی سے تو معاف نہیں کرنے والی میں۔۔۔" وہ شریر ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر کیسے؟" عمار نے پوچھا

"ہنی مون پر نہیں لیکے گئے آپ مجھے۔۔۔ہفتہ ہو گیا۔" ماہی نے کہا۔

"یار۔۔۔اب سارا سرپرائز خراب مت کرو۔" عمار نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"مطلب؟"ماہی نے پوچھا تو عمار نے سائڈ ٹیبل سے ٹیکٹس اُسے نکال کے دکھائے۔

ماہی آج پہلی بار دل سے مسکرائی تھی۔

پانچ سال بعد۔۔۔۔

بہت تیزی سے یونیورسٹی کا گیٹ عبور کر کے باہر آئی۔اور رکشے والے کو اپنی مطلوبہ جگہ بتائی۔

نیلے رنگ کے قمیض شلوار میں ڈاکٹر والا سفید کوٹ پہنے وہ آج بہت خوش اور فریش لگ رہی تھی۔

اُس نے اپنے بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا۔کچھ لٹیں باہر کو نکل رہی تھیں۔

پھولوں کی دکان پر کھڑی ہو کر اس نے بے تحاشا پھول خریدے۔اتنے پھول کے رکشے میں جگہ ہی نہیں ہو رہی تھی ان ہی صحیح سے۔

Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی کیا کرنا ہے آپ نے اتنے سارے پھولوں کا؟"

رکشے والے کو تجسس ہوا تو اس نے پوچھا۔

"اک بے قدری کا استقبال کرنا ہے۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بی بی جی آپ ڈاکٹر ہیں؟"

رکشے والے نے اسے ڈاکٹر والے سفید کوٹ میں دیکھا تو پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس جلدی بننے والی ہوں۔"

اس نے جواب دیا۔

وہ اسی رکشے میں روزانہ یونیورسٹی آتی جاتی تھی۔اس رکشے والے کو وہ ماہانہ کرایا دیتی تھی آنے جانے کا۔اس میں جیسے دونوں کے مابین باتیں بھی ہوا کرتی تھیں۔رکشے والا بمشکل اٹھارہ سال کا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

"بی بی جی آپ اتنی چھوٹی عمر میں ڈاکٹر بن گئیں؟"

رکشے والے نے پھر سوال کیا۔ تقریبا تمام راستہ وہ سوالات ہی کرتا رہتا تھا۔اور وہ پورے تحمل سے جواب دیتی رہتی تھی۔

"اکیس سال کی ہوں میں۔۔۔کوئی چھوٹی ووٹی نہیں۔"اُسے چڑ تھی اس ذکر سے۔۔۔

"کون آرہا باجی جی؟"پھر سوال۔

اس کی اس سوال پر وہ مسکرادی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے یہ کیا پھولوں کی ساری دکان اٹھا کر لائی ہو؟"زرینہ نے دیکھا تو پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بھول گئیں کیا آپ آج ازمیر آرہے ہیں۔"سوہا نے پھول اک طرف رکھتے ہوئے کہا اور ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی جہاں پہلے سے کھانا لگا ہوا تھا۔

اسی بہت زوروں کی بھوک لگ رہی تھی اس نے فوراً کھانا شروع کر دیا۔

"وہ تو مجھے بھی پتہ ہے مگر تم ان سب پھولوں کا کروں گی کیا؟"زرینہ نے پوچھا۔

"ایک انسان پانچ سال بعد اپنے گھر واپس آرہا ہے تو اسے لگے تو سہی نہ کہ وہ اپنوں میں آیا ہے۔۔۔کوئی شاندار فیلنگ بھی ہونی چاہیے واپس آتے وقت۔۔۔چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو سیلیبریٹ کرنا سیکھیں امی۔۔۔کوئی بڑی بڑی خوشیاں ہماری منتظر نہیں ہیں۔اللہ جو دے رہا ہے اسے لیں اور خوش ہو جائیں۔"اُس نے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ازمیر واپس آرہا ہے یہ بات تو میں سمجھ رہی ہو لیکن تم اتنا کیوں خوش ہو رہی ہو یہ مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔۔"
زرینہ نے باقی برتن سمیٹتے ہوئے کہا کیونکہ سب کھانا کھا چکے تھے صرف سوہا کا حصہ پڑھا ہوا تھا۔

"ظاہر سی بات ہے ابو آئیں گے اور ہماری شادی ہو گی۔"سوہا بے اتنی بڑی بات آرام سے کر دی تو زرینہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"شادی.؟؟؟کسکی شادی؟"زرینہ نے کہا۔

"ازمیر اور میری شادی۔"سوہا بولی۔

"دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔کیا اول فول بکے جارہی ہو۔۔۔؟"زرینہ حیران تھی۔

"امی،انہوں نے کہا پڑھائی کرو میں نے پڑھائی کی،۔۔۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر بنوں میں ڈاکٹر بن گئی۔۔۔انہوں نے کہا نماز کی پابندی کرو میں نے وہ بھی کیا۔۔۔انہوں نے کہا گھر داری سیکھو میں نے وہ بھی سیکھا۔۔۔مطلب کے جیسا انہوں نے کہا ویسا میں نے کیا۔۔۔انہیں وہ کرنا ہو گا جو میں کہوں گی۔۔۔یعنی کے مجھ سے شادی۔"سوہا نے کہا تو زرینہ نے حیرت سے اپنی بیٹی کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتی ہو تم سے عمر میں کتنا بڑا ہے وہ؟؟؟خبردار جو تم نے اس کے سامنے اس قسم کی فضول بات کی تو۔۔۔کیا سوچیگا وہ کتنی بے باک لڑکی ہے۔غضب خدا کا ذرا دھیان نہ دو تم پر تو تم تو ہاتھ سے ہی نکل گئی ہو میرے۔۔۔شرمندہ ہیں کروادوں گی مجھے ازمیر کے سامنے تم تو۔۔۔"زرینہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔۔۔" صبح اٹھیں اور زرینہ کے گلے لگ گئی اس کے گال پر بوسہ دیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

زرینہ کو حیران و پریشان چھوڑ کر۔۔۔

گاڑی اس کے گیٹ کے پاس آ کر رکی۔ گیٹ کیپر نے فوراً اسے دیکھ کر گیٹ کھولا۔اور سیلوٹ کیا۔

وہ اتر کر اندر داخل ہوا۔تو دیکھ کر حیران ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گھر میں پہلا قدم رکھتے ہی پھولوں نے اس کا استقبال کیا۔پورے فرش پر گلابوں کے پھول بچھے ہوئے تھے۔ سامنے ویلکم ہوم لکھا ہوا تھا۔

شام ڈھل چکی تھی۔

یہ سب دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی مگر میں کوئی نظر نہیں آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویلکم ہوم آفیسر ازمیر۔"

اپنے عقب سے اسے ایک دل نشین آواز سنائی دی۔

اس نے گردن موڑ کر دیکھا۔

سامنے گلابی رنگ کے ریڈی میڈ سوٹ میں ڈاکٹر والا سفید کوٹ پہنے ایک بہت ہی پیاری دراز قد لڑکی کھڑی تھی۔وہ قد میں تقریباً اس کے برابر ہی تھی۔

اگلے ہی پل وہ اسے پہچان لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوہا؟"اُس نے بھی یقینی سے اس لڑکی کو دیکھا۔جو بہت بدل گئی تھی اور کافی بڑی لگ رہی تھی۔

"ڈاکٹر سوہا دلاور ملک۔"

اس لڑکی نے مسکرا کر کہا اور ایک گلاب کا پھول اس کی جانب بڑھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تھنک یو۔"ازمیر نے پھول لیتے ہوئے کہا۔

"باقی سب کہاں ہیں؟"ازمیر نے پوچھا۔

"ان سب کو میں نے کمرے میں بند کر دیا تھا۔۔کیونکہ میں چاہتی تھی کہ سب سے پہلے میں آپ کو ویلکم کروں۔۔۔اتنی محنت جو کی تھی میں نے۔"سوہا نے کہا اور کمرے کا لاک کھول دیا۔

"اسلام علیکم بیٹا۔"زرینہ نے کہا۔

"اسلام علیکم بھائی"ماہی بولی۔سعد اور معاذ بھی آ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے ہو ازمیر؟"دلاور نے کہا تو ازمیر کی آنکھ بھر آئی۔وہ آگے بڑھا اور اُس نے دلاور کو گلے لگا لیا۔

"بس کر دیں مجھے رونا اجائے گا۔"سوہا نے نقلی آنسو پونچھتے ہوئے اداکاری کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس لڑکی نے ہم سب کو کمرے میں بند کر دیا تھا۔۔۔ کہہ رہی تھی سب سے پہلے میں ویلکم کروں گی۔۔۔ کوئی بیچ میں نہیں آئے گا۔" زرینہ بولی۔

ازمیر نے دیکھا وہ پرانی والی سوہا نہیں تھی۔۔۔ وہ اب ایک کنفیڈنٹ بولڈ اور اسٹریٹ فارورڈ لڑکی بن گئی تھی۔

وہ کھانا کھانے اور ریسٹ کرنے کے بعد واک کرنے کے لیے ٹیرس میں آ گیا۔

"تو۔۔۔ آپ نے کہا تھا آپ واپس آ کر شادی کریں گے۔۔" اچانک سوہا اُس کے سر پر آ کر کھڑی ہوئی اور بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں میں نے کہا تھا اپنی ہم عمر سے" وہ بولا۔

"تو میں نے جو پانچ سال انتظار کیا ہے اُس کا کیا؟" وہ ناراض ہوئی۔

"میں نے تم سے نہیں کر رہا تھا کہ میرا انتظار کرو۔" وہ نیچے لان کو دیکھ کر بول رہا تھا۔ جو اس وقت لائٹس کی وجہ سے روشن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے سارے گھر والوں کو بتا دیا ہے۔۔۔"وہ بولی تو ازمیر چونکا۔

"کیا دیا ہے تم نے سب کو؟؟؟"ازمیر کو حیرت اور غصّہ آ گیا۔

"یہی کے میری اور آپ کی شادی ہونے والی ہے"

سوہا نے ٹیرس کی ریلنگ سے ٹیک لگاتے ہوئے بڑے آرام سے کہا۔

"سوہا۔۔۔یہ کیا کر دیا تم نے؟ کو سوچیں گے سب۔"ازمیر پریشان ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی کچھ نہیں سوچے گا میں نے پہلے سے سب کچھ سوچ کر رکھا ہوا تھا۔"وہ بولی۔

ازمیر سر پکڑ کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا دلاور ملک کیا آپ کو ازمیر الیاس ملک سے نکاح قبول ہے؟

"قبول ہے" سوہا فوراً بولی۔

"توبہ۔۔۔ بیشرم لڑکی۔کیسے منہ پھاڑ کر بول دیا۔۔۔" زرینہ نے اُس کے کان میں سرگوشی کی۔

"ظاہر سی بات ہے امی آج میری شادی ہے تو قبول ہے تو بولنا ہی تھا نا۔" سوہا نے زرینہ کے کان میں چبا چبا کر کہا۔

"مگر تھوڑا شرما کر تھوڑا ٹھہر کر بولنا تھا۔۔۔ایک دم سے بے باک لڑکی کی طرح فوراً بول دیا قبول ہے۔۔۔کیا سوچے گا ازمیر کیسی تربیت کی ہے میں نے۔میں تو ازمیر سے نظر نہیں ملا پا رہی۔۔۔دل کر رہا ہے زمین پھٹ جائے اور میں اُس میں سما جاؤں" زرینہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"توبہ ہے امی۔۔۔ایک تو اتنے جتن کر کے ازمیر کو منایا ہے۔۔اب آپ میری خوشی غارت کرنے پر طلی ہوئی ہیں۔۔۔پلیز آج کے دن مجھے خوش ہونے دیں۔" سوہا نے اپنے ماتے پر ٹیکہ درست کرتے ہوئے کہا اور مسکرانے کی اداکاری کی۔

Posted On Kitab Nagri

"محنت سچی ہو تو عمروں کا فرق بے معنی ہو جاتا ہے۔" غازی نے سامنے اسٹیج پر بیٹھے ہوئے ازمیر اور سوہا کو دیکھ کر مراد سے کہا جو اُس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔

"اگر بندے کے پاس پیسہ ہو۔۔۔وہ افسر ہو۔۔۔اعلیٰ عہدے پر فائز ہو۔۔۔ہینڈسم ہو۔اپنا گھر ہو۔۔گاڑی ہو۔۔۔تو واقعی عمروں کا فرق بے معنی ہو جاتا ہے۔"

مراد نے جواب دیا۔

".You are simply jealous"

غازی بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیلس نہیں ہو رہا۔۔۔یہ حقیقت ہے۔۔غریب بندے کی محبت پر کسی کی نظر نہیں جاتی۔۔۔کوئی لڑکی غریب انسان کی محبت قبول نہیں کرتی۔" مراد نے کہا۔

"سوچ ہے تمہاری۔"

Posted On Kitab Nagri

غازی بولا۔

"سوچ نہیں یہی سچ ہے۔۔۔میں اپنے محبت کا اظہار تک نہ کر سکا صرف اس لیے کیوں کے میں غریب تھا۔۔۔ جانتا تھا ایک بزنس مین کے بیٹے کے سامنے میری محبت نظر نہیں آئے گی اُسے۔"مراد نے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو عمار کے ساتھ کھڑی تھی۔

"کس سے محبت ہوئی تُجھے؟؟؟اور اتنی بڑی بات تو نے مجھ سے چھپائی بتا کون ہے وہ؟"غازی الرٹ ہو گیا۔

وہ کیسے اس کی بھابھی کا نام اُس کے سامنے لیتا۔۔۔آگے سے غازی نے جوتے ہی مارنے تھے اسے۔

"بس رہنے دے جو بھی تھا وہ قصہ میری غربت کی وجہ سے ادھورا رہ گیا۔۔"مراد نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹرین ہچکولے کھاتی ہوئی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔

رات کا پہر تھا۔تمام شہر سو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بوگی میں جو صبح کا شور تھا اب وہ مکمل طور پر تھم چکا تھا۔

چائے، کھانا، جوس وغیرہ بیچنے والوں کا شور بھی نہیں تھا۔

بہت سارے مسافر اپنے اوپر کپڑا ڈال کر سو رہے تھے۔

چند ایک جاگ رہے تھے۔

ان چند ایک جاگنے والوں میں سے وہ بھی تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ" نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے

بس "وہ" اتنا جانتا تھا کہ اسے جانا ہے۔۔۔دور۔۔۔بہت دور۔۔

جہاں محبت کی تمام داستانیں مکمل ہو چکی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مراد حسین قریشی کی دستان ادھوری رہ گئی۔۔۔اس کی کائناتِ قلب آج بھی ویران تھی۔۔۔

وہ ہمیشہ کے لئے یہ شہر چھوڑ کر جارہا تھا۔کراچی سے لاہور۔۔۔

ٹرین سے شروع ہونے والا یہ یہ سفر ٹرین پر ہی اختتام پذیر ہوا۔۔۔

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595